

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا قَالَتْ نَبِيَّةٌ لَّا حُكْمَ إِلَّا بِاللَّهِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَآحِبِّهِمْ وَصَحْبِهِمْ وَبَعْدَهُمْ كُلِّ مُتَّقٍ  
 وَبَعْدَهُمْ كُلِّ مُتَّقٍ وَبَعْدَهُمْ كُلِّ مُتَّقٍ وَبَعْدَهُمْ كُلِّ مُتَّقٍ

# سَيِّدُ الْجَوَادِ

دُرُودُ سَلامِ حُجَّجِ الْاَسْفَلِ

سُخِّي

ہمارے سردار

Sayyidunā AL-JAWWĀDU ﷺ  
 (Our Leader, the Most Generous ﷺ)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما  
 سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ  
 تمام لوگوں سے بھلائی میں زیادہ سُخِّي  
 تھے اور بہت سُخِّي آپ رمضان المبارک  
 میں ہوتے تھے جیسا آپ سے حضرت  
 جبریل علیہ السلام ملاقات کرتے اور حضرت  
 جبریل آپ سے رمضان کی ہر رات  
 ملاقات کرتے یہاں تک کہ رمضان ختم  
 ہو جاتا آپ اس پر قرآن کریم تلاوت  
 فرماتے۔ جب آپ کو حضرت جبریل  
 علیہ السلام ملتے تو پھر آپ بھلائی میں  
 تیز آمدھی سے بھی زیادہ سُخِّي ہو جایا

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما  
 قال کان النبی ﷺ  
 اجود الناس بالخير وكان  
 اجود ما يكون في  
 رمضان حين يلقاه  
 جبرئيل وكان جبرئيل  
 يلقاه كل ليلة  
 في رمضان حتى ينسلخ  
 يعرض عليه النبي  
 ﷺ القرآن فياذا  
 لقيه جبرئيل كان  
 اجود بالخير من الريح



المرسلة - ۱. مجمع البحار ۱: ۲۵۵  
 کرتے۔

Ḥaḍrat Ibn ‘Abbās رضی اللہ عنہ narrated "The Holy Prophet ﷺ was the most generous among people, and he was even more so during the Month of *Ramaḍān al-Mubārak*, when the Archangel Gabriel عليه السلام visited him. They would meet every night during *Ramaḍān* untill the end of the month. The Holy Prophet ﷺ would recite the *Holy Qur’ān* to him. And when the Archangel Gabriel عليه السلام met him, the Almighty Allāh's Prophet ﷺ would become even more generous than the fast blowing wind (which helps with rainfall, and hence human welfare)."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī VI, P255)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا وَلَهُ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ ۗ وَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَاللَّهُ يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرَ ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا وَلَهُ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ ۗ وَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَاللَّهُ يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرَ ۚ

# سَيِّدُ الْجَوَادِ

ہمارے سردار بزرگ سخاوت کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AL-JAWĀDU ﷺ  
(Our Leader, the Generous ﷺ)

بزرگ مالدار، مطیع، سخاوت کرنے والے، جود سے صفت مشابہہ صیغہ ہے اور وہ بزرگی میں فراخی یا تابعداری میں فراخی کے معنوں میں مستعمل ہے۔

بالتخفيف الكريم السخي  
الطائع الملى صفة مشبهة  
من الجود وهو سقه الكرم  
او الطاعة -  
(سبل اللہ ج ۱ ص ۵۲)

Al-Jawād is the one who is generous, wealthy and benevolent; who is both great in giving charities and is obedient. It is an adjective related to the abstract noun *Jūd*. It means "grandeur attributed to generosity, thus inspiring obedience".

-(Subul Al-Hudā VI, P547)

اور وہ جودت (کھرا سونا) سے ہے کہ خوبصورتی میں حسین تر یا بلخ تر یا اُس جود سے ہے جس کے معنی

وهو من الجوده ای  
احسن جوداً او ابلغه  
او من الجود الكرم -

وَمَا أَقْبَلُ مِنَّا إِلَّا أَنْتَ يَا سَيِّدَ الْعَالَمِينَ  
أَمِينَ أَمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط



جمع البحار ج ۱ ص ۲۱۳، بزرگی کے ہیں۔

The word *Jawād* is derived from *Al-jūdah*, which means “pure gold” or “excellence”. It, therefore, means “most beautiful, most eloquent, or most distinguished in generosity and nobility”.

-(*Majma' Al-Bihār* V1, P218)

جوڈ بالضم جو فردی کردن  
 جوڈ ج کی ضم کے ساتھ  
 یعنی بہادری دکھانا۔

مصابح ج ۲ ص ۱۲۲

The word *jūd* with short vowel *ḍamma* (u) on the letter *jīm* means “chivalrous”.

-(*Ṣurāḥ* V2, P220)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ أُمَّةً إِلَّا بِإِذْنِهِ عَظِيمًا  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَوَحْيِهِ وَبَعْدِهِ  
وَعَدُوِّهِمْ وَخَلْقِهِمْ وَجَمِيعِ الْمَخْلُوقِينَ آمِينَ

# سَيِّدُ الْجَاهِدِ

دُرُودِ سَیِّدِ الْجَاهِدِ

ہمارے سردار

Sayyidunā AL-JAHḌAMU ﷺ  
(Our Leader, the Man of Dignity ﷺ)

بڑے سر والے گول چہرہ والے اور  
فرخ پشانی اور چوڑے سینہ والے۔  
العظیم الہامۃ المستدیر  
الوجه الرحب الجبین واسع  
الصدۃ (شرح ہوام اللہیۃ للرقانی ج ۱ ص ۱۷)

He ﷺ was of a broad head, an oval rounded face, a wide forehead, and a large chest.

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Laduniya by Al-Zarqāni V3, P125)

اور یہ مذکورہ بالا صفات تمام کی  
تمام حضور اقدس ﷺ میں جمع  
تھیں۔  
وہذہ الاوصاف  
مجمعة فیہ ﷺ  
اسلام الہدی ج ۱ ص ۵۴

All the above-mentioned qualities were found in him  
ﷺ.

-(Subul Al-Hudā V1, P547)

بڑا آدمی، بڑے سر والے، گول چہرہ  
حضور مہر و سکون و

رَبَّنَا أَتَقَبَّلُ مِنْكَ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط



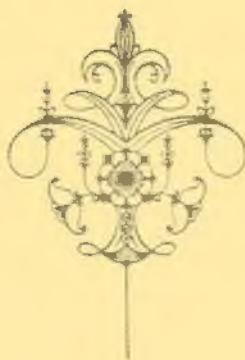
والے

بزرگ سرگردوئے

(مستانہ ج ۲ ص ۲۸۲)

*Jahdam* is a man of dignity with a broad head and oval face.

-(*Surāh V2, P282*)









و الحاتم الماضی - اور حاتم حج کو کہتے ہیں۔

القاموس ج ۲ - ص ۹۳

The word *Al-Hatim* is also used to mean "a judge" (because he decrees rulings).

-(*Al-Qāmūs V2, P93*)

حکم کسی کام کو درست طریقے  
سنبھالنا اور حکم کرنا اور کسی کا کسی پر  
حکم واجب کرنا۔

حکم استوار کردن کار و  
حکم کردن و واجب کردن کار  
بر کسی۔ - (مفردات ج ۲ ص ۱۲۸۳)

The word *Hatm* means "to complete and perfect a task; to decree a ruling and make something incumbent on someone".

-(*Surāh V2, P283*)









the Almighty ﷺ stayed in Medina Al-Munawwara for nine years but did not perform the Hajj. Then he made a public announcement in the tenth year that he (ﷺ) intended to perform the Hajj. At this a large number of persons came to Medina Al-Munawwara who were, one and all, anxious to perform the Hajj in the guidance of the Messenger of Allāh the Almighty ﷺ, and to follow the rituals in accordance with his compliances."

-(Ṣaḥīḥ Muslim V1, P394)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ فرماتی ہیں کہ ہم حضور اقدس ﷺ کے ہمراہ حجتہ الوداع کے سال نکلے موسم میں سے بعض ایسے تھے جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا اور بعض ایسے تھے جنہوں نے حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا اور بعض ایسے تھے جنہوں نے حج کا احرام باندھا اور حضور اقدس ﷺ نے صرف حج کا احرام باندھا

عن عائشة رضي الله عنها انها قالت خرجنا مع رسول الله ﷺ عام حجة الوداع فمنا من اهل بعمرة ومنا من اهل الحج وعمرة ومنا من اهل بالحج واهل رسول الله ﷺ بالحج۔ (صحيح البخاري ج ١ ص ١٢١)

Ḥaḍrat 'Ā'isha Ṣiddīqa رضي الله عنها narrated: "We set out with the Almighty Allāh's Messenger ﷺ to Makkah in the year of the Prophet's Farewell Hajj. Some of us were dressed in Ihṛām for 'Umra, some in both for 'Umra and Hajj, and still others for Hajj only. The Almighty Allāh's Messenger ﷺ was dressed in Ihṛām for Hajj only."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P212)

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

عن زيد بن ارقم



سے واپس آئے کہ حضور اقدس ﷺ نے انیس غزوے کیے ہیں اور آپ نے ہجرت کے بعد ایک ہی حج کیا اس کے بعد کوئی حج نہیں کیا، وہی حجتہ الوداع ہے۔

رَوَى عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ غَزَا تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً وَأَنَّهُ حَجَّ بَعْدَ مَا هَاجَرَ حَجَّةً وَاحِدَةً لَمْ يَحْجْ بَعْدَ مَا حَجَّ الْوَدَّعَ - صحيح البخاري ج ٢ ص ٣١٢

Hadrat Zaid bin Arqam رضي الله عنه narrated: "The Holy Prophet ﷺ fought in nineteen *Ghazawāt* (military expeditions) and performed only one *Hajj* after his emigration to Medina, and did not perform any other *Hajj* afterwards, hence there was the *Hijjat-ul-Wadā'.*"  
-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V2, P632*)

پھر آپ نے ہجرت کے دسویں سال لوگوں کے ساتھ حج کیا اور یہ وہی حج تھا جس کو لوگ حجتہ الوداع کہتے ہیں اور عبد مصابہ کے مسلمان اس کا نام حجتہ الاسلام بولتے تھے۔

ثُمَّ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالنَّاسِ سَنَةَ عَشْرٍ مِّنْ مَّهَاجِرَةٍ وَهِيَ الَّتِي يُسَمِّي النَّاسُ حَجَّةَ الْوَدَّاعِ وَكَانَ الْمُسْلِمُونَ يُسَمُّونَهَا حَجَّةَ الْإِسْلَامِ - طبقات ابن سعد ج ٢ ص ١٤٢

And then he performed the *Hajj* in the tenth year of *Hijrah*, the same *Hajj* which has been called the 'The Farewell *Hajj*'. The Muslims of the time used to call it *Hijjat-ul-Islām* (i.e. The Pilgrimage on completion of the message of Islam).

-(*Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V2, P172*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَوَحْيِهِ  
 وَبَعْدُ وَطُوبَى لِمَنْ تَبِعَ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَعَلَى آلِهِ وَوَحْيِهِ

# سَيِّدُكَ الْحَاشِرُ

رَدُّوْهُ سَلَامُ اللَّهِ عَلَيْهِ

عَمَّا رَوَى عَنْهُ

Sayyidunā AL-HĀSHIRU ﷺ  
 (Our Leader the Gatherer ﷺ)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ  
 سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ  
 ہمارے لیے اپنے نام بیان فرماتے  
 تھے۔ آپ فرماتے تھے کہ میں محمد  
 ہوں، احمد ہوں، مقفی ہوں اور حاشی  
 ہوں۔ میں نبی التوبہ ہوں اور میں  
 نبی الرحمة ہوں۔

عن ابی موسیٰ الاشعری  
 رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم یسمی لنا نفسه  
 اسماً فقال انا محمد واحد  
 والمقفی والحاشی ونبی  
 التوبۃ ونبی الرحمة۔  
 (الصحيح لمسلم ج ۲ ص ۲۱۱)

Hadrat Abu Musa al-Ash'ari رضی اللہ عنہ has reported that the Almighty Allah's Messenger صلی اللہ علیہ وسلم mentioned many of his names thus: "I am Muḥammad; I am Aḥmad; I am Muqaffā (the last in succession); I am Ḥashir (the Gatherer); I am the Prophet of Repentance; and I am also the Prophet of Mercy."  
 -(Ṣaḥīḥ Muslim V2, P261)



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ • مَا ظَنُّوا لَاقَةِ الْاٰنَا لَہٗ  
اَللّٰہُ مَحْضٌ وَتَعَدُّ اَرْبَعًا عَلٰی سِتِّیْنَ تَارَةً یُحْسِنُ الْخَلْقَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَیُخْرِجُہُمْ بِمَدَدِیْ سَلَامٍ  
وَعَدَیْ وَخَلَقَ رُوحَیْ فُضِّلَتْ رُوحُیْ سِتِّیْنَ تَارَةً وَہٗ ذَکَ اَوَّلُ اَشْفَافِہٖ الَّذِیْ لَہٗ اَلْفُ اَلْفِ اَلْفِ رُوحٍ وَرُوحُیْ رَافِعٌ اَرْبَعًا

سَيِّدُكَ بِدْرُ

ہمارے سردار چودھویں رات کے چاند دُرُودِ سلام بھیجنا لادے

Sayyidunā BADRUN صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
(Our Leader, the Full Moon صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)

"لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ  
بِسَدْرٍ" (آل عمران ۱۲۳)  
بیشک اللہ تعالیٰ نے تمہاری پُر  
کے ساتھ امداد فرمائی۔ اس آیت  
کی تفسیر میں کہا گیا ہے کہ بدر سے  
مراد حضور اقدس و پیغمبر ہیں  
اور بدر آپ کا اسم گرامی ہے اور  
اللہ کے فرمان طہ مَآ  
اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْفٰی  
میں بھی اشارہ ہے۔ کیونکہ طہ  
کے عدد بمطابق یکہ کے چودہ ہیں۔  
اور بدر کے بھی چودہ ہیں۔

انہ قیل فی تفسیر  
قوله تعالى: "وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ  
اللّٰهُ بِسَدْرٍ" ان المراد  
بہ محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم و  
انہ من اسمائہ والیہ  
الاشارة بقوله تعالى:  
"طہ" مَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ  
الْقُرْآنَ لِتَشْفٰی " وذلك  
لطلہ من العدد اربعة  
عشر وهو کمال البدر  
(رحلۃ الشتاء والصیف لمحمد بن  
عبداللہ الحسینی الموسوی ص ۱۶)



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ • سُبْحَانَکَ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ  
 اَللّٰہُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَخَلِّ اِلَیْہِ رَاحَتًا وَجَعَلْہٗ بِہٖ سَلَامًا  
 وَبَعْدُ عَلَیْکَ وَبِشَرِیْکِکَ وَوَدَّ کَلِّ الْبَشَرِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَفُوْرُ الْغَفُوْرُ الْغَفُوْرُ

# سَيِّدُنَا حَاجِي حَاجِي

ہمارے سردار معزز اور بزرگ ہستی دُرود و سلام بھیجئے اللہ تعالیٰ

Sayyidunā HĀṬ-HĀṬ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
 (Our Leader,  
 the Grand Personality صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)

قال الزرقانی (رحمۃ اللہ علیہ) هو  
 اسمہ فی الزبور۔  
 (شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۱)

امام عرقنی (رحمۃ اللہ علیہ) کا بیان ہے  
 کہ یہ اسم زبور میں موجود ہے۔

Hadrat Al-'Azafi (رحمۃ اللہ علیہ) has said that this is his صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم name as found in the Psalms of David عَلَيْهِ السَّلَام.  
 -(Sharh Al-Mawāhib Al-Laduniya by Al-Zarqāni V3, P127)

وقد جاء في القرآن  
 الكريم احتجاج الله تعالى  
 على اهل الكتاب فقال  
 الذين اتينا هم الكتاب  
 يرفونہ ای محمدًا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اور قرآن میں اللہ تعالیٰ کا اہل کتاب  
 کے جواب میں فرمایا کہ جن لوگوں کو  
 ہم نے کتاب دی ہے وہ اس پیغمبر یعنی  
 حضور اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ایسے پہنچاتے  
 ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہنچاتے ہیں اور



کما یرفون ابناء هم و  
 ان فریتا منهم لیکتمون  
 الحق وهم یملکون  
 وقال فلما جاءهم ماعرفوا  
 کفروا به ای غیر ذلك  
 من الآیات الدالة  
 صداقة علی ان  
 کتبهم کان فیها هذه  
 النصوص الدالة ان  
 محمداً ﷺ هو الذی  
 اخذ الهدی علی  
 بنی اسرائیل ان یؤمنوا  
 به وینصروه وانه الذی  
 بشر به عیسی بن مریم  
 ﷺ کانوا یرفون ذلك  
 تمام المعرفة کما اعترف  
 به کثیر من احبارهم و  
 رهباهم من امن منهم وهذه  
 الله للإسلام۔

(حاشیہ اغاثۃ اللفغان ج ۶ ص ۳۵۲)

ان میں ایک جماعت ایسی بھی ہے جو  
 جان بوجھ کر سچ کو چھپاتی ہے اور فرمایا  
 جب آپ ﷺ انکے پاس آئے انہوں  
 نے آپ کو جانتے ہوئے ماننے سے انکار  
 کر دیا۔ ان کے علاوہ اور بیشمار آیتیں  
 آئی ہیں جن میں دلیل ہے کہ قرآن مجید  
 اس بابے میں سچ بتاتا ہے کہ حضرت  
 موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل سے  
 پکا عہد لیا تھا کہ وہ آپ ﷺ کو  
 پر ایمان لے آئیں اور  
 ان کا ساتھ دیں اور حضرت عیسیٰ  
 علیہ السلام نے تو آپ کی بابت صریح  
 پیشین گوئی فرمائی تھی جس کو وہ چھپی  
 طرح جانتے پہچانتے تھے، جیسا کہ  
 اعتراف کیا ہے (یہود کے) ان بہت  
 علماء اور درویشوں نے جو ان میں  
 سے ایمان لے آئے اور اللہ نے انہیں  
 اسلام کی ہدایت سے نوازا۔

In the Holy Qur'ān, Allāh the Almighty has chastised  
 the People of the Book in the following words: 'Those



to whom We have revealed the Book know him' (2:146), i.e. Prophet Muhammad ﷺ, 'just as they know their own sons; but some of them conceal the truth which they themselves know' (2:146) '... When there comes to them that which they (should) have recognized, they deny it ....' (2:89).

There are many other such Verses justifying the truth in the scriptures of the People of the Book, which indicate that it was Muhammad ﷺ with whom the Israelites made a Covenant that they would believe in him (when he comes) and be his helpers. It was Muhammad ﷺ who was prophesied by Jesus عیسیٰ علیہ السلام. Religious scholars and Rabbis from among the People of the Book knew this perfectly well. Those among them who believed and were guided by Allah the Almighty to Islam indeed confessed to this truth.

-(Notes on the Margin of Ighathat Al-Lahfân V2, P352)

|   |   |
|---|---|
| اور آپ کا اسم گرامی مدت مدید سے           | و کون اسمہ مذکور                        |
| اکل کتابوں میں مذکور چلا آتا ہے اور قیامت | جیلا بعد جیل و مدح                      |
| سمقین میں آپ کی طرح سرانی میں مقول        | الشعوب له الى دهر الداهرين              |
| رہیں گی اور یہ مذکور بالا صفات دنیا       | وهذه الاوصاف لم تجتمع                   |
| میں کسی سستی میں سوائے حضور اقدس          | على اكمل وجه في بني عنبر                |
| ﷺ کے نہیں پائے گئے اور یہ                 | محمد ﷺ کما لا يخفى                      |
| بات کسی صاحب عقل و انصاف                  | على كل ذي عقل وانصاف                    |
| سے پوشیدہ نہیں ہے۔                        | اسم الحبيب العلامة الاوسى البغدادي ص ۹۱ |

This name *Haṭ* was mentioned in the old scriptures for generations, and nations will continue to sing his praises until the Last Day, because these qualities, in all their perfection and excellence, are not to be found to such a degree in any Prophet other than Muhammad ﷺ. This is latently clear to any person of wisdom and sound judgement.

-(Al-Jawab Al-Fasîḥ by 'Allāma Al-Aḥisī Al-Baghdādī P92)



# سَيِّدُ الْخَافِظِ

وَرُوْدُ سَيِّدِ الْخَافِظِ

حَافِظِ

ہمارے سرور

Sayyidunā AL-HĀFIZU ﷺ  
(Our Leader, the Custodian ﷺ)

یہ نام اس لیے رکھا گیا ہے کہ آپ  
حافظ وحی میں اور اپنی امت کی حفاظت  
فرمائیں گے

سی بہ لانہ الحافظ  
للوحی والامۃ ۔  
اسح موبہ اللہ للرزق فی ۱۲ ص ۱۱

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ is called "the custodian" as he is the safeguard of the Divine Revelation and the Ummah.

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladhiriya by Al-Zarqāni V3, P126)

امام غزالی رحمہ اللہ فرماتے ہیں  
کہ حافظ انسانوں میں اس کو کہتے  
ہیں جو اپنے اعضا اور دل کی حفاظت  
کرسے اور اپنے دین کی شیطانی غلبے  
سے حفاظت کرسے اور شہوت کی سختی  
اور نفس کے دھوکہ اور شیطان کی

قال الغزالی رحمہ اللہ  
والحافظ من العباد من  
يحفظ جوارحه وقلبه و  
يحفظ دينه عن سطوة  
الغضب وصلابة الشهوة  
وخداع النفس وغرور

رَبَّنَا اقْبَلْ مِنَّا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ط



الشيطان وهو اسم فاعل  
من الحفظ .

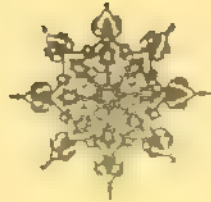
چال سے بچائے اور وہ حفظ سے  
اسم فاعل کا صیغہ ہے ۔

اسل الہدیٰ ح ۱ ص ۵۲۹

Hadrat Al-Ghazzālī رحمۃ اللہ علیہ states that a *Hāfiẓ* is “a person who guards his body and soul, protects his faith from the assault of enraged impulses, relentless temptations, deception of the self (*Nafs*) and the delusions of the devil”.

*Hāfiẓ* is the active participle derived from the word *Hifẓ* (protection).

-(*Subul Al-Hudā* VI, P549)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَمَا نَسِيتُكَ مِنَ الْقُرْآنِ فَذَكِّرْ إِنَّكَ أَنْتَ الرَّحِيمُ الْكَرِيمُ

سَيِّدُكَ الْحَكِيمُ  
ﷺ

ہمارے مزارِ صحیح صحیح فیصلہ کرنے والے درودِ سلام بھیجیے اللہ آپ کے

Sayyidunā AL-HĀKIMU ﷺ  
(Our Leader, the True Judge ﷺ)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:  
”بے شک ہم نے آپ کی طرف  
سچی کتاب اتاری تاکہ آپ لوگوں  
کے درمیان اس کے موافق فیصلہ کر  
سکیں جو کہ اللہ نے آپ کے بتا دیا ہے“

اشارہ الی قول:  
”إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ  
بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا  
أَرَادَ اللَّهُ“

(سورہ النساء: ۱۰۵)

Reference to the Holy Qur'ān:

We have sent down  
To thee the Book in truth,  
That thou mightest judge  
Between people by that which  
God has shown thee; ....  
-(An-Nisā' 4:105)

”وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ“ اور اگر آپ ان کے درمیان

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ط



فیصلہ کریں تو انصاف کے تھا فیصلہ  
 کریں بیشک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے  
 والوں سے محبت کرتے ہیں۔

بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ إِنَّ اللَّهَ  
 يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ  
 (سورة المائدة ۴۲)

Reference to the Holy Qur'an:

If thou judge, judge  
 In equity between them.  
 For God loveth those  
 Who judge in equity.  
 -(Al-Ma'ida 5:42)

”ان کے درمیان اس چیز سے  
 فیصلہ کریں جو اللہ تعالیٰ نے اتاری ہے“

”فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا  
 أَنْزَلَ اللَّهُ“ (سورة المائدة ۴۲)

Reference to the Holy Qur'an:

.... So judge  
 Between them by what  
 God hath revealed ....  
 -(Al-Mā'ida 5:48)

”اور یہ کہ آپ ان کے درمیان اس  
 چیز سے فیصلہ کریں جو اللہ تعالیٰ نے  
 اتاری اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں“

”وَإِنْ أَحْكَمَ بَيْنَهُمْ  
 بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ  
 أَهْوَاءَهُمْ“ (سورة المائدة ۴۹)

Reference to the Holy Qur'an:

And this (He commands):  
 Judge thou between them  
 By what God has revealed,  
 And follow not their vain  
 Desires, ....  
 -(Al-Mā'ida 5:49)







In repentance; that serve Him,  
And praise Him; that wander  
In devotion to Cause of God;  
That bow down and prostrate themselves  
In prayer; that enjoin good  
And forbid evil; and observe  
The limits set by God, -  
(These do rejoice). So proclaim  
The glad tidings to the Believers.

-(Al-Tawbah 9:112)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا (عرشہ کے میدان میں) حضور عیسیٰ علیہ السلام کہیں گے کہ میں اس جگہ نہیں جاسکتا لیکن تم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ جو اللہ کے نبی ہو جن کے اگلے پچھلے گناہ اللہ نے معاف کر دیے ہیں کے پاس جاؤ۔ فرمایا وہ میرے پاس آئیں گے اور میں اپنے رب سے اجازت طلب کروں گا اور مجھے اجازت دی جائے گی جب میں اپنے رب کے دیکھوں گا تو میں اس کے لیے سجدے میں گر جاؤں گا پھر اللہ مجھے جنتی مدت چاہے گا وہاں چھوٹے گا پھر کہا جائے گا محمد مصطفیٰ ﷺ! سر اٹھائیے اور کیے تمہاری بات سنی

عن انس رضي الله عنه قال قال عيسى عليه السلام لست هناكم ولكن اتوا محمدا عبدا غفر الله له ما تقدم من ذنبه وما تأخر فياتوفى فانطلق فاستأذن على ربه ويؤذن له عليه فاذا رآه ربه وقعت له ساجدا فيدعي ما شاء الله ان يدعي ثم يقال ارفع محمد ﷺ وقل يُسمع وسل تعطه واشفع تشفع فاحمد

ربِّ بِمَحَمَّدٍ عَلَیْهَا  
رَبِّ شَمِّ اشْمَعِ  
فِيحْدَلِي حِدَا فَاَدْخَلْهُمْ  
الْجَنَّةَ شَمِّ اَرْجِعْ  
فَاِذَا رَاَيْتَ رَبِّي وَقْتُ  
لَمْ سَاحِدًا فِدَعْنِي  
مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ  
يَدَعْنِي ثُمَّ يَقَالَ  
ارْفَعْ مُحَمَّدًا (ﷺ)  
وَقْتُ تَسْمَعُ وَاسْمَعِ  
تَقْطَعُ وَاشْمَعِ تَشْمَعِ  
فَاحْمَدُ رَبِّ بِمَحَمَّدٍ  
عَلَمْنِهَا رَبِّ شَمِّ  
اشْمَعِ فِيحْدَلِي  
حِدَا فَاَدْخَلْهُمْ الْجَنَّةَ  
شَمِّ اَرْجِعْ فَاِذَا رَاَيْتَ  
رَبِّي وَقْتُ لَمْ سَاحِدًا  
فِدَعْنِي مَا شَاءَ اللّٰهُ  
اَنْ يَدَعْنِي ثُمَّ  
يَقَالَ اَرْفَعْ مُحَمَّدًا  
(ﷺ) وَقْتُ تَسْمَعُ  
وَتَسْمَعُ وَاشْمَعِ تَشْمَعِ

جائے گی اور مانگیے آپ کرے گا اور  
شفاعت کیجئے آپ کی شفاعت  
منظور ہوگی۔ پھر میں اپنے رب کی وہ  
تعریفیں کروں گا جو میرا رب مجھے  
سکھائے گا۔ پھر میں سفارش کروں گا  
میرے لیے ایک حد مقرر ہوگی میں اُن کی  
جنت میں داخل کروں گا، پھر میں اِس نیکو  
جب اپنے رب کے دیکھوں گا تو میں اِس  
کیلئے سجدے میں گر جاؤں گا۔ پھر اللہ تعالیٰ مجھے  
چھوٹے کا جتنی مدت چاہے گا پھر کہا جائے گا  
محمد مصطفیٰ (ﷺ) اِسراٹھائیے  
اور کیسے آپ کی بات سنی جائے گی،  
مانگیے آپ کو دیا جائے گا اور شفاعت  
کیجئے آپ کی شفاعت منظور ہوگی  
پھر میں اپنے رب کی وہ تعریفیں کروں گا  
جو وہ مجھے سکھائے گا۔ پھر میں سفارش  
کروں گا، میرے لیے حد مقرر ہو جائیگی۔ پھر میں  
اُن کی جنت میں داخل کروں گا پھر اِس ہوگا  
پھر میں جب اپنے رب کو دیکھوں گا  
تو میں اِس کیلئے سجدے میں گر جاؤں گا  
جب تک وہ چاہے گا، پھر کہا جائے گا،  
محمد مصطفیٰ (ﷺ) اِسراٹھائیے اور کیسے،



وسل قطه فاحمد  
 رقب. بحامد علمینہا  
 رقب شتر اشمع  
 فی حدلی حدًا فادخلہ  
 الجنة۔  
 (صحیح البخاری ج ۲ - ص ۱۱۲)

آپ کی بات سنی جائیگی اور سفارش  
 کیجئے منظور ہوگی مانگیے آپ کو ملے گا۔  
 پس میں اپنے رب کی وہ توفیق کروں گا  
 جو میرا رب مجھے سکھائے گا پھر میں سفارش  
 کروں گا آپ کے لیے خدمت قرہ ہو جائیگی پھر  
 میں ان کو جنت میں داخل کروں گا۔

Hadrat Anas رضی اللہ عنہ has narrated the Prophet Muhammad ﷺ as saying: "Allāh the Almighty will gather the Believers on the Day of Resurrection. They will request Hadrat Jesus علیہ السلام to intercede. He will say to them: 'I cannot undertake it. You should, rather, go to Prophet Muhammad ﷺ, who is the (beloved) servant of Allāh the Almighty and whose sins of the past and the future have been forgiven by Allāh the Almighty.'" (See 48:2 & Tafsir)

The Holy Prophet ﷺ added: "So, they will come to me and I will ask the permission of my Lord, and I will be given the permission (to intercede). When I see my Lord, I will fall down in prostration before Him and He will leave me in prostration for as long as He wills, and then it will be said to me: 'O Muhammad (Al-Mustafa) ﷺ! Raise your head and speak, you will be listened to; and ask, you will be granted your request; and intercede, your intercession will be accepted.'

"I will then raise my head and praise my Lord with certain praises which He would have taught me beforehand, and then I will intercede. Allah the Almighty will set limits to my intercession, and I will admit them into Paradise accordingly. I will come back again, and when I see my Lord, I will fall down in prostration, and He will leave me in prostration for as long as He wills, and then He will say: 'O Muhammad (Al-Mustafa) ﷺ! Raise your head and speak, you will be

listened to; ask, you will be granted your request; and intercede, your intercession will be accepted.'

"I will then praise my Lord with certain praises which He would have taught me before-hand, and then I will intercede. Allah the Almighty will set limits, allow me my intercession, and I will admit them into Paradise. I will come back when I see my Lord, I will fall down in prostration, and He will leave me in prostration for as long as He wills, and then He will say: 'O Muhammad (Al-Muṣṭafā) اُغْلِظْ رَأْسَكَ رَسُوْلًا. Raise your head and speak, you will be listened to; ask, you will be granted your request; and intercede, your intercession will be accepted.'

"I will then praise my Lord with certain praises which He would have taught me before-hand, and then I will intercede. Allāh the Almighty will set limits, allow me my intercession and I will admit them into Paradise."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V2, P1102)

اور یہ وصف ہمارے نبی حضور  
اقدس محمد ﷺ میں بالکل  
نمایاں ہے کیونکہ آپ اور آپ کی  
امت ہی وہ ہستیاں ہیں جو ہر حالت  
میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہیں۔

فہذا الوصف ظاہر فی  
نبینا محمد ﷺ فانہ و  
امتہ الحمادون الذین یحمدون  
اللہ علی کل حال۔  
(الجواب النبی للعامة الانومی البغدادی)

This attribute (the Praiser) is clearly manifest in our leader Prophet Muhammad ﷺ, because he and his Ummah truly praise Allah the Almighty in sincere devotion, praising Him in every state.

-(Al-Jawāb Al-Faṣīḥ by 'Allama Al-Ālūsī Al-Baghdādī P85)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَآحِبِّهِمْ وَوَعْدِهِمْ وَسَلَامًا  
 وَرَحْمَةً وَخَيْرًا مِنْكَ يَا مُحَمَّدُ يَا سَيِّدَنَا يَا مُحَمَّدُ يَا سَيِّدَنَا يَا مُحَمَّدُ يَا سَيِّدَنَا

سَيِّدِنَا  
 حَامِلُ الْكُلِّ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار لوگوں کو جو بوجھ اٹھانے والے درود سلام بھیجے اللہ آپ پر

سَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ Sayyidunā HĀMIL-UL-KALLI

(Our Leader,

Bearer of the Burdens of the Weak

(سَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

|  |   |
|--|---|
| عن عائشة رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا            | أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت عائشة صدیقہ           |
| فَقَالَتْ خَدِيجَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا | رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سے روایت کیے کہ جب       |
| كَلَا وَاللَّهِ مَا يَحْزَنُكَ             | حضور اقدس ﷺ غارِ حرا سے                         |
| اللَّهُ أَبَدًا إِنَّكَ                    | اُتْر کر گھر تشریف لائے تو اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ |
| لَتَصِلَ الرَّحْمُ وَ                      | حضرت خدیجہ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا نے آپؐ        |
| تَصْدَقُ الْحَدِيثُ وَ                     | کو تسلی دی اور عرض کی کہ ایسی بات               |
| تَحْمِلُ الْكُلَّ وَتَكْبُ                 | نہیں، اللہ کی قسم اللہ تعالیٰ آپؐ کی            |
| الْمَعْدُومُ وَتَقْرَى                     | بھینٹی زیل و خوار نہیں کرے گا کیونکہ آپؐ        |
| الضَّيْفُ وَتَقِينُ                        | تو رشتہ داری کو قائم رکھتے ہوئے ہیں اور         |
| عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ                   | آپؐ سچی بات کہتے ہیں اور لوگوں کے               |

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

امین امین آمین یا رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

بوجھ اٹھاتے ہیں اور ناکارہ لوگوں کے  
کام آتے ہیں اور آپ مہمان نواز  
ہیں اور چنے سچائی کے معاملات میں  
ان میں آپ بھرپور اعانت فرماتے ہیں۔

المحدث:

اصحیح البخاری ج ۱ - ص ۲۰۲

وصحیح البخاری ج ۲ - ص ۴۳۹

Ḥaḍrat 'Ā'isha رضی اللہ عنہا, the mother of the Faithful narrated: "When the Almighty Allah's Prophet صلی اللہ علیہ وسلم returned home from the Cave of Hira with inspiration to (see) his family, his wife Ḥaḍrat Khadija bint Khuwailid رضی اللہ عنہا said: 'Allāh the Almighty will never disgrace you. You keep good relations with your kith and kin. You are true to your words and bear the burdens of the weak. You help the poor and the destitute. You receive your guests hospitably, and you assist the calamity-afflicted, the deserving ones.'"

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P2,3 and V2, P739&40)







of all mankind on the Day of Judgement, but I am not proud. I shall hold the banner of praise (of God) in my hand, and I am not proud. The whole of mankind and all the Prophets (peace be upon them all) will assemble under my banner; I will be the first for whom the (grave) will break open and I am not proud."

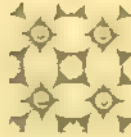
In this *Hadith* there is a long narrative, and it is a sound *Hadith*.

-(*Jāmi' al-Tirmidhi* V2, P201-202)

|                              |                              |
|------------------------------|------------------------------|
| عن ابن عباس رضي الله عنهما   | عن ابن عباس رضي الله عنهما   |
| قال قال رسول الله ﷺ          | قال قال رسول الله ﷺ          |
| وانا حامل لواء الحمد يوم     | وانا حامل لواء الحمد يوم     |
| القيامة تحته آدم فمن دونه    | القيامة تحته آدم فمن دونه    |
| ولا فخر الحديث (سنن الداريم) | ولا فخر الحديث (سنن الداريم) |

Hadrat Ibn 'Abbās رضي الله عنهما has reported the Messenger of Allah the Almighty ﷺ as saying: "I shall hold the banner of praise on the Day of Resurrection and all people from Prophet Ādam عليه السلام onwards shall assemble under it, but I am not proud."

-(*Sumat Al-Dārimi* VI, P26)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا قَالَتْهُ لَأَخُوهُ الْيَا لَقَدْ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَهَوْرِهِ بِمَدُونِكَ  
 رَمَدَّ وَخَلَّتْ وَجْهَ قَلْبِكَ وَتَشَرَّكَتْ وَرَمَدَّ وَخَلَّتْ وَجْهَ قَلْبِكَ وَتَشَرَّكَتْ وَرَمَدَّ وَخَلَّتْ وَجْهَ قَلْبِكَ وَتَشَرَّكَتْ

# سَيِّدُنَا حَامِلُ الْوَحْيِ

عمادے سردار وحی کو اٹھانے والے درود سلام بھیجے اللہ پر

Sayyidunā HĀMIL-UL-WAHY ﷺ  
 (Our Leader  
 the Bearer of Revelation ﷺ)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:  
 ”پھر اگر روگردانی کرو گے تو سمجھو  
 کہ رسول کے ذمہ وہی ہے جس کا  
 اس پر بار رکھا گیا ہے اور تمہارے ذمہ  
 وہ ہے جو تم پر بار رکھا گیا ہے۔“

اشارہ الی قولہ:  
 ”فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ  
 مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَا  
 حُمِّلْتُمْ“  
 (سورة التود ۵۳)

Reference to the Holy Qur'ān:

Say: "Obey Allah, and obey  
 The Apostle, but if ye turn  
 Away, he is only responsible  
 For the duty placed on him  
 And ye for that placed  
 On you. ...."

-(An-Nūr 24:54)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ آمِينَ آمِينَ آمِينَ آمِينَ آمِينَ آمِينَ آمِينَ

عن عائشة أم  
المؤمنين رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ  
الحارث بن هشام رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
سأل رسول الله ﷺ  
فقال يا رسول الله  
﴿مَنْ لَكَ عَشِيرَةٌ يَوْمَئِذٍ﴾ كيف يأتيك  
الوحي فقال رسول  
الله ﷺ أحيانا  
يأتيني مثل صلصلة  
الجرس وهو أشده  
علي فيفصم عني وقد  
وعيتُ عنه ما قال  
وأحياناً يتمثل لي  
الملك رجلاً فيكلمني فأبى  
ما يقول قالت عائشة  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ولقد رأيتُ  
ينزل عليه الوحي  
فاليوم الشديد  
البرد فيفصم عنه و  
أن جبينه ليتفصد  
عرقاً-

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۲)

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سے روایت ہے کہ حضرت  
حارث بن ہشام رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نے جناب  
رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ  
اللہ کے رسول (ﷺ) آپ  
پر وحی کس طرح آتی ہے تو جناب  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ  
تو میرے پاس مثل گھنٹی کے آواز آتی  
ہے اور تمام وحیوں میں یہ (رقم وحی  
کی) مجھ پر زیادہ دشوار ہے۔ پھر (یہ  
حالت دور ہو جاتی ہے) اس حال میں  
(فرشتے نے) جو کچھ کہیں اس کو  
اخذ کر چکے ہوں اور کہیں فرشتہ میرے  
آگے آدمی کی صورت بن کر آ جاتا  
ہے اور مجھ سے کلام کرتا ہے تو جودہ  
کہتا ہے اس کو میں جھٹ کر لیتا ہوں  
حضرت عائشہ صدیقہ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا  
کہتی ہیں کہ بے شک میں نے  
سخت سردی کے دن آپ پر  
وحی اترتے ہوئے دیکھی اور (یہ دیکھا  
کہ) جب وہ موقوف ہوئی تو مقدس  
پیشانی پسینے سے شرابور تھی۔



Hadrat 'A'isha رضي الله عنها narrated that Al-Harith bin Hishām رضي الله عنه asked the Almighty Allah's Messenger صلی اللہ علیہ وسلم: "O the Almighty Allāh's Messenger! How is the Divine Revelation revealed to you?" The Almighty Allāh's Messenger صلی اللہ علیہ وسلم replied: "Sometimes it is revealed like the ringing of a bell; this form of Revelation is the hardest of all and this state wears off after I have retained what is revealed. Sometimes the Archangel appears before me in the form of a man and speaks to me, and I memorise whatever he says."

Hadrat 'A'isha رضي الله عنها added: "Verily I observed the Prophet صلی اللہ علیہ وسلم receiving the Revelation on a very cold day. Then in no time it came to its end, and I noticed perspiration dripping from his forehead."

-(Ṣaḥiḥ Al-Bukhārī V1, P2)

حضرت ابو جعفر رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ پہلی مرتبہ جو فرشتہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس غارِ حرا میں وحی لایا اس روز پیر کا دن تھا اور رمضان کی سترہ تاریخ تھی اور اس وقت آپ کی عمر مبارک پچیس سال تھی اور حضرت جبریل علیہ السلام ہی آپ پر وحی لایا کرتے تھے۔

عن ابی جعفر قال : نزل الملك على رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم يوم الاثنين لسبع عشرة خلت من شهر رمضان ورسول الله صلی اللہ علیہ وسلم يومئذ ابن أربعين سنة و جبريل علیہ السلام الذي كان ينزل عليه بالوحي -

الطبقات الكبرى لابن سعد ج 1 ص 192

Hadrat Abu Ja'far رضي الله عنه reported that the first time the Archangel brought the Revelation from Allāh the Almighty to His Apostle صلی اللہ علیہ وسلم in the Cave of Hira, it was Monday, the seventeenth day of the Month of Ramaḍān. The Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم was forty years old, and it was the Archangel Gabriel علیہ السلام who brought the Revelation.

-(Al-Ṭabaqāt Al-Kubrā V1, P194)

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

سَيِّدُ الْوَلَدِ الْمَعْرُوفِ

دُورِ سلا بھیجے اللہ چاہے

## ہمارے سہارا

*Sayyidunā AL-ḤĀMIYYU* ﷺ  
(Our Leader  
the Defender (of His Ummah) ﷺ)

عن حذيفة بن اليمان  
 رَوَى اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ غَابَ عَنَّا  
 رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَلَأَ اللَّهُ مَكَانَهُ بِرَسُولٍ  
 يَوْمًا فَلَمْ يَخْرُجْ حَتَّى  
 ظَنَنَّا أَنَّهُ لَنْ يَخْرُجَ  
 فَلَمَّا خَرَجَ سَجَدَ سَجْدَةً  
 فَظَنَنَّا أَنَّ نَفْسَهُ قَدْ  
 قَبِضَتْ مِنْهَا فَلَمَّا  
 رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ  
 إِنْ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى  
 اسْتَشَارَنِي فِي أَمْتِي

حضرت خدیج بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ ایک دن ہم سے غائب ہوئے۔ گھر سے باہر تشریف نہ لائے حتیٰ کہ ہم نے گمان کیا کہ حضور اقدس ﷺ کبھی باہر تشریف نہ لائیں گے۔ پھر جب آپ تشریف لائے تو آپ نے ایک لمبا سجدہ کیا جس پر ہمیں گمان ہوا کہ آپ کا وصال ہو گیا ہے۔ جب آپ نے سجدہ سے سر اٹھایا تو فرمایا میری رب تبارک و تعالیٰ نے مجھ سے میری امت

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
أَمِينَ أَمِينَ وَبِعَيْنِ يَارَبِّ الْعَالَمِينَ ط



ماذا افعل بهم  
فقلت ما شئت اى  
ربهم خلقك و  
عبادك فاستشارنى  
الثانية فقلت له  
كذلك فقال لا  
احزنك فى امتك  
يا محمد و بشرفى  
ان اول من يدخل  
الجنة من امتى  
سبعون الفا مع  
كل الف سبعون  
الفا ليس عليهم حساب  
ثم ارسل الى  
فقال ادع تعجب و  
سل تعط فقلت  
لرسولہ او معطى  
ربى سؤل فقا  
ما ارسلنى اليك  
الا ليعطيك و لقد  
اعطاني ربى عز و جل  
ولا فخر و غفرلى

کے بارے میں مشورہ طلب کیا کہ میں  
ان سے کیا کروں تو میں نے عرض کیا  
کہ اے میرے پروردگار جو تو چاہے کر  
وہ تیری ہی مخلوق ہے تیرے ہی بند  
میں۔ پھر دوبارہ مجھ سے دریافت کیا  
میں نے پھر ویسے ہی جواب دیا تو میں نے  
اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے محمد! ہم  
تجھے تیری امت کے بارے میں غمگین  
نہیں کریں گے اور تجھے بشارت دی  
کہ سب سے پہلے جو آپ کی امت میں  
سے جنت میں داخل ہوں گے وہ  
ستر ہزار ہوں گے۔ ہر ایک ہزار کے ساتھ  
ستر ہزار اور ہوں گے۔ (یہ وہ ہونگے)  
جن سے حساب نہیں لیا جائیگا پھر  
اللہ تعالیٰ نے میری طرف پیغام بھیجا  
کہ دعا مانگ قبول کی جائے گی رسول  
کو، دیا جائے گا۔ تو میں نے اللہ کے  
پیامبر کو کہا کہ کیا اللہ تعالیٰ میرے تمام  
سوالوں کو قبول فرمائے گا؟ تو فرشتہ  
بولا کہ مجھے تو بھیجا ہی اس نے اسی  
لیے ہے کہ آپ کو اللہ تعالیٰ ہر  
وہ چیز عطا فرمائے گا جو آپ نے اس

ما تقدم من ذنبی  
وما تاخر وانا  
امشی حیا صحیحا و  
اعطانی ان لا تجوع  
امتی ولا تغلب و  
اعطانی الصکوفه  
نهر من الجنة یسیر  
فی حوضی واعطانی  
المز والتصر والرعب  
یسعی بین یدی  
امتی شهرا و اعطانی  
افی اول الانبیاء  
ادخل الجنة وطیب  
لی ولا تمی الغنیمه  
واحل لنا کثیرا  
مما شدد علی من  
قبلنا ولم یجعل  
علینا من حرج -

مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۲۹۲

سے مانگی ہے اور مجھے میرے رب نے  
سب کچھ عطا کر دیا اور مجھے اس پر  
فخر نہیں ہے اور میرے اگلے پچھلے گناہ  
معاف کر دیے اور میں حیا سے صحیح  
طور پر چل رہا ہوں اور مجھ کو اللہ تعالیٰ  
نے یہ بھی بشارت دی کہ میری امت  
نہ کبھی فقر میں مبتلا ہوگی اور نہ ہی کبھی  
مغلوب ہوگی اور مجھے حوض کوثر عطا  
فرمایا جو جنت میں ایک نہر ہے جکا  
پانی میرے حوض میں گرے گا اور مجھ کو  
عزت، نصرت اور رعب بخشا جو کہ  
میری امت کو ایک مہینہ کی مسرت  
سمک دیا گیا ہے (یعنی کفار لوگ  
امت سے ایک ماہ کی مسافت کے  
فاصلہ پر ہی ڈریں گے) اور مجھ کو یہ  
بھی عطا فرمایا کہ میں نبیوں میں سے  
پہلا ہوں گا جو بہشت میں داخل ہو گا  
اور میرے اور میری امت کے لیے  
غنیمت کا مال پاک کر دیا گیا ہے اور  
بہت سی چیزوں کو حلال کر دیا جسکی  
اگلے لوگوں پر سختی تھی اور اس نے  
ہم پر کوئی مشکل نہیں ڈالی۔



Hadrat Hudhaifa bin al-Yamān رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ reports: "One day the Almighty Allah's Apostle ﷺ stayed away from us and did not leave the house. Soon we began to worry if he would ever come out. When he did appear, he immediately went into prostration. He prostrated at length, to the point that we began to suspect if he had breathed his last. When he raised his head, he said: 'Allāh the Almighty has consulted me about my *Ummah* as to what He should do with them. And I said: 'O Allāh the Almighty! Do as You please, You are the Creator and they are Your creatures and servants.'

"Then, Allāh the Almighty consulted me for the second time. And I replied in the same manner. At that Allāh the Almighty said: 'O Muhammad ﷺ! We shall not burden you with grief in respect of your *Ummah*. We give you glad tidings that the first to enter Paradise from your *Ummah* shall number 70,000. With every thousand there will be another 70,000; and they shall not be held into account.'

"Then Allah the Almighty sent for me saying: 'Pray and your prayer shall be answered, ask and you shall be granted.'

"I asked the Almighty Allah's Angel (who brought the message): 'Will Allah the Almighty grant all my requests?'

"The Angel replied: 'I have been sent to you for this reason, that is, to grant whatever you ask for.'

"So my Lord, the High and Glorious has given me everything; but I do not boast.

"Allah the Almighty has forgiven all my failings of the past and future (48:2), and I am walking straight in all modesty.

"Allah the Almighty has also guaranteed that my *Ummah* shall never starve; nor shall it be subservient.

"I have been granted the Cistern of *Kawthar*, which is a stream in Paradise and from which water shall fall into my Cistern.

"Allāh the Almighty has blessed me with honour, victory and the power to inspire awe. These will remain in the possession of my *Ummah* for as long as a month (i.e. over the unbelieving enemies).

"I have also been granted the privilege of being the first among the Prophets of Allāh the Almighty to enter Paradise. The spoils of war have been made lawful for me and my *Ummah*, many more things have been permitted for my *Ummah* which were strictly forbidden for previous *Ummahs*, and Allāh the Almighty has not confined us."

-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V5, P393)

|                                 |                       |
|---------------------------------|-----------------------|
| الحامی یعنی اپنی امت کو دشمن سے | المانع لامتہ من العدى |
| بچانے والے اور ان کو ہلاکت سے   | والحافظ لها من الردی۔ |
| حفاظت کرنے والے۔                | (سبل الہدی ج ۱ ص ۵۵)  |

The word *Al-Hāmi* (with respect to the Holy Prophet ﷺ) means "defender of his *Ummah* from enemies and from ruin."

-(Subul Al-Hudā V1, P550)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كُنَّا لَنَا لَوْ أَنَّ الْإِنْسَانَ لَقَدْ  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَآحِبِّهِ وَخَلِّصْهُ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَأَنْ  
وَعَدَ وَخَلِّصْ رَجُلًا مِنْ قَلْبِكَ وَتَعَرِّفْكَ وَمَا كُنَّا لَنَا لَوْ أَنَّ الْإِنْسَانَ لَقَدْ

# سَيِّدُ الْحَائِدِ

ہمارے سردار اُمت کو اگ سے دور جانے والے دُور و سلا بیچ اللہ پر

Sayyidunā AL-HĀ'IDU ﷺ  
(Our Leader,  
the Saviour from Hell-Fire ﷺ)

یہ حاد، بحید سے اسم فاعل  
بحید - (شرح لہو الملبینۃ للدوقانی ج ۱ ص ۱۲۷) کا صیغہ ہے۔

Al-Hā'id is the active participle derived from the verbs Hāda and Yahidu, which mean "to turn away from a disaster etc."

-(Sharh Al-Mawāhib Al-Ladunya by Al-Zarqāni V3, P126)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما  
قال قال رسول الله ﷺ  
إسمي في القرآن محمد وفي  
الإنجيل أحمد وفي التوراة  
أحيد و إنما سميت أحيد  
لأنني أحمي عن امتي  
حضرت ابن عباس سے روایت ہے  
کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ  
میرا نام قرآن میں محمد ہے اور انجیل  
میں احمد ہے اور توراہ میں احید  
ہے۔ احید اس لیے پکارا جاتا  
ہے کیونکہ میں اپنی اُمت کو روزخ

رَبَّنَا نَقِمْ لَنَا الْإِسْمَ الَّذِي كُنْتَ تَتَّبِعُ الْعَالَمِينَ  
آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

کی آگ سے ایک طرف بے جاؤں گا  
ہوں۔

نارِ جہنم - (رواہ ابن عدی  
و ابن عساکر کافی کتاب تہذیب الاسماء و  
الصفات - شرح المصابیہ للزرقانی ج ۳ ص ۱۸۵)

Haqrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہ has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "My name is *Muhammad* ﷺ in the Holy Qur'an, *Ahmad* ﷺ in the Holy Bible, and *Uhid* ﷺ in the Holy Torah. I am described as *Uhid* because I shall lead my *Ummah* away from Hell-Fire."

-(Sharh Al-Mawāhib Al-Ladunya by Al-Zarqāni V3, P188)

علامہ زرقانی رحمۃ اللہ علیہ کی شرح  
میں فرماتے ہیں۔ یعنی میں ان کو اپنی  
شفاعت کے ساتھ دوزخ سے دو  
لے جاؤں گا۔

قال الزرقانی رحمۃ اللہ علیہ  
فی شرحہ ای أدفعها  
عنہم بشفاعتی -  
(شرح المصابیہ للزرقانی ج ۳ ص ۱۸۵)

'Allāma Al-Zarqāni رحمۃ اللہ علیہ has explained in his commentary that the Almighty Allah's Prophet ﷺ shall save them (from Hell) by his intercession.

-(Sharh Al-Mawāhib Al-Ladunya by Al-Zarqāni V3, P188)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ لَنَا إِلَى هَذِهِ الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ لَنَا إِلَى هَذِهِ الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ

# سَيِّدِنَا حَبْنَطَا

ہمارے سردار حرم کے محافظ دُرود و سُبْحانِ الرَّحْمٰنِ

Sayyidunā ḤABANṬĀ (Our Leader  
 the Custodian of the Holy Ka'bah

حمایط و حمیاطی من  
 أسماء النبی ﷺ فی الکتاب  
 السابقة ای حامی الحرم (القاموس ۳۵۹)  
 حمایط اور حمیاطی حضور ﷺ  
 کے اسمائے گرامی میں جو پہلی کتابوں  
 میں تھے، یعنی حرم پاک کے حامی۔

Ḥamāṭī and Ḥamvāṭī are among the names of the Almighty Allāh's Apostle ﷺ which were found in the ancient Scriptures. They mean "the custodian of the Ka'bah".

-(Al-Qānīs V2, P355)

قال العزفیٰ هو اسمہ فی  
 الإنجیل رتبہ الوہاب اللہ لہ رتبہ ص ۱۲  
 علامہ عزفیؒ کا بیان ہے کہ یہ اسم  
 انجیل میں موجود ہے۔

'Allama Al-'Azafi رحمه الله states that this is the Holy Prophet's (ﷺ) name as found in the Holy Bible.

-(Sharḥ Al-Marwāḥ V3, P127)

عن عروة بن الزبير

رضي الله عنه قال

للعباس (رضي الله عنه) احبس

ابا سفیان عند حطم

الخنيل حتى ينظر الى

المسلمين فحبسه العباس

(رضي الله عنه) فجعلت القبائل

تتمر مع النبي (صلی اللہ علیہ وسلم)

كتيبة كتيبة على ابي

سفیان فمرت كتيبة

قال يا عباس

من هذه ؟ قال

هذه غفار قال

مالی و لغفار ثم مرت

جھينة قال مثل

ذلك ثم مرت سعد

ابن هذیم فقال مثل

ذلك ثم مرت

سليم فقال مثل

ذلك حتى اقبلت

كتيبة لم ير مثلها قبل

قال من هذه ؟ قال

حضرت عروة بن زبير

سے روایت ہے کہ حضور اقدس

ﷺ نے حضرت عباس

رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ ابو سفیان کو

گھوڑوں کے نجوم کے پاس کھڑا کر دو

تاکہ مسلمانوں کی شوکت ملاحظہ کرے

حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے ابو سفیان کو (مقام

مذکورہ پر) کھڑا کر دیا اور حضور اکرم ﷺ

کے ساتھ قبیلہ قبیلہ گزرتے شروع ہوئے

تو انکو الشکر کا ابو سفیان کے پاس سے

گزرنا ابو سفیان بولا اے عباس! یہ

کون ہیں؟ وہ بولے یہ قبیلہ غفار ہے۔

ابو سفیان نے کہا میری اور غفار کی

توڑا لائی نہ تھی، پھر یہ حضور اقدس

ﷺ کے ہمراہ چڑھ کر کیوں آئے

ہیں، پھر قبیلہ جہینہ گزرا اور ابو سفیان نے

مثلاً اول گفتگو کی۔ پھر قبیلہ سعد بن نیم

گزر پھر ابو سفیان نے پہلے کی طرح

کہا پھر قبیلہ سلیم گزرا تو ابو سفیان نے

یہی بات کہی۔ پھر ایک لشکر آیا کہ اس

جیسا ابو سفیان نے نہیں دیکھا تھا چچا

یہ کون ہے؟ حضرت عباس نے جواب



مَوْلَا الْأَنْصَارِ عَلَيْهِمُ

سَعْدُ بْنُ عِبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

مَعَ الرَّايَةِ فَقَالَ

سَعْدُ بْنُ عِبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ:

"يَا أَبَا سَفْيَانَ!

الْيَوْمَ يَوْمَ الْمَلْحَمَةِ

الْيَوْمَ تَتَحَلَّى الْكَعْبَةَ "

فَقَالَ أَبُو سَفْيَانَ:

يَا عَبَّاسُ، هَذَا يَوْمُ

الذِّمَارِ ثُمَّ جَاءَتْ كَتِيبَةٌ

وَهِيَ أَقْلُ الْكُتُبِ فِيهِمْ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

وَإِصْحَابُهُ وَرَايَةُ النَّبِيِّ

ﷺ مَعَ الزَّبِيرِ

ابْنِ الْعَوَامِ فَلَمَّا مَرَّ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

بِأَبِي سَفْيَانَ قَالَ لَهُ

قَلَمٌ مَا قَالَ سَعْدُ بْنُ

عِبَادَةَ قَالَ مَا قَالَ

قَالَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ

كَذِبَ سَعْدٌ وَلَكِنْ هَذَا

يَوْمَ يُعْظَمُ اللَّهُ فِيهِ الْكَعْبَةُ

وَيَا لِي أَنْصَارِ مِثْلُكُمْ مِثْلُكُمْ

هِيَ، أَنَسِي كَيْدِ بَاسِ جَهَنَّمَ

سَعْدُ بْنُ عِبَادَةَ نَعَى كَمَالَهُ

أَجْزَلَ قَتْلِ كَادِنٍ هُوَ

كَأَنَّ كَعْبَةَ حُلَّالٍ هُوَ

كَأَنَّ كَعْبَةَ كَفَّارٍ قَتْلُ

كَأَنَّ كَعْبَةَ كَفَّارٍ قَتْلُ

كَأَنَّ كَعْبَةَ كَفَّارٍ قَتْلُ

كَأَنَّ كَعْبَةَ كَفَّارٍ قَتْلُ

كَأَنَّ كَعْبَةَ كَفَّارٍ قَتْلُ

كَأَنَّ كَعْبَةَ كَفَّارٍ قَتْلُ

كَأَنَّ كَعْبَةَ كَفَّارٍ قَتْلُ

كَأَنَّ كَعْبَةَ كَفَّارٍ قَتْلُ

كَأَنَّ كَعْبَةَ كَفَّارٍ قَتْلُ

كَأَنَّ كَعْبَةَ كَفَّارٍ قَتْلُ

كَأَنَّ كَعْبَةَ كَفَّارٍ قَتْلُ

كَأَنَّ كَعْبَةَ كَفَّارٍ قَتْلُ

كَأَنَّ كَعْبَةَ كَفَّارٍ قَتْلُ

كَأَنَّ كَعْبَةَ كَفَّارٍ قَتْلُ

كَأَنَّ كَعْبَةَ كَفَّارٍ قَتْلُ

كَأَنَّ كَعْبَةَ كَفَّارٍ قَتْلُ

كَأَنَّ كَعْبَةَ كَفَّارٍ قَتْلُ

و یوم تکسی فیہ الکعبۃ۔  
 و ن ہے کہ کعبہ (غلاف) پہنایا  
 جمع البخاری ج ۲ ص ۱۱۳

Hadrat 'Urwa bin Zubair رضی اللہ عنہ narrated that the Almighty Allāh's Messenger ﷺ said to Hadrat Abbās رضی اللہ عنہ: "Keep Abu Sufyān رضی اللہ عنہ standing by the cavalry so that he may observe the Muslims' grandeur." So 'Abbās رضی اللہ عنہ kept him standing at the appointed place, and tribe after tribe passed by the Holy Prophet ﷺ in front of Abu Sufyān رضی اللہ عنہ, who saw all of these batallions. One batallion passed by and Abu Sufyan رضی اللہ عنہ asked: "O 'Abbās رضی اللہ عنہ! "Who are these?"

'Abbās رضی اللہ عنہ replied: "They are Banu Ghifār."

Abu Sufyān رضی اللہ عنہ said: "I have no contention against the Tribe of Ghifār." (Then why have they marched against Makkans?)

A batch of the Tribe of Juhaina passed by and he said likewise. Then a batch of the Tribe of Sa'd bin Hudhaim passed by and he made similar remarks. Then came Banu Sulaim and he repeated the same. Then came a batallion, the like of which Abu Sufyan رضی اللہ عنہ had not seen. He said: "Who are these?"

Hadrat 'Abbās رضی اللہ عنہ said: "They are the *Ansar* led by Sa'd bin 'Ubada رضی اللہ عنہ, the one holding the flag."

Sa'd bin 'Ubāda رضی اللہ عنہ said: "O Abu Sufyān! Today is the day of a great battle. Today the Ka'ba will be made lawful (i.e. killing of disbelievers in Ka'bah will be lawful to-day)."

Abu Sufyān رضی اللہ عنہ said: "O 'Abbās رضی اللہ عنہ! To-day is the day of help! (It is incumbent upon you to-day to come to our favour)."

Then came another unit of warriors, which was the smallest in number of all the batallions, and in it there was the Almighty Allāh's Messenger ﷺ, his Companions and the flag of the Holy Prophet ﷺ, which was carried by Zubair bin Al-'Awwām رضی اللہ عنہ. When the Almighty Allāh's Messenger ﷺ passed



by Abu Sufyān, he said to the Prophet ﷺ: "Do you know what Sa'd bin 'Ubāda has said?"

The Holy Prophet ﷺ said: "What did he say?"

Abu Sufyān replied: "He said such and such."

The Holy Prophet ﷺ said: "Sa'd has spoken incorrectly. Today Allāh will honour the Ka'ba. Today we will clothe the Ka'ba."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V2, P613)

حبنطی تفسیرہ یفرق  
بین الحق والباطل -  
(سبل المدی ج ۵۱، ص ۵۵۲)

حبنطی اس کو کہتے ہیں جو حق  
اور جھوٹ کے درمیان فرق  
کرتے۔

The word *Habanṭā* is interpreted to mean "one who distinguishes between Truth and Falsehood".

-(Subul Al-Hudā V1, P552)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخْلِقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا لِيَعْلَمَ مَا يَشَاءُ اللَّهُ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ وَخَلِّصْهُمْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَاجْعَلْ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا يَرْضَوْنَ وَاجْعَلْ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا يَرْضَوْنَ وَاجْعَلْ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا يَرْضَوْنَ

# سَيِّدُ الْحَبِيبِ

ہمارے سردار سر اپا محبت دودو ملا محبوب اللہ آپ

Sayyidunā AL-HABĪBU ﷺ  
(Our Leader, the Beloved ﷺ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے  
روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا تمہارے پاس ایک قوم آئے گی جن کے دل تمہارے دلوں سے زیادہ نرم ہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اشعری آئے جن میں حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بھی تھے جب مدینہ منورہ کے نزدیک آئے تو وہ شعر پڑھتے تھے کہتے تھے:

”کل ہم دو تلوں سے ملاقات کریں گے حضرت محمد ﷺ

عن انس رضی اللہ عنہ  
قال قال رسول الله ﷺ  
اقوام هم ارق منكم  
فتلوباً قال فقدم  
الاشريون فيهم ابو موسى  
الاشعري رضي الله عنه فلما  
دنوا من المدينة كانوا  
يرتجزلون يقولون  
”غدا نلقى الاحبة  
محمدًا وحربه“

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ - ص ۱۵)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
أَمِينُ آمِينَ رَبِّمِنَّا رَبِّ الْعَالَمِينَ ط



سے اور آپ کی جماعت سے۔“

Hadrat Anas رضی اللہ عنہ has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "A certain tribe shall come to you and their hearts will be gentler than your own."

Then the *Ash'ari* tribe came, among them being Hadrat Abu Mūsā Al-Ash'ari رضی اللہ عنہ. When they neared Medina *Al-Munawwara*, he recited the following Verse:

"Tomorrow we shall meet the loved ones,  
Muhammad ﷺ and his Companions."

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V3, P105)

|                                |                                |
|--------------------------------|--------------------------------|
| الحبيب محبت سے فیل کا وزن      | فیل من المحبة                  |
| ہے جو معنی مفعول کے ہے، کیونکہ | بمعنی مفعول لانه               |
| آپ اللہ کے پیارے ہیں یا معنی   | محبوب للہ او بمعنی             |
| فاعل کیونکہ آپ اللہ تعالیٰ سے  | فاعل لانه محب له تعالیٰ        |
| محبت کرنے والے ہیں۔            | شرح ابوہریرۃ للرقابی ج ۳ ص ۱۲۶ |

The Arabic word *Al-Habīb* is of the pattern *Fa'il* from *Mahabba* (Love), having the meaning of the pattern *Maf'ul* (passive participle), because he is the *Mahbūb* (Beloved) of Allāh the Almighty. Or it is with the meaning of *Fa'il* (active participle) i.e. *Muhibb* (Lover), because he also loves Allah the Almighty.

-(Sharh Al-Marwāhib Al-Laduniya by Zarqām V3, P126)

|   |  |
|---|--|
| حضرت علی <small>رضی اللہ عنہ</small> کی روایت | عن علی <small>رضی اللہ عنہ</small> قال           |
| ہے کہ جو شخص حضور اقدس <small>ﷺ</small> کو    | من راہ بداهۃ ہابہ و                              |
| کو اچانک دیکتا وہ آپ سے خوف                   | من خالطہ معرفۃ احبہ                              |
| کھاتا تھا اور جو آپ سے غل مل جاتا             | یعول ناعۃ لم ارقبلہ ولا                          |
| وہ آپ سے پیار کرتا۔ آپ کی تعریف               | بمدہ مثله مؤلفہ علیہ <small>رضی اللہ عنہ</small> |

اسماء الترمذی (ص ۲)  
کرنے والا ایسا ختم کرتا ہے کہ آپ  
ﷺ جیسا نہ پہلے دیکھا اور نہ  
ہی بعد میں دیکھا۔

Hadrat 'Ali رضی اللہ عنہ has reported that whoever came across the Almighty Allah's Apostle ﷺ became instantly over-awed by him, and that whoever came closer and knew him better began to love him. Whoever eulogises him ﷺ, has to say:

"I have never seen the like of him,  
Neither before nor after him."

-(Shama'il Al-Tirmidhi P2)

اس کا منہ شیریں ہے اور وہ  
سراپا عشق انگیز ہے اے یروشلم  
کی بیٹیو! یہ میرا پیارا، یہ میرا جانی  
ہے۔

حلقہ حلاوت و کلمہ  
مستہیات هذا حبیبی و  
هذا خلیلی یا بنات  
اورشلم۔

(غزل الغزلات عهد عتیق باب ۱۶)

(One of the songs in praise of the Almighty Allah's Apostle ﷺ is as follows):

"His voice is sweet; he is altogether lovely.  
This is my beloved and this is my friend,  
O daughters of Jerusalem."

-(Song of Solomon, Old Testament 5:16)





بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ • بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
اللّٰہُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ  
وَعَلٰی کُلِّ نَبِیٍّ وَّ رَسُوْلٍ وَّ رَحْمَةً عَلٰی کُلِّ نَبِیٍّ وَّ رَسُوْلٍ

سَيِّدِنَا  
حَبِیْبُ الرَّحْمٰنِ

دُرود و سلام بھیجیے اللہ آپ

عمارے سرار

Sayyidunā  
HABĪB-UR-RAḤMĀNĪ  
(Our Leader, āād  
the Beloved of the Most Gracious)

محمد حبیب الرحمن۔  
حضرت محمد ﷺ کے دوست ہیں۔  
نور اللغات (فیض الریاض ج ۲ - ص ۲۵۵)

The Holy Prophet, Muḥammad ﷺ, is the  
beloved of the Most Gracious.  
-(Nasām Al-Riyād V2, P255)

ورد تسمیہ یہ فی  
حدیث معراج عن ابی  
ہریرۃ رضی اللہ عنہ رواہ البزار۔  
حبیب الرحمن کے بارے میں  
مسند بزار میں حضرت ابو ہریرہ  
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو  
معراج کے واقعہ کے متعلق ہے۔  
اشع المصاب اللدنیۃ للزرقانی ج ۲ - ص ۱۳۶

The title of the Holy Prophet ﷺ, Habīb-ur-  
Raḥmān, is mentioned in the Ḥadīth regarding his

وَمَا أَفْقَلُ مِمَّا أَتَى النَّبِیَّ الْعَلِیْمُ  
أَمِینُ أَمِینُ یَا رَبَّ الْعَالَمِینَ ط

Night Ascent, reported by Abū Huraira رضي الله عنه.

-(Narrated by Al-Bazzār; Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Al-Zarqānī V3, P126)

مسند امام احمد کے ایک  
 قدیمی نسخہ میں حبیب الرحمن کا  
 ذکر آیا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کا یہ فرمانا  
 کہ تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم رحمن  
 کا دوست ہے

و ف نسخۃ احمد  
 حبیب الرحمن : وهو  
 قوله انت محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
 حبیب الرحمن۔

(شرح الشفاء للملا علی القاری المکی علی  
 حاشیۃ نسیم الرایح (ص ۳۱۹))

In a copy of the *Musnad of Imām Aḥmad* the title *Ḥabīb-ur-Raḥmān* has been mentioned: "Allāh the Almighty has addressed him thus: 'O Muḥammad صلی اللہ علیہ وسلم ! You are the beloved of the Most Gracious (*Ḥabīb-ur-Raḥmān*)."<sup>1</sup>

-(*Sharḥ Al-Shifā* by Mulla 'Alī Al-Qārī Al-Makki Notes on the Margin of *Nasīm Al-Rīyāḍ* V2, P329)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَنِيَّةٌ  
جَدِيدَةٌ

ہمارے شہر اللہ کے سایے دُرد و سلام بھیجے اللہ آپ کے

**Sayyidunā ḤABĪB-ULLAH** ﷺ  
(Our Leader,  
the Beloved of Allāh the Almighty ﷻ)

حضرت عرب بن قیس سے روایت ہے کہ حضور  
محرم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نے میری آمد  
اُس اطمینان کے ساتھ وقت میں رکھی جس پر رحمت کا  
سایہ اور میرے لیے بہت اختصار پیدا فرمایا ہے  
سو دنیا میں تو ہم آخر میں ہیں اور قیامت میں  
اول ہونگے اور میں بغیر فخر کے کہتا ہوں کہ  
حضرت ابیہم اللہ کے خلیل ہیں اور حضرت موسیٰ  
اللہ کے مقبول ہیں اور میں اللہ کا حبیب ہوں اور  
اور حمد کا جھنڈا قیامت کے روز میری آٹھ میں  
ہوگا اور اللہ نے میری امت کی خوشی کے بارے  
میں مجھے وعدہ فرمایا ہے اور میں چیزوں کو کھانا

عن عمرو بن قيس  
 رضي الله عنه ان رسول الله ﷺ  
 قال ان الله ادرك بي الاجل  
 المرحوم واخصر لي اختصارا فخن  
 الآخرون وغن السائقون يوم  
 القيامة واني قائل قولا غير  
 فخر ابراهيم خليل الله وموسى  
 صفى الله وانا جيب الله و  
 معي لواء الحمد يوم القيمة وان  
 الله عز وجل وعدني في امتي  
 واجارهم من ثلاث لا يهملهم

بسنة ولا يستأصلم عدو ولا  
يجمعهم على ضلالة -  
سنن الدارمی ج ۱ ص ۳۱۲

(اول) انکو عمومی قسط سالی میں مبتلا نہ کرے گا  
(دوم) کوئی دشمن ایسی اجتماعی غلطی نہ کر سکے گا  
(سوم) تمام لوگ گمراہی پر جمع نہ ہوں گے۔

Ḥaḍrat 'Amr bin Qais رضی اللہ عنہ has reported the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم as saying: "Allāh the Almighty selected the period of my arrival, marked the best in benevolence and has made things shorter for me. So we (my Ummah and myself) are the last to come (in the world) and we will be the first on the Day of Judgement. I am telling you this, yet I am not proud.

Ḥaḍrat Ibrāhīm (Abraham) علیہ السلام is the close friend of Allāh the Almighty, Ḥaḍrat Mūsā (Moses) علیہ السلام is His sincere friend and I am His most beloved.

The banner of His praise will be in my hands on the Day of Judgement (i.e. I shall lead His praise).

Allāh the Almighty has granted me three guarantees for my Ummah. That is, they shall not be subjected to mass starvation, no enemy shall completely annihilate them, nor shall they agree on a manifest error."

-(Sunan Al-Dārūnī VI, P32)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا سَاعَتْهُمْ إِلَّا قَدْ كَانَتْ لَهُمْ جُلُوسٌ وَمَقَامٌ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يَفْعَلُونَ خَبِيرًا

سید  
البحار

ہمارے سردار حجاز کے رہنے والے درود و سلام بھیجیے اللہ آپ کے

**Sayyidunā AL-ḤIJĀZIYYU** ﷺ  
(Our Leader from the Hijāz) ﷺ

نسبة إلى الحجاز - اس کی نسبت حجاز کی طرف ہے

شرح المواهب اللدنية للروحاني ج ٣ - ص ١٢٩،

This is in reference to the *Ḥijāz*.

-(Sharh Al-Mawāhib Al-Laduniya by Al-Zarqāni V3, P126)

والحجاز مكة والمدینة  
والطائف ومخالیفها لانها  
حجز بین نجد وتهامة (القاصح)

The territories comprising the cities Makkah, Medina, Ta'if and the surrounding areas are known by the name of *Al-Hijāz*, because it separates the regions of Tihāma and Najd.

-(*Al-Qānūn* V2, P172)

رَبَّنَا نَقْبِلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
أَمِينَ أَمِينَ رَبِّهِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس ﷺ سے سنا فرماتے تھے کہ سخت ولی اور زیادتی اہل مشرق میں ہے اور ایمان اہل حبشہ میں ہے۔

عن جابر رضي الله عنه قال سمعت رسول الله ﷺ غلط القلوب والجهلاء في اهل المشرق والایمان في اهل الحجاز۔

(مسند الإمام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۲۵۴)

Hadrat Jābir رضي الله عنه has heard the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "Apathy and cruelty are found among the Easterners (who come from Najd), and faithfulness among the Hijāzis.

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V3, P335)

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا حجاز میں دس گھر شام کے بیس گھروں سے زیادہ دیر پا ہیں۔

عن معاویة رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ عشرة ايت بالبحر البقي من عشرين بيتا بالشام (رواه الطبرانی منتخب كثر اعمال علماء مشرق مسند الإمام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۳۱۱)

Hadrat Mu'āwiyā رضي الله عنه has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "Ten households in the Hijāz are more enduring than twenty in Syria."

-(Muntakhab Kanz al-'Ummāl on the margin of Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V5, P365)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَمَا كَانَ مِنْهُ لِيَكُونَ عَلَيْكَ الْحَدُّ وَمَا كَانَ مِنْهُ لِيَكُونَ عَلَيْكَ الْحَدُّ وَمَا كَانَ مِنْهُ لِيَكُونَ عَلَيْكَ الْحَدُّ

# سَيِّدُ الْإِحْجَاثِ الْعَبَّاسِ

ہمارے سردار محکم دلیل درود و سلام بھیجیے اللہ آپ پر

Sayyidunā  
AL-HUJJAT AL-BĀLIGHA ﷺ  
(Our Leader of  
the Far-Reaching Argument ﷺ)

اشارہ الہی قولہ : "قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ" (سورۃ الانعام ۱۳۹)  
اشارہ ہے اس آیت کی طرف : "آپ فرمادیجئے کہ اللہ ہی کیلئے ہے دلیل پہنچنے والی" (سورۃ الانعام ۱۳۹)

Reference to the Holy Qur'an:

Say: "With Allāh is the argument  
That reaches home ...."  
-(Al-An'am 6:149)

"رُسُلًا مُبَشِّرِينَ وَ مُنْذِرِينَ لَعَلَّكُمْ يَتَّقُونَ  
لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ  
بَعْدَ الرُّسُلِ ط  
" ان سب کو خوشخبری دینے والے  
اور خوف سناتے والے پیغمبر بنا کر ایسے  
بیھیجی تاکہ لوگوں کے پاس اللہ تعالیٰ  
کے سامنے ان پیغمبروں کے بعد کوئی

وَمَا تَقْبَلُ مِنْهُ إِلَّا أَنْتَ تَتَّبِعُ الْحَقَّ  
أَمِينٌ أَمِينٌ يَارَبُّ الْعَالَمِينَ ط

عذر باقی نہ ہے۔

(سورة النساء ۱۶۵)

Reference to the Holy Qur'an:

"Apostles who gave good news  
As well as warning,  
That mankind, after (the coming)  
Of the apostles, should have  
No plea against Allāh: ...."  
-(An-Nisā' 4:165)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما  
سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ  
دعا کیا کرتے تھے کہ اے میرے رب میری  
دعا کو قبول فرما میرے گناہ دھو دال  
میری دعا کو اجابت فرما اور میری محبت  
کو ثابت کر دے اور میرے دل کو  
ہدایت دے اور میری زبان کو سیدھی  
رکھ اور میرے دل کی میل کو دور کر دے

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما  
ان رسول اللہ ﷺ  
كان يدعو رب تقبل  
دعوتي و اغسل حوبتي  
واجب دعوتي و ثبت  
حجتي و اهد قلبي و  
سد لساني و اسلل  
سخيمة قلبي -

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۲۲)

Hadrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہما has reported that the  
Almighty Allāh's Apostle ﷺ used to pray: "O  
Allāh, please, accept my prayer; wash my sins; grant  
my supplication; strengthen my argument; guide my  
mind; refine my language; and purify my heart of ill  
will."

-(Musnad Inām Ahmud bn Hanbal VI, P227)

فلله الحجة البالغة  
مراد کتاب اللہ اور رسول اللہ ﷺ

قل فلله الحجة البالغة  
بالکتاب و الرسول



والبيان -

اكتف الأسرار الخواجه عبيد الله الانصاري  
 ج ۳ - ص ۵۱۵

اور واضح بیان ہے۔

Say: To Allah belongs the far-reaching argument, (6:149) that is, by His Book, His Apostle and by (their) clear statements.

-(Kashf Al-Asrār by Khawāja 'Abdullah Al-Anṣārī V3, P515)

عن معاوية بن  
 أبي سفيان ان  
 رسول الله ﷺ  
 قال إنما أنا مبلغ  
 والله يهدي وانا قاسم  
 والله يعطي فمن  
 بلغه مني شيء بحسن  
 رغبة وحسن هدى  
 فان ذلك الذي  
 يبارك له فيه  
 ومن بلغه عني  
 بسوء هدى فذاك الذي  
 يأكل ولا يشبع -

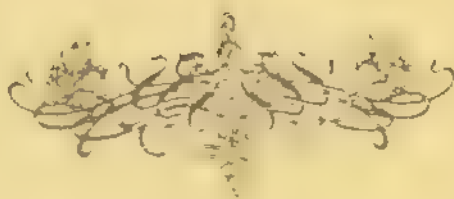
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ - ص ۱۰۲)

حضرت معاویہ بن ابوسفیان  
 رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس  
 ﷺ نے فرمایا کہ میں تو صرف  
 دین کی تبلیغ کرنے والا ہوں اور ہدایت  
 تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے اور وہیں  
 تو تقسیم کرنے والا ہوں اور عطا کرنے  
 والا تو اللہ ہی ہے جس شخص کو میری طرف  
 سے کوئی اچھی رغبت ہے اور بہترین  
 طریقہ سے کچھ ملے تو اس کیلئے برکت  
 ہو جائے گی اور جس شخص کو میری طرف  
 سے بے رغبتی اور بُرے طریقے سے  
 کچھ ملے تو ایسا شخص وہ ہے جو  
 کھانا پیتا ہے لیکن اس کا پیٹ  
 نہیں بھرتا۔

Hadrat Mu'āwiya bin Abu Sufyan رضی اللہ عنہ has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "Indeed, I am (only) the preacher of the Faith (Dīn) and it is Allāh the Almighty Who guides; I am (only)

the distributor while it is Allāh the Almighty Who Gives. Whosoever receives from me something with my best intention and in the best manner, Allāh the Almighty adds His blessings to it, and whosoever receives from me something with indifference, then he is like the one who eats (much), but is never satiated."

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V4, P101-102)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ  
بِآيَاتِنَا وَمُزَكَّاتِنَا وَمَا نَحْنُ بِمُخَصِّلِينَكَ وَاللَّهُ مَنَّانٌ  
وَمَا نَحْنُ بِمُخَصِّلِينَكَ وَاللَّهُ مَنَّانٌ وَمَا نَحْنُ بِمُخَصِّلِينَكَ وَاللَّهُ مَنَّانٌ

سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ عَلَى خَلْقِهِ  
مُحَمَّدٌ عَلَى خَلْقِهِ

ہمارے سردار مخلوق پر اللہ کی حجت درود سلام بھیجے اللہ آپ

Sayyidunā MUḤMADULLĀH  
'ALAL-KHALĀ'IQ  
(Our Leader, the Almighty Allāh's  
Evidence for Creation)

فی مسند الفردوس بلا  
مسند الفردوس میں بغیر سند کے  
اسناد انا حجة الله وهو  
روایت ہے کہ میں اللہ کی دلیل  
معنی البرہان۔  
ہوں اور یہ حجت (دلیل) کے معنی  
اشح المواقب الدیة للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۶ میں ہے۔

It is stated in *Musnad al-Firdaus*, with a chain of authorities that is not stated, that the Almighty Allāh's Apostle ﷺ has said: "I am the Almighty Allāh's evidence, means 'proof'."

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Al-Zarqani V3, P126)

عن معاوية رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
حضرت امیر معاویہ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
عن النبی ﷺ قال  
سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ  
إذا اراد الله عز وجل  
نے فرمایا اللہ جس کے ساتھ بھلائی کرتا

رَبَّنَا قَبَلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
آمین آمین آمین یا رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

بِسْمِ خَيْرًا يَفْتَحُهُ فِي  
الدِّينِ وَإِنَّ السَّامِعَ الْمَطِيعَ  
لَا حُجَّةَ عَلَيْهِ وَإِنَّ  
السَّامِعَ الْعَاصِيَ لَا حُجَّةَ  
لَهُ -

امسند الامام احمد بن حنبل ج ۲ ص ۹۶

Hadrat Amir Mu'awiya رضي الله عنه has reported the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم as saying: "When Allāh the Almighty desires good for anyone, He guides him towards understanding the Faith. He who listens to Allāh the Almighty and obeys His Apostle صلی اللہ علیہ وسلم has none to argue against him. As for him who hears and disobeys he has no argument to save himself."

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V4, P96)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • وَاللَّهُ أَكْبَرُ

سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام

ہمارے شمار  
امیوں کا قلعہ  
درویشی کا بیج اللہ پر

*Sayyidunā*  
**HIRZ-UL-UMMIYYĪN** ﷺ  
(Our Leader,  
the Refuge for the Unlettered ﷺ)

حضرت عبداللہ ابن سلام کہتے ہیں کہ ہم حضور اقدس ﷺ کی صفات (کتاب سابقہ میں) اس طرح پاتے ہیں (اللہ فرماتا ہے) کہ (اے محمد ﷺ!) ہم نے آپ کو گواہ بنا کر اور خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے اور تمیوں کا قلعہ بنا کر بھیج دیا ہے آپ کیسے نبی اور رسول ہیں میں نے آپ کا نام متوکل رکھا ہے نہ سخت مزاج اور نہ سخت دل اور نہ بازار میں حج مکربات گنہگار اور نہ نرانی کا

عن ابن سلام رضي الله عنه إنه  
كان يقول أنا لمجد صفة رسول  
الله صلوات الله عليه أنا أرسلتك شاهداً  
ومبشراً ونذيراً وحرز اللامتين  
انت عهدي ورسولي سميت  
الموتى كل ليس بفظ ولا  
غليظ ولا صخاب بالأسواق  
ولا يجزى بالسيئة مثلهما  
ولكن يفو ويتجاوز ولن  
أقبضه حتى تقسم الملة

بدلہ برائی سے دینے والے بلکہ معاف اور  
 درگزر کرنے والے اور میں آپ کی جان  
 اسوقت تک قبض نہ کروں گا جب تک  
 میری طبیعت سیدھی نہ ہو جائے۔

المنعوبة - (الحديث)

اسنن الدارمی ج ۱ ص ۱۳

Ḥaḍrat 'Abdullāh Ibn Salām رضی اللہ عنہ has reported: "We find descriptions of the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم (in previous Scriptures) thus:

"(O Muḥammad صلی اللہ علیہ وسلم!) We have sent thee as a witness, a bearer of glad tidings, a warner, and a refuge for the unlettered. Indeed, you are My servant and Messenger. I have called you *Al-Mutawakkil* (the one upon whom trust is placed). You are neither cruel nor crude, neither noisy in streets, nor an avenger of evils, but a forgiver.

We shall not recall you until the crooked people are straightened (i.e. guided on to the straight path).

-(Sunan Al-Dārimī VI, P14)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاتَّبِعِهِ وَجَعَلْهُ مَدِينَةً  
 رَمَتْهَا وَخَلَّتْ وَجَنَّتْ لِيَاكُنْ مَقَرًّا لِمَنْ آمَنَ بِكَ وَتَحْتَهُ لِيَكُنْ مَقَرًّا لِمَنْ آمَنَ بِكَ وَتَحْتَهُ لِيَكُنْ مَقَرًّا لِمَنْ آمَنَ بِكَ

# سَيِّدُنَا الْحَرَمِيُّ

ہمارے سردار حرم والے درود و سلام بھیجے اللہ پر

Sayyidunā AL-HIRMIYYU (Our Leader the Custodian of the Holy Haram)

نسبہ الی الحرم - اس کی نسبت حرم شریف سے ہے۔  
 (شرح مواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۲)

This title is in relation to the Holy Haram (The Ka'ba: House of Allah the Almighty).

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunīya by Al-Zarqānī V3, P127)

عن عبید اللہ بن عبد اللہ  
 ابن عتبہ رضی اللہ عنہما قال ہا  
 ابراہیم (سلام اللہ علیہ وعلیٰ بیئنا  
 وسلم) نصب أنصاب الحرم  
 یربہ جبریل علیہ السلام ثم  
 لم تحرك حتی کان قصی  
 فجدها، ثم لم تحرك حتی  
 حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن  
 عقبہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت  
 ابراہیم (ان پر اور ہمارے نبی پر اللہ تعالیٰ  
 کے درود و سلام ہوں) نے  
 حرم کی حدود پر پتھر نصب کیے جو کہ  
 جبریل علیہ السلام نے دکھائے۔ وہ  
 قصی کے زمانے تک اپنی جگہ پر رہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
 آمین آمین یا رَبِّ الْعَالَمین ط

کان رسول اللہ ﷺ  
یوم المنع فبث عام  
المنع تمیم بن اُسد الخزاعی  
فجددھا۔ (رواء الأذرق)  
سبل الہدی ج ۱۔ ص ۲۳۵

پھر قصی نے ان کی تجدید کی۔ پھر وہ  
نشانات حضور اقدس ﷺ کے  
زمانہ تک اپنی جگہ پر رہے۔ پھر فتح مکہ کے  
دن آپ نے تمیم بن اُسد خزاعی کو بھیجا  
پھر انھوں نے بوسیدہ نشانوں کی تجدید کی۔

Hadrat 'Ubaidullāh Ibn 'Abdullāh Ibn 'Utba رضی اللہ عنہ has stated that Hadrat Ibrāhīm علیہ السلام fixed the foundations of the Holy Hāram (Ka'ba) just as the Archangel Gabriel علیہ السلام showed him. These stones remained in their places until the time of Qusayy, who renovated them. These renovations then lasted up until the time of the Almighty Allāh's Apostle ﷺ. Then on the day of conquest of Makkah, the Almighty Allāh's Apostle ﷺ sent for Tamim bin Asad al-Khuzā'i who renovated the Holy Hāram once more.

-(Narrated by Al-Azraqi; Subul Al-Hudā V1, P235)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا إِسْهَاءُ اللَّهِ رَبِّنَا بِالْعَالَمِينَ  
وَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْهِ الْمُنَادُونَ

سید حسین

ہمارے شہر مومنوں پر عرصہ دو دوسلا بھیجے اللہ آپ

Sayyidunā HARĪṢUN (Our Leader,  
Ardently Anxious for his Ummah)

إشارة إلى قوله  
 «لَعَنَ جَاءَكُمْ رَسُولٌ  
 مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ  
 مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ  
 بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ  
 رَحِيمٌ»  
 سورة التوبة ١٢٨

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Now hath come unto you  
An Apostle from amongst

رَبَّنَا نَقْبَلْهُ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
أَمِينَ أَمِينَ رَبِّمَنَّا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

Yourselves: it grieves him  
That ye should perish:  
Ardently anxious is he  
Over you: to the Believers  
Is he most kind and merciful.

-(At-Tawbah 9:128)

حضرت ابوبکر بن محمد بن عمر  
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں  
حضرت ابوبکر بن مجاہد رضی اللہ عنہ کے  
پاس تھا کہ حضرت شبلی رضی اللہ عنہ  
تشریف لائے تو حضرت ابوبکر بن  
مجاہد رضی اللہ عنہ نے اٹھ کر ان سے  
معافہ کیا اور ان کی دونوں آنکھوں  
کے درمیان بوسہ دیا۔ میں نے عرض  
کیا کہ اے میرے سردار! آپ نے شبلی  
کے ساتھ ایسا کیوں کیا؟ حالانکہ آپ  
تمام بغداد والے تصور کرتے ہیں یا کہتے  
ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے، تو حضرت  
ابوبکر بن مجاہد رضی اللہ عنہ بولے کہ میں  
نے ایسے ہی کیا ہے جس طرح میں نے  
حضور اقدس ﷺ کو اس کے  
ساتھ کرتے دیکھا اور یہ ایسے ہے کہ میں  
نے خواب میں حضور اقدس ﷺ  
کو دیکھا کہ شبلی (رضی اللہ عنہ) آئے  
ہیں اور آپ نے اُٹھ کر انکی آنکھوں

عن ابی بکر بن محمد  
ابن عمر رضی اللہ عنہ قال  
کت عند ابی بکر بن  
مجاہد رضی اللہ عنہ فجاء الشبلی  
رضی اللہ عنہ فقام الیہ ابوبکر  
ابن مجاہد رضی اللہ عنہ فعا فافه  
وقبل بین عینیه وقلت  
لہ یاسیدی تفضل بالشبلی  
مکذا وانت وجمع من  
بعید اذ تصورون  
او قال یقولون انه  
مجنون فقال لی فقلت  
کما رأیت رسول اللہ  
ﷺ فقلت فقلت  
وذلك اف رأیت  
رسول اللہ ﷺ  
فی المنام وقد اقبل  
الشبلی فقام الیہ و  
قبل بین عینیه فقلت



کے درمیان بوسہ دیا۔ میں نے عرض  
کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! آپ  
شبلیؓ کے ساتھ ایسے کیوں کر رہیں  
تو آپ نے فرمایا کہ یہ ہر نماز کے بعد  
”لقد جاءكم“ آخر سورت  
تک پڑھا کرتا ہے اور بعد میں مجھ  
پر درود بھیجتا ہے۔

یا رسول اللہ ﷺ  
افعل هذا بالشبلي  
فقال هذا يمتراً  
بعد صلاته لقد  
جاءكم رسول من  
أنفسكم الى آخر السورة  
ويتبعها بالصلوة على

(القول البدیع للسحابة ص ۱۳۰)

Hadrat Abū Bakr bin Muhammad bin 'Umar رضی اللہ عنہ narrates: "I was with Abū Bakr bin Mujāhid رضی اللہ عنہ Hadrat Shibli رضی اللہ عنہ came. Abu Bakr bin Mujāhid رضی اللہ عنہ stood up for him, embraced him and kissed him between his eyes. I enquired as to why he did that to Shibli, though he himself and all the people of Baghdad regard him as mad.

Abū Bakr Mujāhid رضی اللہ عنہ said: 'I have done exactly as I saw the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم doing to him. I have dreamt that Shibli رضی اللہ عنہ came to the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم who kissed him between the eyes.

I asked the Almighty Allah's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم why he did such a thing to Shibli. He replied. 'Because Shibli would always recite the following Verse after every prayer: 'Now hath come unto you an Apostle from amongst yourselves....' (to end) and then send salutations on to me.'"

-(Al-Qawul Al-Bade' by Sakhawī P130)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ وَاعْلَمْ أَنَّ الْإِيمَانَ بِمَا نَزَلَ مِنْ رَبِّكَ  
وَعَلَيْهِ صَلَوَاتُكَ وَبِهِ تَعْلَمُ أَنَّ الْإِيمَانَ بِمَا نَزَلَ مِنْ رَبِّكَ وَاعْلَمْ أَنَّ الْإِيمَانَ بِمَا نَزَلَ مِنْ رَبِّكَ

سَيِّدِنَا  
الْحَارِثُ  
عَلَى الْإِيمَانِ

ہمارے سردار لوگوں کے ایمان پر حریص درود سلام بھیجیے اللہ تعالیٰ

Sayyidunā  
AL-HARĪṢU 'AL-ALĪMĀN ﷺ  
(Our Leader, Most Anxious for  
(his Peoples') Faith ﷺ)

اے مومنو! وہ تم پر حریص ہیں  
یعنی تمہارے ایمان پر۔

‘حریص’ علیکم ای علی  
ایمانکم - (فتح القدیر للشوکانی ج ۲ ص ۲۹۹)  
وشرح المصاب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۷

“(O Believers!) he is anxious for you” means that he is  
anxious about your faith (i.e. he desires that your faith  
be strong).

-(Fath Al-Qadīr by Shawkām V2, P299; Sharḥ Al-Mawāhib Al-  
Laduniya by Al-Zarqānī V3, P127)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ  
سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ  
قرآن مجید کی آخری آیت جو اتری وہ  
لقد جاءکم رسول من

عن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ  
قال أخراية نزلت "لقد  
جاءکم رسول من انفسکم حریص  
علیکم بالمؤمنین ووفرحیم التوبة  
۱۲۸

وَمَا أَقْبَلُ مِنْكُمْ شَيْئًا وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ  
وَمَا أَقْبَلُ مِنْكُمْ شَيْئًا وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ



انفسکم الایہ تھی۔

امنا لامام احمد بن حنبل ج ۵ - ص ۱۱۱

Hadrat Ubai bin Ka'b رضی اللہ عنہ said: "The last Verse of the *Holy Qur'an* to be revealed was: "Now hath come unto you an Apostle from amongst yourselves: it grieves him that ye should perish: ardently anxious is he over you: to the Believers is he most kind and merciful."

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V5, P117)

چنانچہ جانور اپنے بچہ کو پروں کے  
 نیچے چھپا لیتا ہے اور اس کو پالتا ہے  
 اسی طرح کمال مہربانی و شفقت و رحمت  
 سے حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی  
 امت کو گود میں لے کر پالتے ہیں۔

چنانکہ مرغ بچہ خود را  
 در زیر بال خود گھسیرومی پرورد  
 کمال کرم و رافت و رحمت  
 محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم امت خود را  
 بر آن صفت در کف خود می پرورد۔

اکشف الاسرار ج ۴ - ص ۲۴۵

The Almighty Allah's Apostle Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم takes care of his *Ummah*, just as a bird holds its chick under its wings and raises it with utmost affection, tenderness and mercy.

-(Kashf Al-Asrār V4, P345)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَيَّ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا وَعَلَىٰ آلِهِ وَآحِبِّهِ وَوَعْدُكَ حَقٌّ لَا يَخْلُفُكَ فِي شَيْءٍ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ

# حزب اللہ

ہمارے سرکار اللہ کی جماعت دُور و دُور سے بھیجے اللہ اپنے

Sayyidunā HIZBULLĀH (Our Leader the Party of Allāh)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:  
 "یہ لوگ اللہ کا گروہ ہیں۔ خوب  
 سن لو کہ اللہ کا گروہ ہی فلاح پائے  
 گا۔"

إِسَاءَةٌ إِلَىٰ قَوْلِهِ  
 "أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ط  
 إِلَّا إِنْ حِزْبُ اللَّهِ هُمْ  
 الْمُفْلِحُونَ" (سورة الحاداة ۲۲)

Reference to the Holy Qur'an:

.... They are the Party  
 Of Allāh. Truly it is  
 The party of Allāh that  
 Will achieve Felicity.  
 -(Al-Mujādila 58:22)

حزب اللہ سے مراد اللہ کے بند  
 پرہیزگار اور اس کے دین کے  
 ساتھی ہیں۔

حزب اللہ عبیدہ  
 المتقون و انصار دینہ -  
 (شرح المار، سید لدنیہ للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۶)

رَبَّنَا أَتَقَبَّلُ مِنَّا أَرْكَاتُكَ تَتَبَّعُ الْعِلْمُ  
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط



Hizbullāh means "Allāh the Almighty's people who are pious, and supporters of His Dīn (Islām)".

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Laduniya by Al-Zarqāni V3, P126)

”اور جو شخص اللہ اور اس کے  
 رسول اور ایمان والوں سے دوستی  
 لگاتا ہے۔ بے شک اللہ کی عبادت  
 وہ غالب آنے والے ہیں۔“

”وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ  
 وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا  
 فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ“  
 (سورة المائدہ ۵۶)

Reference to the Holy Qur'an:

As to those who turn  
 (For friendship) to God,  
 His Apostle, and the (Fellowship  
 Of) Believers, -it is  
 The Fellowship of God  
 That must certainly triumph.  
 -(Al-Mā'ida 5:56)

حضرت ذیال بن عباد رَضِيَ اللہُ عَنْہُ  
 سے روایت ہے کہ ابوجہانم عرج رَضِيَ اللہُ عَنْہُ  
 نے زمہری رَضِيَ اللہُ عَنْہُ کی طرف خط لکھا  
 (جس میں لکھا) جان لے کہ عزت  
 کی دو قسمیں ہیں۔ ایک عزت تو  
 وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ اپنے دوستوں  
 کے ہاتھوں اپنے دوستوں تک پہنچاتا  
 ہے۔ یہ وہ ہیں جن کا ذکر گم رہتا ہے  
 ان کی شخصیتیں پوشیدہ رہتی ہیں اور  
 البتہ بے شک ان کی صفیں حضور

عن الذیال بن عباد  
 رَضِيَ اللہُ عَنْہُ قال کتب ابوجہانم  
 الاعرج رَضِيَ اللہُ عَنْہُ إلى الزہری  
 رَضِيَ اللہُ عَنْہُ اعلم ان الجاہ جاہان  
 جاہ یجریہ اللہ تعالیٰ  
 علی ایدی اولیائہ  
 لا ولیائہ و اہم الخامل  
 ذکرہم الخفیۃ شخوہم  
 ولقد جاءت صفہم  
 علی لسان رسول اللہ

اقدس ﷺ کی زبان مبارک پر  
آئی ہیں، وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ پرشیدہ  
پرہیزگاروں، نیک لوگوں کے ساتھ  
محبت فرماتا ہے وہ جو اگر کسی وجہ  
غائب ہوں تو ان کو تلاش نہیں کیا  
جاتا اور اگر وہ موجود ہوں تو ان کو بلایا  
نہیں جاتا۔ ان کے دل ہدایت کی  
شمعیں ہیں۔ وہ ہر سیاہ تاریکی والے  
فتنے سے صحیح سالم نکل جاتے ہیں پس  
یہی اللہ تعالیٰ کے ولی ہیں جن کی بہت  
اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ لوگ اللہ کی  
جماعت ہیں۔ خبردار اللہ کی عمت  
ہی کامیاب ہے۔

ﷺ ان الله  
يحب الاخفاء الاتقياء  
الابرياء الذين اذا  
غابوا لم يفتقدوا واذا  
حضروا لم يدعوا قلوبهم  
مصايح الهدى يخرجون  
من كل فتنة سوداء  
مظلمة فهولاء اولياء  
الله تعالى الذين قال الله  
تعالى " اُولَٰئِكَ حِزْبُ  
اللَّهِ اَلَا يَأْتِ حِزْبُ  
اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ "

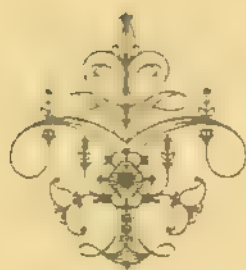
(رواہ ابن ابی حاتم۔ تفسیر ابن کثیر ج ۴ ص ۳۲۶)

Hadrat Dhiyal bin 'Abbād رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ has related that Abū Hāzim Al-A'raj رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ wrote in a letter to Al-Zuhri رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: "Remember that honour is of two kinds! One is that which Allāh the Almighty bestows upon His friends through His friends. These friends are those people who do not get mentioned in public and who remain hidden from the public eye. The Messenger of Allāh the Almighty has spoken of their characteristics: 'Indeed Allāh the Almighty loves those who are pious, righteous and (yet) remain hidden, such that they are not sought after when absent and are not addressed when present. Their hearts and souls are like beacons of guidance. They carefully avoid dark and cruel conflict. They are the friends (Awliyā') of Allāh the Almighty, of whom Allāh the Almighty says in His



Book: 'They are the Party of Allāh. Truly it is the party of Allāh that will achieve Felicity' (58:22)'."

-(Narrated by Ibn Abi Hātim; Tafsīr Ibn Kathīr V4, P329-330)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • يَا أَيُّهَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُ  
الْأَكْبَرُ الْمَلِكُ الْقَدِيمُ الْقَدِيمُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ وَوَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدِنَا حَسَنٌ حَسْبُ

ہمارے سردار حسین آواز والے دودو سلام بھیجے اللہ آپ

Sayyidunā HASAN-US-ŞAWT ﷺ  
(Our Leader Sweet in Speech ﷺ)

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جتنے پیغمبر مبعوث فرمائے وہ سب کے سب خوبصورت چہرہ حسین آواز والے تھے حتیٰ کہ اللہ نے تمہارے پیغمبر حضور اقدس ﷺ کو مبعوث فرمایا۔ آپ خوبصورت چہرہ والے تھے، حسین آواز والے تھے اور ایک بات کو مکرر نہیں فرماتے تھے بلکہ بلند آواز سے فرمایا کرتے تھے۔

عن قتادة رضي الله عنه قال ما بعث الله نبيا قط الا بعثه حسن الوجه حسن الصوت حتى بعث نبينا ﷺ فبعثه حسن الوجه حسن الصوت ولم يكن يرجع ولكن كان يمد بعض المدة  
(الطبقات العكبري لابن سعد ج ١- ص ٢٤٤)

Hadrat Qatāda رضي الله عنه has reported that all the Prophets of Allāh the Almighty (peace be upon them) were handsome in looks and had sweet voices, right up until Prophet Muḥammad ﷺ was sent. He too



was most handsome and very well-spoken. He did not keep repeating words (hurriedly), but made them crystal clear by pronouncing them beautifully and accurately (i.e. by paying due regard to the length of vowels etc.).

-(Al-Tabaqat Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P376)

|  |                             |
|--|-----------------------------|
| حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا         | عن عائشہ رضی اللہ عنہا قالت |
| فرماتی ہیں کہ حضور اقدس ﷺ              | كان كلام النبي ﷺ            |
| کی کلام مبارک علیحدہ علیحدہ مجملہ ہوتے | فصلا يفهمه كل احد           |
| تھے جن کو ہر کوئی سمجھتا تھا اور آپ    | لم يكن يسرد سردا.           |
| بہت تیزی سے بات نہیں کرتے تھے          | (تاریخ ابن کثیر ج ۱ ص ۱۷۱)  |

Ḥaḍrat 'Ā'isha Ṣiddīqa رضی اللہ عنہا has reported that the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم spoke clearly so that everybody could understand him. He did not keep on talking (overfluent or unnecessary).

-(Tārikh Ibn Kathīr V6, P41)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • سَأَلْنَا اللَّهَ لَوْ أَنَّ الْإِنْسَانَ  
 الْكَافِرَ مَلَاحٌ عَلَى سَيِّئَاتِهِ وَتَوَّابٌ عَلَى خَيْرَاتِهِ وَأَمَّا مَا رَأَى مِنْهُ وَعَبَّرَ بِهِ عَلَى مَا كَانَ  
 وَهُوَ عَظِيمٌ رَأَى فِي عَيْنَيْهِ كَوْنَهُ رُفَاؤُهُ لَمْ يَكُنْ فِي عَيْنَيْهِ إِلَّا الْإِيمَانُ وَالْإِيمَانُ وَالْإِيمَانُ

# سَيِّدُ الْعَيْنَيْنِ

ہمارے سردار      سرخ چشم      درود سلام بھیجے اللہ آپ کے

Sayyidunā ḤASAN-UL-‘AINAYN ﷺ  
 (Our Leader of the Beautiful Eyes ﷺ)

|   |   |
|---|---|
| حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہودی عالم نے کہا کہ آپ ﷺ کی آنکھوں میں سُرخِی ہے، آپ ﷺ کی لیش مبارک حسین ہے۔ آپ ﷺ کا دہن خوبصورت، گوش پورے ہیں۔ | عن علی رضی اللہ عنہ قال إنه قال الجرج في عينيه حمرة، حسن الحمية، حسن الفم، تام الاذنين۔ (رواه الواقدي) تاريخ ابن كثير ج ٦ ص ١٦١ |
|---|---|

Hadrat 'Ali رضی اللہ عنہ has reported a Jewish learned scholar as saying: "The Almighty Allāh's Apostle ﷺ had a tinge of red in his eyes, a very handsome beard, a sweet mouth, and full beautiful ears."

-(Al-Wāqidi; Tārīkh Ibn Kathīr V6, P16)

عیناہ کا لحام علی      آپ ﷺ کی آنکھیں ان

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط



کبوتروں کی مانند میں جو لبِ دریا  
دودھ میں نہا کر بڑے آرام سے  
بیٹھے ہوں۔

مجارى المياه مفسولتان  
بالبن جالستان فى وقبهما

۱۔ نشد لاشاد ماہ ۹۸۹ ایہ ۱۰  
السلطان علیہ السلام ہائیل عہد نامہ عربی  
مطبوعہ ۱۸۶۱ ع (کشفوف لندن)

The Almighty Allāh's Prophet's (ﷺ) eyes were like two doves perched at the edge of a stream, as though washed in milk.

-(Nashid al-Anshad V5, P989, Verse 12; Holy Bible: Published 1871; Oxford, England)



# حَسْبُكَ

ﷺ

ہمارے سردار خوبصورت دہن والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ

Sayyidunā ḤASAN-UL-FAM  
(Our Leader  
of the Beautiful Mouth)

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ  
قال فی وصف النبی ﷺ  
انہ کان حسن الفم (الحديث)  
(رواه الواقدي - تاريخ ابن كثير ج ١ ص ١٩)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ  
عنور اقدس ﷺ کا وصف  
بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ  
حسین دہان تھے۔

On describing the Almighty Allāh's Apostle ﷺ,  
Ḥadrat Abū Huraira رضی اللہ عنہ has stated that he had a  
beautiful mouth.  
(-Tārīkh Ibn Kathīr V6, P19)

فی حدیث ہند بن ابی  
ہالۃ ﷺ فی وصف النبی  
ﷺ کان ضلیع الفم (الحديث)  
(المنہاج ج ١ ص ١٩)

حضرت حنیبل بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ  
عنور اقدس ﷺ کے  
اوصاف بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں  
کہ آپ فراخ دہان تھے۔



Hadrat Hind bin Abi Hāla رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ has reported that the Almighty Allāh's Apostle ﷺ had a beautiful, well-defined mouth.

-(Al-Shifā' V1, P92)

ضلیع الفم بضاد مفتوحة  
 یعنی آپ کا دہان فراخ اور کشادہ  
 تھا اور یہ وہ صفتِ محمودہ کے موقع  
 پر بولی جاتی ہے اور اسکی ضد عیب و اہمیتی  
 ہے کشادہ دہان فصاحت پر دلالت کرتا ہے  
 اس سے مراد نہیں کہ جس کے دانت بڑے ہوں

ضلیع الفم بضاد مفتوحة  
 معیوۃ ای طویل انشقاق الفم  
 واسع وهو مما یتحد بہ و یماب  
 ضدہ لدلالۃ علی الفصاحۃ و  
 لیس المراد بہ عظم الأسنان۔

(نہج الریاض ج ۲ ص ۱۷)

The word *Ḍahī' al-Fam*, with the short vowel *fatḥa* (a) on the letter *Ḍād*, means "a mouth that has a long slit and which is wide". This description is in praise of him ﷺ since the opposite of it is regarded as a blemish. It is used to indicate his fineness and eloquence, not meaning that he had large teeth.

-(Nasnu Al-Riyāḍ V2, P170)







ہوئے تھی اور اس کی لبائی اور چڑائی  
 برابر تھی۔ حال یہ ہے کہ آپ ﷺ  
 کی ریش مبارک معتدل تھی لبائی اور چڑائی  
 کے لحاظ سے بالکل ہلکی نہ تھی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لحيته ﷺ معتدلة  
 طولاً وعرضاً غير خفيفة.  
 (نسيم الرياض ج ۱ ص ۳۳)

The "shortness" of the Almighty Allāh's Apostle's  
 (ﷺ) beard has been established from the  
 traditions. It is interpreted to mean that it would fill the  
 space in front of his chest and that its length and width  
 were equal. In sum, it was moderate in both length and  
 width and was not light.

-(Nasīm Al-Riyāḍ VI, P331)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَوَحْدِهِمْ صَلَواتُكَ وَسَلَامُكَ  
وَرَحْمَتُكَ وَكَرَمُكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ آمِينَ

# سَيِّدُ الْحَسْبِ

ہمارے سردار بڑے خاندانی درود و سلام بھیجے لا رہے ہیں

Sayyidunā AL-HASĪBU ﷺ  
(Our Leader of the Noble Descent ﷺ)

اشارہ الی قولہ: "جزَاءَ مَنْ رَبَّنَا عَطَاءَ حِسَابًا" (سورۃ النبا ۳۶)  
اشارہ ہے اس آیت کی طرف: "بدلہ ہے تیرے رب کا دیا ہوا حساب سے"

Reference to the Holy Qur'an:

Recompense from thy Lord,  
A Gift, (amply) sufficient.  
-(An-Naba' 78:36)

فعل بمعنی فاعل منہ  
قولہ تعالیٰ عطاء حساباً۔  
حسب بمعنی عاسب کے ہے  
قرآن کریم میں ہے بڑی بخشش!  
۱ شرح المصاب اللدنیہ للزرقانی ج ۳ ص ۱۱۱

The word *Hasib* is used in the sense of the active participle form *Hāsib*, which means "one who accounts well", just as Allāh the Almighty recompenses with "a



gift (amply) sufficient". (This suggests a sign of generosity and nobility).

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Al-Zarqani V3, P127)

|                      |  |
|----------------------|--|
| عن ابن عباس          | حضرت محمد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما  |
| قال اول              | سے واپس کی کہ البر سفیان کا بیان ہے کہ |
| ماسالفی عنہ ان       | ہر تہل جو روم کا بادشاہ تھا اس نے مجھ  |
| قال کیف نسبہ         | سے پہلی بات یہ پوچھی کہ اس پیغمبر کا   |
| فیکم قلت ہو فینا     | تم میں خاندان کیسا ہے؟ میں نے کہا      |
| ذو نسب۔              | کہ وہ پیغمبر ہم میں خاندانی ہیں اور    |
| اصحیح البخاری ح ۱۸۷۱ | حسب نسب والے ہیں۔                      |

Ḥaḍrat 'Abdullah Ibn 'Abbas رضی اللہ عنہما narrated that Abu Sufyān رضی اللہ عنہ said: "The first question Heraclius (the Byzantine Emperor) asked me was: 'What is the family background of Prophet Muḥammad صلی اللہ علیہ وسلم among you?' I replied: 'He among us is of noble descent.'"

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī VI, P4)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَجِئْتَ بِخَيْرِ النَّبِيِّينَ الْأَمْثَلِ وَأَحْسَنِهِ وَجِئْتَ بِمَنْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَمَّا الْيَوْمَ فَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ

# سَيِّدُنَا الْحَفِيَّ

ہمارے سردار محبت کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ کے

Sayyidunā AL-HAFIYYU ﷺ  
 (Our Leader  
 the Most Hospitable ﷺ)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:  
 ”(باپ نے) کہا کہ کیا تم میرے  
 معبودوں سے پھرے ہوئے ہو۔  
 اے ابراہیم (علیہ السلام) اگر تم باز نہ  
 آئے تو میں تم کو ضرور نگسار کر دوں گا  
 اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مجھ سے دور  
 ہو جاؤ حضرت ابراہیم (علیہ السلام) نے  
 کہا میں اسلام لو۔ اب میں تمہارے  
 لیے اپنے رب سے مغفرت کی  
 درخواست کروں گا بے شک وہ  
 مجھ پر بہت مہربان ہے۔“

اشارہ الی قولہ:  
 ” قَالَ أَرَأَيْتَ أَنْتَ  
 عَنْ إِلَهِي يَا إِبْرَاهِيمُ  
 لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ  
 وَاهْجُرْفِي مَلِيًّا ۚ قَالَ  
 سَلِّمْ عَلَيَّ جَاسْتَفِرُّ  
 لَكَ رَبِّي ۚ إِنَّهُ كَانَ  
 بِنِي حَفِيًّا ۝“

(سورۃ مریم ۴۶/۴۷)



Reference to the *Holy Qur'ān*:

(The father) replied: "Dost thou  
Hate my gods, O Abraham?  
If thou forbear not, I will  
Indeed stone thee:  
Now get away from me  
For a good long while!"

Abraham said: "Peace be  
On thee: I will pray  
To my Lord for thy forgiveness:  
For He is to me  
Most Gracious."

-(*Maryam* 19:46-47)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ وَلَا يَسْمَعُوهُ لَهْجَةً رَجُلٍ مِمَّنْ هُوَ مِنْكُمْ أَلْفَاظًا وَلَوْ كُنْتُمْ فَاهِقِينَ

سَيِّدُ الْحَفِظِ

ہمارے سردار حفاظت کیے گئے درود و سلام بھیجی اللہ آپ کے

Sayyidunā AL-ḤAFĪZU مَوْلَى اللَّهِ الْحَافِظُ  
(Our Leader, the Protected One مَوْلَى اللَّهِ الْحَافِظُ)

وہو صون الشئ عن الزوال      زوال سے محفوظ ہستی۔

شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج ٣ - ص ١٢٤

This means that he was protected against a downfall.

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Laduniya by Al-Zarqānī V3, P127)

حضرت ابوالشمال جعدہ  
رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں  
کہ میں حضور اقدس ﷺ کے  
حضور حاضر تھا کہ ایک آدمی کو پکڑ کر  
لایا گیا۔ عرض کیا گیا کہ اے اللہ کے  
رسول ﷺ! یہ آپ کو قتل  
کرنے کا ارادہ کرتا تھا۔ جناب  
رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا

عن ابى اسرائيل  
عن جعدة بن هبيرة قال  
شهدت النبي ﷺ  
واتى برجل فقيل يا  
رسول الله ﷺ هذا  
اراد ان يقتلك قال له  
رسول الله ﷺ  
لم ترع لم ترع ولو اردت

رَبَّنَا اقْبَلْ هَذَا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
أَمِينَ أَمِينَ أَمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط



ڈرمت ڈرمت اگر تو اس ارادے  
سے آیا ہے تو تو کبھی کامیاب نہیں ہو  
سکتا۔ اللہ نے تجھے میرے قتل پر  
مسلط نہیں کیا۔

ذلك لم يسلطك الله  
على قتلى -

(رواه الطبرانی واحد والبرار وابن حبان ،  
متفق على إسناده مستدلاً امام احمد بن حنبل  
ج ۴ - ص ۲۸۸)

Hadrat Abu Isra'il رضی اللہ عنہ has reported from Ja'da رضی اللہ عنہ that he was once in the company of the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم when a man was brought in and it was said: "O the Almighty Allah's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم ! This man intends to kill you."

The Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم said to the man: "Do not be scared. Do not be scared. If you have come with the intention to kill me you will never succeed. Allah the Almighty has not given you the power nor the authority to kill me."

-(Al-Ṭabarani; Ahnād, Al-Bazzār and Ibn Ḥabān; selection from  
Kanz al-'Ummāl; Notes on the Margin of the Musnad Imam Ahnād  
bin Ḥanbal V4, P288)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • صَلَّيْنَا عَلَى لَاحِقَةِ الْوَلَدِ الْأَوَّلِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ

# سَيِّدُ الْحَقِّ

ہمارے سردار مجسم سج درود سلام بھیجی آپ کی

Sayyidunā AL-HAQQU ﷺ  
 (Our Leader, the Truth ﷺ)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:  
 " بلکہ میں نے ان کو اور انکے  
 باپ وادوں کو خوب سامان دیا  
 ہے یہاں تک کہ ان کے پاس  
 سچا قرآن اور صاف صاف بتلنے  
 والا رسول (ﷺ) آیا۔"

اشارۃ الی قولہ:  
 " بَلِّ مَتَّعْتُ هَؤُلَاءِ  
 وَآبَاءَهُمْ حَتَّى  
 جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ  
 مُبِينٌ " (سورۃ الزخرف ۲۹)

Reference to the Holy Qur'an:

Yes, I have given  
 The good things of this life  
 To these (men) and  
 Their fathers, until the Truth  
 Has come to them,  
 And an Apostle  
 Making things clear.  
 -(Az-Zukhruf 43:29)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
 آمین آمین آمین یا رَبِّ الْعَالَمِینَ ط



”فرمائیجے، اے لوگو! بے شک  
تمہارے رب کی طرف سے تمہارے  
پاس سچ آگیا۔“

”قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ  
جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ“

۱۔ سورة یونس ۱۰۸

Reference to the Holy Qur'an

Say: "O People! Now  
Truth hath reached you  
From your Lord! ...."  
-(Yūnus 10:108)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما  
سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ  
جب رات کو تہجد پڑھتے تھے تو کہتے  
اے اللہ ہر طرح کی تعریف تیرے لیے  
ہے اور تو قائم رکھنے والا ہے آسمان  
زمین کا اور ان چیزوں کا جو کہ ان  
دونوں کے درمیان ہیں اور تیری  
ہی تعریف ہے۔ تو نور ہے آسمان  
زمین کا اور ان چیزوں کا جو ان کے  
درمیان میں ہیں اور تیری ہی تعریف ہے  
تو بادشاہ ہے آسمان اور زمین کا اور ان  
چیزوں کا جو ان کے درمیان ہیں اور تیری  
ہی تعریف ہے۔ تو سچا ہے اور تیرا وعدہ  
سچا ہے اور تیرا ماننا برحق ہے اور تیری  
بات سچی ہے اور جنت و نرگ برحق ہے

عن ابن عباس  
رضی اللہ عنہما قال کان رسول  
اللہ ﷺ إذا قام  
من اللیل یتہجد قال  
اللہم لك الحمد انت  
قیم السموت والأرض ومن  
فيهن ولك الحمد انت نور  
السموت والأرض ومن  
فيهن ولك الحمد انت ملك  
السموت والأرض ومن  
فيهن ولك الحمد انت الحق  
ووعدك الحق ولقاؤك  
حق وقولك حق والجنة  
حق والمآثر حق  
والنبيون حق ومحمد حق

اور کل پیغمبر برحق ہیں اور محمد ﷺ  
 برحق ہیں اور قیامت برحق ہے اے  
 اللہ میں تیرا فرمانبردار ہوں اور تجھ پر  
 ایمان لایا ہوں اور تجھ پر بھروسہ کیا او  
 تیری طرف جمع کرتا ہوں اور تیری ہی  
 مدد سے غافلین کے ساتھ جھگڑتا ہوں اور  
 تجھ ہی کو حکم بناتا ہوں تو میرے اگلے پھلے  
 ظاہر پوشیدہ گناہوں کو بخش دے تو ہی  
 آگے اور پیچھے کرنے والا ہے تیرے سوا  
 کوئی معبود نہیں یا یہ فرمایا کہ تیرے  
 سوا کوئی الہ نہیں۔

والساعة حق الله  
 لك اسلمت وبك امنت  
 وعليك توكلت واليك  
 انبت وبك خاصمت و  
 اليك حاكت فاغفر لي  
 ما قدمت وما اخرت وما  
 اسررت وما اعلنت انت  
 المقدم و انت المؤخر  
 لا اله الا انت اولاً اله  
 عندك۔

(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۱۵۱)

Hadrat Ibn 'Abbas رضی اللہ عنہ narrated that whenever the Almighty Allāh's Prophet صلی اللہ علیہ وسلم got up at night to offer the *Tahajjud* prayer, he would say:

"O Allah the Almighty! All praises are for You; You are the holder of the Heavens and the Earth and all that is between them; You are the Light of the Heavens and the Earth and all that is between them; all praises are for You; You are the Sovereign of the Heavens and the Earth and all that they contain; all praise belongs to You.

"You are the Truth, Your promise is True; the meeting with You is True, Your words are True; Paradise is True, Hell-Fire is True; all the Prophets (peace be upon them all) are True, Muḥammad صلی اللہ علیہ وسلم is True; and the Day of Resurrection is True.

"O Allah the Almighty! I surrender my will to You; I believe in You, depend on You, repent to You; and with Your help I argue with my opponents, the Non-believers, by making You the Judge between us.



Forgive me (my sins) for what is to come, that which has elapsed, that which I conceal and all that I make apparent. You are the One Who controls advancement and decline. There is no god but You."

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī VI, P151*)







یہ لوگ ایماندار نہ ہوں گے جب تک  
 یہ بات نہ ہو کہ ان کا آپس میں جو  
 جھگڑا واقع ہو اس میں یہ لوگ آپ  
 سے تصفیہ کراویں۔ پھر آپ کے اس  
 تصفیہ سے اپنے دلوں میں تسکین  
 پائیں اور پورا تسلیم کریں۔

حَتَّىٰ يَحْكُمَوكَ فِيمَا شَجَرَ  
 بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا  
 فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا  
 قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا  
 تَسْلِيمًا ۝

(سورۃ النساء: ۶۵)

Reference to the *Holy Qur'ān*:

But no, by thy Lord,  
 They can have  
 No (real) faith,  
 Until they make thee judge  
 In all disputes between them,  
 And find in their souls  
 No resistance against  
 Thy decisions, but accept  
 Them with the fullest conviction.

-(An-Nisā' 4:65)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاتَّبِعْهُمُ فِي سُبُلِهِمْ  
 وَنَهْهُمْ عَنِ سُبُلِهِمْ وَأَعِزَّ ذُرِّيَّتَهُمُ

# سَيِّدُ الْحَكِيمِ

ہمارے سرور دانا درود و سلام بھیجیے اللہ آپ پر

Sayyidunā AL-HAKĪMU ﷺ  
 (Our Leader, the Most Wise ﷺ)

اشارہ الی قولہ :  
 وَيُؤْتِيهِمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ  
 (سورۃ البقرۃ ۲)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف :  
 "اور کھاتا ہے ان کو کتاب اور حکمت"

Reference to the Holy Qur'an:

..... To instruct them in The Book  
 And wisdom, ....  
 -(Al-Jumu'a 62:2)

اشارہ الی قولہ :  
 "ذَلِكَ مِمَّا أَوْحَى إِلَيْكَ  
 رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ"

اور اشارہ ہے اس آیت کی طرف :  
 "یہ باتیں اس حکمت میں کی ہیں  
 جو اللہ نے آپ پر وحی کے ذریعہ  
 سے بھیجی ہیں"

Reference to the Holy Qur'an:

وَمَا نَقُولُ هَذَا إِلَّا مِمَّا تَرَىٰ فِي الْحَقِّ  
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ



These are among the (precepts  
Of) wisdom, which thy Lord  
Has revealed to thee ..

-(Bam-Isrā'īl 17: 39)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ  
روایت ہے وہ حضور اقدس ﷺ  
سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جبریل  
نے آپ کے سینہ مبارک کا پل کیا اور اس  
میں سے ایک انحال کر سونے کے تھال  
میں رکھا پھر اسکو دھو کر اس میں حکمت  
اور نور یا حکمت اور علم بھر دیا۔

عن أنس بن مالك  
رضي الله عنه عن رسول الله  
ﷺ أن جبريل عليه السلام  
أخرج حشوة في طست  
من ذهب فغسلها ثم كساها  
حكمة ونورا أو حكمة وعلمًا.  
رواه الطبراني في مجمع الزوائد مع المعجم  
۲۲۳

Hadrat Anas bin Mālik رضي الله عنه has reported that he  
heard the Almighty Allah's Apostle ﷺ saying:  
"The Archangel Gabriel عليه السلام removed my heart,  
placed a piece of it on a golden plate, washed it  
thoroughly and then charged it with wisdom and light  
or (perhaps he said) wisdom and knowledge."

-(Narrated by Al-Tabarani in Majma' Al-Zawā'id Wa Manba' Al-Furwā'id V8, P223)



[illegible]

سُبْحَانَكَ يَا مَلِكُ

ہمارے سردار بہادر سردار درود سلام بھیجے اللہ آپ کے

**Sayyidunā AL-ḤULĀHILU** (Our Leader, the Brave Chief)

(Our Leader, the Brave Chief ﷺ)

قال بعضهم يدح  
النبي ﷺ  
وعرية ارض ما يحل حلالها  
من الناس الا اللوذعي الحلال  
أراد بها مكة المشرفة  
وإشارة الى قوله  
ﷺ (إن الله حبس  
عن مكة الفيل وسلط  
عليها رسوله والمومنين وإنها  
لن تحل لاحد كان قبلي  
وإنها احلت لي ساعة  
من نهار وإنها لن تحل

وعرية ارض ما يحل حلالها  
من الناس الا اللوذعي الحلال  
أراد بها مكة المشرفة  
وإشارة الى قوله  
مَنْ لَمْ يَنْتَهِ عَنِ الْفِيلِ وَإِنْ  
عَنِ مكة الفيل وسلط  
عليها رسوله والمومنين وإنها  
لن تحل لاحد كان قبلي  
وإنها احلت لي ساعة  
من نهار وإنها لن تحل

أراد بها مكة المشرقة  
وإشارة الى قوله  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (إِنْ لَمْ يَكُنِ اللَّهُ جَبَسَ  
عَنْ مَكَّةَ الْفِيلِ وَسُلْطَ  
عَلَيْهَا رَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنِينَ وَإِنَّمَا  
لَنْ تَحُلَّ لِأَحَدٍ كَانَ قَبْلِي  
وَإِنَّمَا أَهْلَتْ لِي سَاعَةً  
مِنْ نَهَارٍ وَإِنَّمَا لَنْ تَحُلَّ

عن مكة الفيل وسلط  
عليها رسوله والمومنين وانها  
لن تحل لاحد كان قبلي  
وانها احلت لي ساعة  
من نهار وانها لن تحل

عليهما رسوله والمومنين وإنها  
لن تحل لأحد كان قبلي  
وإنها احلت لي ساعة  
من نهار وإنها لن تحل

وإنها احلت لي ساعة  
من نهار وإنها لن تحل

بعض نے حضور اقدس ﷺ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہا:  
اور عربہ ایک ایسی نژدین ہے جو  
بھی انسان کے لیے حلال نہیں ہوئی  
سوا ایک مانا، بہادر سردار کے۔  
(عربہ) زمین سے مراد مکہ مکرمہ کی زمین  
ہے اس شعر میں حضور اکرم (ﷺ)  
کے فرمان کی طرف اشارہ ہے جس میں  
آپ نے فرمایا اللہ نے مکہ سے باہر  
کوہِ لبیا تھا لیکن اس پر اپنے رسول اور  
ایمان والوں کو غالب کیا اور اس کی محبت  
ہر کسی حلال نہیں ہوئی تھی۔ صرف میرے

اور عربۃ ایک ایسی سفر میں ہے جو  
کسی انسان کے لیے حلال نہیں ہوئی  
سوا ایک نما، بہادر سردار کے۔  
(عربۃ) زمین سے مراد مکہ مکرمہ کی زمین  
ہے جس شہر میں حضور اکرم (ﷺ)  
کے افسان کی طرف اشارہ ہے، جس میں  
آپ نے فرمایا اللہ نے حکمت سے پہنچی  
کو جو کہ لیتا تھا لیکن اس پر اپنے رسول اور  
ایمان والوں کو غالب کیا اور اس کی محنت  
ہلے کسی حلال نہیں ہوئی تھی۔ صرف میرے

سوا ایک انا، بہادر سردار کے۔  
(عرب) زمین سے مراد مکہ مکرمہ کی زمین  
ہے اس شعر میں حضور اکرم (ﷺ)  
کے اس فرمان کی طرف اشارہ ہے، جس میں  
آپ نے فرمایا اللہ نے مجھ سے باہمی  
کو روک لیا تھا لیکن اس پر اپنے رسول اور  
ایمان والوں کو غالب کیا اور اس کی محنت  
ہر کسی حلال نہیں ہوئی تھی۔ صرف میرے

ہے اس شعر میں حضور اکرم (ﷺ) کے افسانہ کی طرف اشارہ ہے جس میں آپ نے فرمایا اللہ نے مجھ سے ماہی کو روک لیا تھا لیکن اس پر اپنے رسول اور ایمان والوں کو غالب کیا اور اسی محنت سے کسی حلال نہیں ہوئی تھی۔ صرف میرے

آپ نے فرمایا اللہ نے حکمت سے ہاتھی کو روک لیا تھا لیکن اس پر اپنے رسول اور ایمان والوں کو غالب کیا اور اس کی محنت ہلکے کسی حلال منہ بنی تھی۔ صرف میرے

ایمان والوں کو غالب کر دیا اور اس کی محنت  
ہر کسی پر حلال نہیں ہوئی تھی۔ صرف میرے



یہ ایک ٹھٹھی کی اجازت ہی قیامت  
 دن تک کسی کیلئے حلال نہ ہوگی

لأحد بعدی - الحديث.

(مسند الهدى ج ۱ - ص ۵۵۶)

Someone has praised the Almighty Allāh's Apostle  
 ﷺ in the following words:

“*Araba* is a territory not made lawful

For anyone but the only brave, wise chief”

The ‘territory’ in the above passage is meant to be *Makkah* and the ‘chief’ is meant to be the one referred to in the saying of the Almighty Allāh's Apostle ﷺ: “Allāh the Almighty saved *Makkah* from the (aggression of the) elephant (troops of Abraha) and established in it the authority of His Apostle Muhammad ﷺ and the Believers. Its honour was not lawful for anyone before me. Even for me it was made lawful for only a moment in time (i.e. from now until the Day of Judgement), and will not be made lawful for anyone after me.”

-(*Subul Al-Hudā V1, P556*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا تَأْتِيهِمْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا هُوَ بِهِ خَبِيرٌ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ وَجِزْهُمْ بِمَدُونِكَ بِمَنْزِلَةِ  
 رَجَاءِ غُلَّتْ وَجِلَّ طَبْلُكَ وَتَحْرِيفِ رِيحِ دُكَّانِكَ بِأَنْتَ أَعْلَمُ بِأَعْيَانِ الْعَالَمِينَ

# سَيِّدُ الْحَلِيمِ

ہمارے سردار برادر دو دوسرا بھی اللہ آپ

Sayyidunā AL-HALĪMU ﷺ  
 (Our Leader, the Tolerant ﷺ)

حضور اقدس ﷺ سے  
 لوگوں سے زیادہ بردبار تھے۔ ہر بار  
 کی غلطی اور ٹھوکر کا پتہ چل گیا ہے لیکن  
 حضور اقدس ﷺ کو جتنی مصیبت  
 پہنچی آپ اتنا ہی صبر کرتے اور قربا  
 آپ پر جہالت کا مظاہرہ ہوتا تھا  
 ہی آپ کا حلم زیادہ ہوتا۔

قد کان ﷺ احلم  
 الناس وکل حلیم قد عرف  
 منه ذلة وحفظت منه  
 هفوة وهو ﷺ لا يزيد  
 مع كثرة الاذى الا صبرا  
 وعلى اسراف الجاهلية الاحلما  
 اس الہدی ج ۱ ص ۵۵۶

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ was the most tolerant of all people. Every other tolerant person had been known to have been exposed to some lapse or some failure. But no trouble visited the Almighty Allah's Apostle ﷺ other than to increase his patience; and in the face of acts of ignorance he was even more tolerant.  
 -(Subul Al-Hudā V1, P556)

رَبَّنَا اقْبَلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
 آمين آمين آمين يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط



حضرت ہند بن ابوالتمیمی رضی اللہ عنہ سے  
روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ کا سکوت  
چار چیزوں پر تھا، برباری پر، بجاو پر،  
تقدیر پر اور سوچ بچار کرنے پر اور آپ  
کے لیے صبر میں برباری جمع کی گئی  
تھی۔

عن هند بن ابی  
ہالہ التیمی رضی اللہ عنہ قال  
کان سکوت رسول اللہ  
ﷺ علی أربع علی  
الحلم والحذر والتقدير  
والتفکر وجمع له الحلم فی الصبر  
(مجمع الزوائد ج ۸ ص ۲۵۵)

Hadrat Hind bin Abi Hala Al-Tamimi رضی اللہ عنہ has said:  
"The silence of the Almighty Allāh's Apostle ﷺ  
was based on four things: patience, caution, Divine  
decree or predestination and contemplation.

"His patience was perfected by (the addition of) his  
tolerance."

-(Majma' Al-Zawā'id V8, P275)







الأسواق ولا يجرى  
بالسينة السيئة ولكن  
يفو ويفر مولده بمكة  
وهجرة بطيبة وملكه  
بالشام وفي السطر الثاني  
محمد رسول الله ﷺ  
امته المحادون يمدون  
الله في السراء والضراء  
يحمدون الله في كل  
منزلة ويكبرون  
على كل شرف رعاة  
الشمس يصلون الصلوة  
إذا جاء وقتها ولو كانوا  
على رأس كناسة  
و يأتزرون على  
أوساطهم ويوضون  
أطرافهم وأصواتهم  
بالليل في جو  
السماء كأصوات  
الحل -

اسم الدارج ۱۰ ص ۱۲

میں پیچ کربات کر نیوالے اور نہ برائی  
کے بدل برائی کرنے والے لیکن درگزر کرنے  
والے اور معاف کرنے والے۔ ان کی  
پیدائش مکہ میں ہوگی اور ان کی ہجرت  
مدینہ میں ہوگی اور سلطنت شام میں اور  
دوسرے مضمون میں یوں منقول ہے:  
(حضرت محمد ﷺ) اللہ  
کے رسول ہیں آپ کی امت کے لوگ  
خوشی اور غمی میں اللہ کی تعریف کریں گے  
اور ہر جگہ اس کی حمد بیان کریں گے اور  
ہر بلندی میں اللہ کی بڑائی بیان کریں  
گے۔ اوقات نماز کے بائے میں وہ  
آفتاب کا خیال رکھیں گے جب نماز  
کا وقت آئے گا (فوراً) نماز پڑھیں  
گے اگرچہ وہ خس و خاشاک پر ہوں اور  
(صرف کرتے ہی نہیں پھینکے  
بلکہ) تہ بند (بھی) باندھیں گے اور  
اعضائے کو وضو کے وقت دھوئیں گے  
اور ان کے (ذکر الہی کی) آوازیں  
کو آسمان کی فضا میں ایسی پھیلے گی  
جیسے شہد کی مکھیوں کی بھنبھناہٹ

Hadrat Dhakwān bin Abū Ṣālih روضۃ السکینہ quotes from

Rabbi Ka'b that in the first section (of the Holy Psalms) it is stated: "Muhammad ﷺ is the Messenger of Allah the Almighty; he, my chosen servant, is neither stringent, nor harsh. He does not shout in the bazaars, nor does he respond to evil with evil, but always overlooks and forgives. He will be born in Makkah. He will migrate to *Tayba* (Medina), and have his dominion over Syria.

In the following section it is stated: "Muhammad ﷺ is the Prophet of Allah the Almighty, his *Ummah* (Followers) will comprise those who glorify Allāh the Almighty in happiness and in grief, praising Him at every level. They will exalt Him at every rank.

"His *Ummah* will keep track of the Sun in order to say their prayers; and when the time to pray comes, they will perform prayers even if they are on the top of a rubbish tip."

"His *Ummah* will wear wrappers around (with their shirts) and wash themselves (to say prayers). Their voice (in Remembrance of Allāh the Almighty — *Dhikr Ullāh*) at night will spread in the firmament like the humming sound of bees."

—(Sunan al-Dārimī VI, P14-15)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے  
 شفاعت کی حدیث میں آیا ہے کہ  
 حضور اقدس ﷺ نے فرمایا ہے  
 اللہ تعالیٰ مجھ پر اپنی تعریفیں اور ثنائیں  
 کھول دے گا جو اس نے مجھ سے پہلے  
 کسی پر نہ کھولی تھیں۔

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ  
 فی حدیث الشفاعۃ قال  
 من اللہ علیّ ورسولہ ثم یفتح اللہ  
 علی من حامدہ وحسن الثناء  
 علیہ شیئاً لم یفتحہ علی احد  
 قبل۔ الحدیث۔ صحیح البخاری ج ۱ ص ۱۸۵

Hadrat Abū Huraira رضی اللہ عنہ narrates with reference to a Hadith regarding the intercession (of the Holy Prophet ﷺ), in which he ﷺ said: "Then I will go beneath the Almighty Allāh's Throne and fall in prostration before my Lord. And then Allāh the



Almighty will guide me to such praises and glorification  
to Him as He has never revealed to anyone before me."

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī* V2, P685)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لَا تُغْلِبْكَ الْغَلَّةُ إِلَّا بِاللَّهِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبَعَهُمْ  
 وَمَنْ تَابَعَهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ آمِينَ

# سَيِّدِنَا حَمْطَايَا

ہمارے سردار حرم شریف کے محافظ

Sayyidunā HAMṬĀYA (Our Leader,  
 the Custodian of the Haram)

یہ ہمارے نبی حضور اکرم ﷺ  
 کا اگلی کتابوں میں اسم گرامی تھا۔ یہ لفظ  
 عربی نہیں۔ اس کا معنی حرم شریف  
 کی حفاظت کرنے والا ہے۔

اسم نبینا ﷺ  
 فی الکتب السابقتہ و لیس  
 بعربی ومعناه حامی الحرم۔  
 (الف القمطاط ص ۱۱)

This was our Holy Prophet's (ﷺ) name in the  
 ancient scriptures. It is not an Arabic word, and means  
 "the custodian of the Holy Mosque" (the Haram i.e.  
 the Ka'bah and surrounding areas).

-(Laff Al-Qimāṭ P16)

حمطایا یا کہا حمیاطا۔

حمطایا او قال حمیاطا۔

(القول البدیع للحاروی ص ۵۵)

He was called Hamṭāya or Hamyāṭa.

-(Al-Qawl Al-Badī' by Al-Sakhāwī P55)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط



۱ أما حطايا فبفتح الحاء  
المهملة وسكون الميم  
وطاء مهملة خفيفة  
والفین بینہما تحتیة و  
ضبطہ الثمنی بفتح الحاء  
وفتح المیم المشددة  
قال المروى بعد أن  
ضبطه بکسر الحاء  
وسكون الميم وتقديم  
الياء والت بدھا طاء  
فهو عنده حميا طاء  
لا كما أوهد المصنف  
فمراده منه مجرد التفسير  
بقوله ۱ أى حامى الحرم  
بفتحتين قال ابن دحية  
ومعناه انه حمى الحرم  
مما كان فيه من النصب  
التي تسب من دون الله  
والزنا والفجور وقال ابن  
الأثير فى حديث كعب  
انه قال فى أسماء النبى  
صلی اللہ علیہ وسلم فى الكتب

لیکن حطایا ح مملہ کی فتح اور م  
ساکن اور ط مملہ مخففة درمیان میں  
دو الف اور علامہ ثمنی نے ح کے  
فتح اور م مفتوح مشد کے ساتھ ضبط  
کیا ہے۔ اس کے بعد علامہ مروی  
رضی اللہ عنہ نے ح کے کسر اور م ساکن  
اور یا کو مقدم کیا ہے اس کے بعد  
الف اس کے ضبط، وہ ان کے  
نزدیک حمیا طاء ہے۔ اس طرح نہیں  
جیسا کہ مصنف کو وہم ہوا ہے۔ اس  
سے مراد صرف اس لفظ کی تفسیر ہے  
جو حرم کے حامی ہیں۔ دونوں کے  
فتح کے ساتھ حافظ ابن دحیہ نے  
اس کے معنی یوں بیان کیے ہیں کہ  
آپ حرم کی حمایت کرنے والے  
تھے۔ جن نبوتوں کو حرم میں رکھا گیا  
تھا اور جن کی اللہ کے سوا پوجا ہوتی  
تھی اور زنا اور بدکاری سب کو حرم  
سے نکالا۔ علامہ ابن اثیر رضی اللہ عنہ  
صاحب نہایہ نے کعب کی حدیث  
میں لکھا ہے کہ یہ حضور اقدس ﷺ  
کے آئے گرامی میں سے ہے جو کہ اگلی

کتابوں میں تھے اور ابو نعیم اسبہانی  
نے اپنی کتاب دلائل الغیۃ میں حضرت  
عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے  
روایت کی ہے کہ حضور اکرم ﷺ  
کے اگلی کتابوں میں محمد اور احمد اور  
حمیاط نام آئے ہیں حضرت ابن عباس  
رضی اللہ عنہما نے فارقلیط اور ماذ ماذ  
زائد کیے ہیں۔

السالفۃ، وقد رواه  
ابو نعیم عن ابن  
عباس قال کان ﷺ  
یسمی فی الكتب القديمة  
محمد و احمد و حمیاط  
زاد ابن عباس و فارقلیط  
و ماذ ماذ۔

استرح المواقب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۸۸

Scholars have spelt this word (*Hamāya*) in various ways due to different inflections on the letters. According to Al-Shimni it is *Hamāya* (with doubling of *mān*). Al-Harwī has it as *Himyāta*, not as assumed by the present author. It is agreed, however, that the word means "the custodian of the Holy Mosque". Ibn Dihya رحمۃ اللہ علیہ explains further: He is the custodian of the Holy Mosque (*Haram*) because he cleared it of all the idols that were worshipped there and from evils such as adultery and fornication.

Ibn al-Athir رحمۃ اللہ علیہ (the author of *Al-Nihaya*) has mentioned in context with the Hadith quoted by Ka'b رحمۃ اللہ علیہ that this name of the Almighty Allāh's Prophet صلی اللہ علیہ وسلم was found in the ancient scriptures. Abū Nu'aim رحمۃ اللہ علیہ has reported (in his book *Dalā'il al-Nubuwwa*) a Hadith on the authority of Hadrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہ that the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم was known in the old books as *Muhammad*, *Ahmad* and *Hamyāta*. To these Hadrat Ibn 'Abbās has added the names *Fariqlit* and *Mādh-Mādh*.

-(Sharh Al-Mawāhib Al-Laduniya by Al-Zarqāni V3, P188)



# سَيِّدُ حَمَاطِيَا

ہمارے سردار حرم شریف سے شرک دور کرنے والے دُرُودِ سلامِ حبیب اللہ ﷺ

Sayyidunā HAMMĀṬAYĀ ﷺ  
(Our Leader, the Cleanser of the Ḥaram  
(Ka'ba) from Polytheism ﷺ)

قال ابو عمرو بن العاص  
عن بعض الاحبار ان معناه  
يمنع من المحرم . (نسيم الربيع ج ٢ ص ٢٠٦)

حضرت ابو عمرو بن العاص  
بعض پادریوں سے اس کا معنی حرم  
کو گندگی سے بچانے والے نقل کیا ہے۔

Ḥaḍrat Abū 'Amr رضی اللہ عنہ has reported some Rabbis as  
having explained this word as "the cleanser of the  
Ḥaram".  
-(Nasīm Al-Riyāḍ V2, P406)

ضبطه الشمنى ف  
حاشيته بفتح الحاء المهملة  
وفتح الميم المشددة وطاء  
مهملة مخففة و الفين  
بينهما مثناة تحتية وفي

علامہ شمنی نے حاشیہ شفا پر اس  
کا ضبط (اعراب) یوں بیان کیا ہے۔  
ح پر فتح اور م پر بھی فتح مع تشدید  
آگے ط مخفف بعد و الف دہان  
میں ی دو قطعی اور آخر میں ح

کا کہ اور دم ساکن جس کے بعد  
نقطی پھر الف، پھر ط، پھر الف،  
جس طرح حمیا ط ہے۔

الغریبین، اِنَّهٗ بکسر الحاء  
ومیم ساکنۃ تلہایا، مشنۃ  
تحتیۃ و ألف ثم طاء و الف  
هكذا حمیا طاء۔

ارواه ابو نعیم فی الدلائل نسیم الریاض  
ج ۲ ص ۴۰۶ عن ابن عباس رضی

This word is mentioned by Hadrat Shimni رحمۃ اللہ علیہ in his notes on the "Margines of Shifā" as *Hammaṭāyā* with *Fatha* on (Hā) and (Mīm Al-Mushaddad), (Ṭa) *Mukhaffaf* and two (Alifs) with a (Yā) in between them. In the *Al-Gharībayn* it appears thus: *Himyāṭā*. with (Hā Maksura), (Mīm Sakin), a two-dotted (Yā) and an (Alif) followed by (Ṭa) and (Alif). (Both words suggest the same meaning, i.e. the purifier or sanctifier of the Holy Ka'ba and its vicinity).

-(*Nasīm Al-Riyāḍ V2, P406*)





نسینا  
حسین

ہمارے سردار حاتم - ع - سین - ق دُرود و سلام بھیجے اللہ آپ کے

Sayyidunā  
ḤĀ-MĪM-‘AIN-SĪN-QĀF ﷺ  
(Our Leader,  
ḤĀ-MĪM-‘AIN-SĪN-QĀF ﷺ)

ذکر ابن وحیہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ  
 ونقلہ الماوردی عن  
 جعفر بن محمد رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ -  
 (القول البدیع للحافظ بخاری ص ۵۵)

Ḥaḍrat Ibn Diḥya رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ has mentioned this title which has been recorded by Al-Māwardī رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ from Imām Ja'far bin Muḥammad رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

-(*Al-Qawl Al-Badī'* by Sakhāwī P55)

قال القاضي ثنا الله  
پانی پتی رحمہ اللہ فی تفسیرہ  
والحق عندی انہما من  
قاضی ثنا الله پانی پتی  
نے اپنی تفسیر میں فرمایا میں نے زکیہ  
حق یہ ہے کہ حروف مقطعات

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
أَمِينَ أَمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

متشابهات سے ہیں اور یہ اللہ تعالیٰ  
اور اس کے رسول ﷺ کے  
درمیان اسرار ہیں۔ اس سے مقصود  
عام لوگوں کو سمجھانا نہیں بلکہ حضور اقدس  
ﷺ کو سمجھانا ہے اور جو حضور  
اقدس ﷺ کے کامل متبع ہیں  
ان کو سمجھانا مقصود ہے۔ امام بغویؒ  
فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق  
رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہر کتاب میں  
بھید ہوتا ہے اور قرآن کا بھید  
اس کی سورتوں کے ابتداء میں ہے۔  
حضرت علی المرتضیٰؒ فرماتے  
ہیں کہ ہر کتاب میں کچھ پسندیدہ  
چیزیں ہوتی ہیں اور اللہ کی اس کتاب  
میں پسندیدہ عروق تہی ہیں۔

المتشابهات وہی اسرار  
بین اللہ تعالیٰ و بین رسولہ  
ﷺ لم يقصد بها  
افهام العامة بل افهام  
الرسول ﷺ ومن شاء  
افهامه من كمل اتباعه  
قال البغوي قال ابوبكر  
الصديق رضي الله عنه في  
كل كتاب سر وسر  
الله تعالى في القران  
اوائل السور وقال  
علي رضي الله عنه ان لكل  
كتاب صفة وصفة  
هذا الكتاب حروف النجى۔  
(تفسیر مطہری ج ۱- مسئلہ ۱)

Qādi Thanā-'Ullāh of Pānipatī رحمۃ اللہ علیہ has written in his *Tafsīr*: "I consider it a fact that these letters, known as *Muqatta'āt*, and which belong to the *Mutashabihat* (the Holy Qur'anic Verses of metaphorical meanings not clearly intelligible), constitute secrets between Allah the Almighty and His Apostle ﷺ not intended for common understanding. They are meant for the understanding of the Almighty Allāh's Apostle ﷺ and those whom Allah the Almighty wills among the sincere followers of the Almighty Allah's Apostle ﷺ."



Imām Al-Baghawī رحمہ اللہ quotes Ḥadrat Abu Bakr al-Siddiq رضی اللہ عنہ as saying: "Every book has a secret (message) and the secret of the Holy Qur'ān lies in the beginning of its Chapters (i.e. in the *Ḥurūf Muqatta'āt*, or abbreviated letters)".

Ḥadrat 'Alī رضی اللہ عنہ said: "There is a something extraordinary in every book, and the extraordinary content in the Holy Qur'ān is the abbreviated alphabetical characters."

-(Tafsīr Maẓharī VI, P13)

جو بخشش حق سبحانہ تعالیٰ نے حضور  
 اقدس ﷺ کو عطا کیں وہ بہت  
 زیادہ تھیں "ح" سے آپ کا حوض کوثر مراد  
 ہے وہ حوض کوثر کہ آپ کی امت کے  
 پیلے مٹی بنائے ہیں سیراب ہونگے اور تم سے  
 مراد آپ کی وسیع سلطنت مشرق سے مغرب  
 تک جو آپ کی امت کے تصرف میں آئیگی،  
 "ع" سے حضور کی وہ عزت مراد ہے جو تمام  
 کی عزت سے اللہ کے ہاں زیادہ اہمیت  
 رکھتی ہے "س" سے مراد حضور کی صفات  
 بالا ہیں جن کی کسی کی بلندی نہیں پہنچ سکتی  
 "ق" سے آپ کا مقام محمود مراد ہے جو حضور  
 کو شعبہ راج میں دیا گیا اور قیامت کے  
 دن شفاعت کبریٰ مراد ہے۔

عطا کیا کہ حق سبحانہ تعالیٰ بھتر  
 رسالت ﷺ ارزانی داشت عا  
 حوض مورد دوست یعنی حوض کوثر کہ  
 تشہ لبان امت را از ان سیراب  
 گرداند و میم ملک مدد او کہ از مشرق  
 تا مغرب بتصرف امت آورد آید و  
 عین عز موجود او کہ اعز ہونہ اشیا نزد حق  
 سبحانہ بودہ و سین سنا شود او کہ مرتبہ  
 پہنچ کس برتبہ رفعت او ہمہ رسید  
 وقاف معتم ام محمود او کہ در شب  
 معراج درجہ او اداست و  
 در روز قیامت شفاعت کبری۔

تفسیر روح البیان

ج ۸ - ص ۱۲۸۶

Each of these Arabic letters stands for the many bounties that Allāh the Almighty has bestowed upon His Messenger ﷺ. Hence:

*HĀ* stands for *Hawḍ al-Mawrūd*, meaning the cistern

of *Kawthar* in Paradise where his thirsty followers shall quench their thirst.

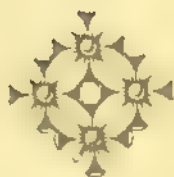
*MIM* stands for his *Mulk*, meaning the vast territories stretching from East to West that his *Ummah* shall rule.

*'AIN* stands for *'Izzat*, meaning the honour that Allah the Almighty grants him above every other honour.

*SĪN* stands for *Sanā*, meaning His glory which no one else can reach.

*QĀF* stands for the Praised station or status he was granted during his Ascension to the Heavens (*Mi'rāj*), and the privilege of intercession that he shall enjoy on the Day of Judgement.

-(*Tafsīr Rūḥ Al-Bayān* V8, P286)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْنَا وَجَنِّبْنَا وَجَنِّبْ أَهْلَ بَيْتِكَ وَجَنِّبْ أَهْلَ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَجَنِّبْ أَهْلَ بَيْتِ عَلِيٍّ وَجَنِّبْ أَهْلَ بَيْتِ فَاطِمَةَ وَجَنِّبْ أَهْلَ بَيْتِ حَسَنٍ وَجَنِّبْ أَهْلَ بَيْتِ حُذَيْفَةَ وَجَنِّبْ أَهْلَ بَيْتِ عَلِيٍّ وَجَنِّبْ أَهْلَ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَجَنِّبْ أَهْلَ بَيْتِ عَلِيٍّ وَجَنِّبْ أَهْلَ بَيْتِ فَاطِمَةَ وَجَنِّبْ أَهْلَ بَيْتِ حَسَنٍ وَجَنِّبْ أَهْلَ بَيْتِ حُذَيْفَةَ

# سَيِّدُ الْحَمِيدِ

ہمارے سردار تعریف کیلئے درود و سلام بھیجنا آپ کی

Sayyidunā AL-HAMĪDU (Our Lader, the Praised One)

صیغہ مبالغہ من الحمد  
وہو الشناء ای الذی جُمِدَتْ  
اخلاقہ ورضیت افعالہ والحمد  
للہ ما لم یحمد بہ حامد۔ (شرح المصابیح للزرقانی ج ۱ ص ۱۸۱)

یہ حمد سے مبالغہ کا صیغہ ہے اور  
وہ تعریف ہے جس کے اخلاق حمیدہ  
اور افعال مرضیہ ہوں یا یہ کہ اللہ تعالیٰ  
کی تعریف کرنے والے جن کی مثال ملتی ہو

This word is the intensive form of the word *Hamd* (praise) and means "the praised one"; that is to say the one whose good conduct has been praised and whose actions are admired, or the one who praises Allah the Almighty like none other.

-(Sharh Al-Mawāhib Al-Laduniya by Al-Zarqani V3, P128)

و ما یحمد علیہ  
ما جملہ اللہ علیہ من مکام  
الاخلاق وکرم الشیم فات

حضور اقدس ﷺ کی صفات  
جس اللہ نے آپ کو پیدا کیا وہ آپ  
کے اخلاق حمیدہ اور اوصاف حمیدہ ہیں

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
أَمِينَ آمِينَ رَبِّمَنَ يَأْتِيهِ الْعِلْمُ

جو شخص بھی آپ کے اخلاق اور عادات  
 کو دیکھے گا اسے پتہ چلے گا کہ آپ بہترین  
 اخلاق کے ساتھ مشفق تھے۔ سب جہان  
 سے زیادہ جاننے والے جہان زیادہ مانتدار  
 اور سب زیادہ باتیں سچے، سب زیادہ  
 سخی، سب زیادہ بربار، سب زیادہ  
 درگزر کرنے والے اور معاف کرنے والے تھے

من نظر فی اخلاقہ و شیمہ اللہ  
 علم انہا خیر اخلاق فانہ  
 کان اعلم الخلق و اعظمہم  
 امانۃ و اصدقہم حدیثا و  
 اجوادہم و سخام و اشدہم  
 احتمالا و اعظمہم عفوا و مغفرة۔  
 (اجلاء الافہام ص ۱۲۳)

The characteristics of the Almighty Allāh's Apostle  
 ﷺ which Allāh the Almighty granted him and  
 for which he is praised include his lofty character and  
 noble conduct. Whosoever looks at his attributes and  
 qualities will know that he was of the best character.

Indeed he was the most knowledgeable; most  
 trustworthy; most truthful; most generous; most  
 tolerant; most forgiving and most compassionate.

-(Jalāl' Al-Ashām P123)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَا لَهُ شَاكِرِينَ إِلَّا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ لِهَذَا إِنَّهُ لَكَنُاصِرٌ مُبِينٌ

# سَيِّدُنَا الْحَنَانُ

ہمارے سرکار نرم طبیعت والے درود ملا مجھے اللہ آپ

Sayyidunā AL-HANĀNU ﷺ  
 (Our Leader, the Most Gentle ﷺ)

اشارہ الی قولہ،  
 "وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ زَكَاةً ۖ وَكَانَ تَقِيًّا"  
 (سورۃ مريم ۱۳)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف،  
 "اور خاص اپنے پاس سے  
 نرم دلی اور پاکیزگی عطا فرمائی تھی اور  
 آپ بڑے پرہیزگار تھے۔"

Reference to the Holy Qur'an:

And pity (for all creatures)  
 As from Us, and purity:  
 He was devout.  
 -(Maryam 19:13)

عن انس رسول اللہ  
 قال کان رسول اللہ  
 ﷺ من احسن الناس

حضرت انس رضی اللہ عنہ  
 ہے کہ حضور اقدس ﷺ  
 لوگوں سے اخلاق میں زیادہ اچھے

رَبَّنَا اقْبَلْ مَنَّا اَلَّذِي اَنْتَ اَتَمُّ النَّاسِ اَعْلَمُ  
 آمین آمین آمین یا رَبِّ الْعَالَمِین ط

خلفا فارسى يوما لحاجة  
فقلت والله لا اذهب  
وفي نفسى ان  
اذهب لما امرت به  
رسول الله ﷺ  
فخرجت حتى امر على  
صبيان وهم يلعبون في  
السوق فاذا رسول الله ﷺ  
قد قبض بقفاى من  
ورائى قال فنظرت  
اليه وهو يضحك  
فقال يا انيس ذهبت  
حيث امرتك؟ فقلت  
نعم انا اذهب يا  
رسول الله ﷺ قال  
انس والله لقد خدمته  
تسع سنين ما علمت  
قال لئن صنعت لم  
صنع كذا وكذا او  
لئن تركته هلا فعلت  
كذا وكذا.

(دارع ابن كثير ج ۶ - ص ۳۷)

تھے ایک دن مجھے آپ نے کسی  
کام کے لیے بھیجا۔ میں نے عرض کیا  
کہ اللہ کی قسم میں نہیں جاؤں گا اور  
میرے دل میں یہ بات تھی کہ جو حکم  
مجھے جناب رسول اللہ ﷺ  
دیں گے میں ضرور مانوں گا۔ پس میں  
لوگوں کے پاس سے گزرا اور وہ بازار  
میں کھیل رہے تھے، حضور اقدس  
ﷺ نے مجھے پیچھے سے آکر پکڑ  
لیا پس میں نے آپ کی طرف دیکھا  
تو آپ ہنس رہے تھے۔ فرمایا اے  
چھوٹے انس! جہاں میں نے تجھے  
بھیجا تو گیا تھا؟ میں نے عرض کیا  
ہاں یا رسول اللہ ﷺ! میں  
اب جاتا ہوں۔ حضرت انس  
رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اللہ کی قسم  
میں نے نو سال حضور اکرم ﷺ  
کی خدمت کی۔ میں نہیں جانتا کہ جس  
کام کو میں نے کیا ہو آپ نے کبھی یہ  
فرمایا ہو کہ تُو نے یہ کام کیوں کیا۔ یا  
میں نے کسی کام کو چھوڑ دیا ہو تو آپ  
نے فرمایا ہو کہ تُو نے یہ کام ایسے کیوں کیا



Hadrat Anas رضي الله عنه has reported: "The Almighty Allah's Apostle ﷺ is the best of all men in conduct. One day he sent me on an errand, but only as a test. I said (to myself), By God, I shall not go, though it was my intention to go as I had been commanded by the Holy Prophet ﷺ. So, I proceeded and came across some children who were playing in the market. The Almighty Allah's Apostle ﷺ caught up with me and held me from behind. As I glanced at him he was smiling and saying: 'O little Anas! Did you go where I sent you to?' I replied: 'Indeed, I am going there right now.'"

Hadrat Anas رضي الله عنه added: "By Allāh the Almighty! I have served the Almighty Allah's Apostle ﷺ for nine years. I have never known him to say whenever I did something: 'Why did you do such and such?' Nor has he ever said: 'Why have you not done such and such when I had left something not done?'"

-(Tarikh Ibn Kathir V6, P37)

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ  
 حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ تم  
 تعجب کو نہیں کرتے۔ اللہ تعالیٰ مجھ  
 سے قریش کی گالیوں اور لعنتوں کو  
 کیسے پھیرتا ہے۔ وہ مذموم کو گالیاں  
 نکالتے ہیں اور میں تو محمد ہوں  
 ﷺ۔

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ  
 قال قال رسول اللہ ﷺ  
 لا تعجبون کیف یصرف  
 اللہ عنی شتم قریش  
 ولعنہم یشتمون مذمما وانا  
 محمد (ﷺ)

مشکوٰۃ الزہد فی الہامش من کتاب احمد بن حنبل  
 ج ۴ ص ۱۶۸

Hadrat Abū Huraira رضي الله عنه has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "Do you ever wonder how Allāh the Almighty averts the insults and curses that the Quraish level at me? He curses them because they call me *Mudhammam*, but I am *Muhammad* i.e. the praised one!"

-(Muntakhab Kanz Al-'Ummal on the Margin of Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V4, P289)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

# سَيِّدُ الْحَنِيفِ

ہمارے سردار دین میں صادق دُرود و سلام بھیجیں ابراہیم

Sayyidunā AL-ḤANĪFU (Our Leader,  
the Most Sincere in his Belief)

حضرت عرفی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ یہ اسم پاک پور میں موجود ہے۔

قال العزفی هو اسمہ فی الزبور۔ (شرح المواقیۃ للزرقانی ص ۱۲۷)

Hadrat Al-'Azafi says that this is his name as found in the Zabūr (Psalms of David).  
-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Al-Zarqānī V3, P127)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:  
”اور اپنے آپ کو اس میں کی طرف  
اس طرح متوجہ رکھنا کہ اور سب  
طریقوں سے علیحدہ ہو جاویں اور کبھی  
مشرک مت بننا۔“

اشارۃ إلى قوله:  
”وَأَنْ أَيْتَمَ وَجْهَكَ  
لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ وَلَا تَكُونَنَّ  
مِنَ الْمُشْرِكِينَ“  
(سورة يونس ۱۰۵)

Reference to the Holy Qur'ān:

وَمَا تَقْبَلُ مِنَّا أَلَّا نَكُنَّا تِلْكَ أَلَمُ الْغُلَامِ  
أَمِينِ أَمِينِ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ ط



..... Set thy face  
Towards Religion with true piety,  
And never in any way  
Be of the Unbelievers.  
-(Yūnus 10:105)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ  
سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ  
جب نماز کے لیے کھڑے ہو جاتے تو  
فرماتے ہیں اے اپنا چہرہ اس کی طرف  
متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو  
پیدا کیا ایک طرفہ ہو کر اور میں مشرکوں  
میں سے نہیں ہوں۔

عن علی بن ابی طالب  
رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ  
ﷺ کان اذا قام الى  
الصلاة قال وجهت وجهي  
للذي فطر السموات والارض  
حنيفا وما انا من المشركين (الحديث)  
(جامع الترمذی ج ۷ ص ۱۴۹)

Hadrat 'Ali bin Abi Tālib رضی اللہ عنہ reported that when  
the Almighty Allāh's Apostle ﷺ stood up for  
prayers, he used to say: "I turn my face in all sincerity  
(hanīfan) towards Him Who has created the Heavens  
and the Earth, and I am not among the polytheists."  
-(Jāmi' Al-Tirmudhi V2, P179)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے  
فرمایا کہ میں یہودیت اور عیسائیت  
دے کر نہیں بھیجا گیا بلکہ خالص آسان  
توحید دے کر بھیجا گیا ہوں۔

عن ابی امامة رضی اللہ عنہ  
قال قال رسول الله  
ﷺ صدقك ونسرتك الخ لم  
اُبعث باليهودية ولا بالنصرانية  
ولكني بُعثت بالحنيفية السمحة  
اسناد الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۱۶۱

Hadrat Abū Umāma رضی اللہ عنہ has reported the Almighty  
Allāh's Apostle ﷺ as saying: "I have not been

sent with the religions of Judaism and Christianity, but with the absolute monotheistic *Dīn* (*Ḥanīfiyya*), pure and simple."

-(*Musnad Imām Ahmad bin Ḥanbal* V5, P266)

وہ یقیناً آئے گا۔ رب الافواج  
فرماتا ہے، پر اس کے آنے کے دن  
میں کون ٹھہر سکے گا اور جب وہ نمود  
ہو گا کون ہے جو ٹھہر سکے گا کیونکہ وہ  
سنار کی آگ اور دھوبی کے صابن  
کی مانند ہے اور وہ رپے کا میل  
کاٹتا ہوا اور اسے خالص کرتا ہوا  
بیٹھے گا اور وہ بنی لاوی کو پاک  
کرے گا، وہ انہیں پورے اور سونے  
کی مانند صاف کرے گا تاکہ وہ  
راست بازی سے اللہ تعالیٰ کے  
آگے ہدیہ گزاریں۔

هو ذیاتی قال  
رب الجنود ومن یحتمل  
یوم مجیئہ ومن یشب  
عند ظهورہ لائس  
مثل نار المحص ومثل  
اشنان القصار فیجلس  
محصا ومنقیًا للفضہ  
فینقی بنی لاوی  
و یصفیہم کالذهب  
والفضة لیکونوا مقربین  
للرب تقدمة بالبر۔

(مائیل برامہ نامہ توراۃ بحیفہ ملاخی  
نہی علیہ السلام باب ۳ آیت ۳۰۲ مطبوعہ ۱۸۷۱ء  
(انکسور۔ لندن)

The Lord of lords says: "He will indeed come, who will bear the day when he comes, and who will remain firm on his appearance? He is like the (smelting) fire of the goldsmith (who purifies gold by removing all other particles) and like the (powerful) detergent of a washerman. He will become a purifier, he will purify silver, that is, he will purify the Children of Lāwī (one of the sons of Prophet Jacob عليه السلام). He will cleanse them like gold and silver, so that they will draw close to God and approach Him in righteousness."

-(*Old Testament: Malachi: Chap.3, V1-3, Published 1871CE*  
Oxford, England)





حیا میں بھلائی ہی بھلائی ہے۔

خیر کلہ۔ (واہ البزار - مجمع الزوائد و  
منہج المعتمد ج ۹ ص ۱۷۱)

Hadrat Anas رضی اللہ عنہ has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "Modesty is good through and through (and for all)."

-(Narrated by Al-Bazzār; Majma' Al-Zawā'id Wa Manba' Al-Fawa'id V9, P17)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما  
سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ  
حجروں کے پیچھے غسل فرمایا کرتے تھے  
آپ کی شہرہ گاہ کبھی کسی نے  
نہیں دیکھی۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما  
قال کان رسول اللہ ﷺ  
يفتسل من وراء الحجرات وما  
رأى عورته قط - (رواہ البزار  
ورجالہ ثقات مجمع الزوائد ومنہج الفوائد  
ج ۹ ص ۱۷۱)

Hadrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہ has reported that the Almighty Allāh's Apostle ﷺ used to take a bath behind his quarters (in total privacy), and that none had ever seen his 'Awra (parts of the body liable to covering in the Shari'a, including private parts).

-(Majma' Al-Zawā'id Wa Manba' Al-Fawa'id V9, P17)







حی یرزق۔

(سنن ابن ماجہ ص ۱۱۸)

Ḥaḍrat Abū Dardā' رضی اللہ عنہ has reported the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم as saying: "You should offer your salutations to me most profusely on Friday, because this is witnessed by angels (who will pass it on to me). As long as some-one offers salutations to me I will always receive them."

Ḥaḍrat Abū Dardā' رضی اللہ عنہ has added: "I asked him if this was the case even after death" He confirmed: 'It remains thus even after death because Allah the Almighty has made it unlawful for the Earth to decompose the bodies of His Prophets (peace be upon them). They are alive and Allāh the Almighty provides them with their usual sustenance'."

-(Sunan Ibn Māja P118)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ  
سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا میری زندگی تمہارے لیے  
بہتر ہے۔ تم مجھ سے باتیں کرتے ہو  
اور میں تم سے باتیں کرتا ہوں پھر  
جب میں فوت ہو جاؤں گا تو میری  
وفات بھی تمہارے لیے بہتر ہوگی۔  
مجھ پر تمہارے عمل پیش ہوں گے۔  
اگر میں اچھے دیکھوں گا تو اللہ تعالیٰ  
کی حمد بیان کروں گا۔ اگر ان کے  
علاوہ دیکھوں گا تو تمہارے لیے بخشش  
کی دعا کروں گا۔

عن انس بن مالك  
رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله  
صلی اللہ علیہ وسلم حیاتی خیر لکم  
تحدثونی ونحدث لکم  
فاذا انامت کانت وفاتی  
خیرا لکم قرض علی  
اعمالکم فان رأیت  
خیرا حمدت الله و  
ان رأیت غیر ذلک  
استغفرت الله لکم۔

(الحر ج ۱ الحارث فی مسندہ)

(القول البدیع ص ۱۲۱)



Hadrat Anas bin Malik رضي الله عنه has reported the Almighty Allah's Apostle ﷺ as saying: "My life is good for you! You speak to me and I speak to you! But, when I die, even my death will be good for you.

Your deeds will be presented to me. If I see them to be good, I shall praise Allāh the Almighty, and if I see them otherwise, I shall pray for your forgiveness."

-(Quoted by Al-Hārith in his Musnad; Al-Qawl Al-Badī' P121)

حضرت سعید بن عبد العزیز  
رضي الله عنه سے روایت کیا کہ قرہ کے  
 دنوں میں مسجد نبوی میں تین دن  
 اذان اور تکبیر نہیں کی گئی اور حضرت  
 سعید بن مسیب رضي الله عنه مسجد میں  
 ہی بیٹھے رہے اور وہ نماز کا وقت  
 نہیں پہچانتے تھے مگر اس دھیمی دھیمی  
 آواز سے جو حضور اکرم ﷺ  
 کے روضہ اقدس اطہر سے سننے  
 تھے۔

عن سعید بن عبد العزیز  
رضي الله عنه قال لما كان  
 أيام الحرة لم يؤذن  
 في مسجد النبي ﷺ  
 ثلاثاً ولم يقيم ولم يبرح  
 سعيد بن المسيب من المسجد  
 وكان لا يعرف وقت الصلاة  
 إلا بهمة يسمعها من قبر  
 النبي ﷺ (سنن الداريم ج ٢ ص ٢٢)

Hadrat Sa'id bin 'Abdul 'Aziz رضي الله عنه has reported that during the days of Al-Harra\* no Adhan or Takbir was said in the Mosque of the Prophet ﷺ for three consecutive days. And Hadrat Sa'id bin Al-Musayyab رضي الله عنه remained inside the mosque, not knowing the time of prayers other than by the gentle sound that he heard from the Prophet's sacred tomb.

-(Sunan Al-Dārimī V1, P44)

\*The seige of the city of Medina led by Yazid is known as Al-Harra.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ لِلَّهِ لَوْفٌ أَلْفًا اللَّهُ  
الْهُمُ حَقٌّ وَسَلَوَاتُكَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَخَيْرِنَا مُحَمَّدٍ وَالْحَبَشَةِ الْأَمِينَةِ وَعَلَى آلِهِ أَصْحَابِهِ وَعَلَيْهِمْ السَّلَامُ وَكُلُّ مَنْ عَاقَبَهُمْ

سَيِّدُ الْخَلَائِفَةِ

ہمارے شہر

**Sayyidunā AL-KHĀTIMU** ﷺ  
(Our Leader, the Final Prophet) ﷺ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے  
معراج کے واقعہ میں روایت ہے  
کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب اقدس  
صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا میں نے آپ  
کو فاتح اور آخری نبی بنایا۔

عن ابی هريرة رضي الله عنه  
في قصة المراج قال الله  
تعالى لرسوله "وجعلتك فاتحاً  
وخاتماً" (رواه ابن جرير  
(تفسير ابن كثير ج ٢ ص ٢٠٠))

Hadrat Abu Huraira رضي الله عنه has reported, with reference to the story of the Ascension to the Heavens of the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم, that Allāh the Almighty said to His Messenger صلی اللہ علیہ وسلم: "I have made you a conqueror and the final (of Prophets)."

-(Narrated by Ibn Jarir, Tafsir Ibn Kathir V3, P20)

حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا  
نے آپ کی مفارقت میں کہا:  
”اے پیغمبروں کے ختم کرنے والے

قالت فاطمة الزهراء  
رضي الله عنها :  
يا خاتم الرسل المبارك ضَوْءُهُ

رَبَّنَا نَقِبلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
أَمِينَ أَمِينَ أَمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط



جن کی روشنی مبارک ہے۔ آپ  
پر قرآن کریم اتارنے والا درود پڑھے۔

صلى عليك منزل القرآن  
الروص الاف للهملى ج ۴ - ص ۲۵۵

Hadrat Fāṭima al-Zahrā' (رضی اللہ عنہا) said:

"O the Seal of the Prophets (peace be on them),  
The light of whom is blessed, (the poor's balm)!  
Salutations are sent to you (ever on)  
By the Revealer of the Holy Qur'an!"  
-(Al-Rawḍ Al-Unṣ by Al-Suhaili V4, P275)

خاتم اور خاتم حضور اقدس ﷺ  
کے سمار گرامی ہیں۔ اگر تیرے فتح ہوگا تو  
اسم ادبر یعنی نبیوں کے ختم کرنے والے اور  
اگر تیرے پر کسر ہوگا تو وہ اسم فاعل کا سینہ

الخاتم والخاتم من اسماء  
ﷺ بالفتح اسم ای آخرم  
وبالكسر اسم فاعل -  
(مجمع البحار ج ۱ ص ۱۳۳)

Both the Arabic words *Khātam* and *Khātim* are among the sacred names of the Holy Prophet ﷺ. If it is with short vowel *fatha* (a) i.e. *Khatam*, it is a noun and means that he is the last of the Prophets (peace be on them), but with *Kasra* (i) i.e. *Khātim*, it is an active participle (meaning "one who brings to an end, the seal").

-(Maṭnā' Al-Bihār VI, P330)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ لَوْلَا رَحْمَتُ اللَّهِ عَلَيْنَا لَفُتْنَا فِي الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

سُبْحَانَكَ يَا خَلِيقَ الْغَلَامِ

ہمارے شہر نبیوں کی مہر دود و سلام بھیجے اللہ آپے

**Sayyidunā Al-KHĀTAMU** (Our Leader, the Seal (of Prophets))

احسن الانبياء خلقاً  
وخلقاً لانه صوفى عليك وسنته  
جمال الانبياء كالخاتم الذى  
يتم به -  
شرح المواهب اللئيمه للزرقانى ج ۲ - ص ۱۶۲

The Almighty Allah's Prophet ﷺ was the best of all the Prophets (peace be upon them), in creation (physical constitution) and in conduct, because he was the beauty of them all, just like the ring, which enhances beauty.

-(*Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladūniya* by Al-Zarqāni V3, P163)

اور محمد ﷺ کی فتح  
کے ساتھ نبیوں کے خاتم میں۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
أَمِينَ أَمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط



اصلاح - ج ۱ - ص ۲۰۰

Muhammad ﷺ is the Seal (*khātam* with *fatha* of *ta*) of the Prophets (peace and blessings be upon them all).

-(*Surāh V2, P288*)

حضرت جبیر بن مطعم  
نے کہا کہ میں نے حضور اقدس  
ﷺ کو فرماتے سنا فرماتے تھے  
کہ میں محمد ہوں اور احمد اور حاشر  
ہوں اور ماحی ہوں اور خاتم ہوں  
اور عاقب ہوں۔

عن جبیر بن مطعم  
رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ  
ﷺ يقول انا محمد و  
احمد و الحاشر و الماحی و  
الخاتم و العاقب۔  
مسند امام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۸۱

Hadrat Jubair bin Mut'im رضي الله عنه has reported that he heard the Almighty Allāh's Apostle ﷺ saying: "I am Muhammad ﷺ; I am Ahmad; I am Hāshir; I am Mahi; I am Khatam (the Seal of Prophets), and I am 'Āqib.

-(*Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V4, P81*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَآحِبِّهِمْ وَخَلْقِهِمْ وَصَلِّ عَلَى مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

خاتم المرسلين  
 ﷺ

ہمارے سردار رسولوں کے ختم کرنے والے درود سلام بھیجے اللہ آپ

Sayyidunā  
 KHĀTAM-UL-MURSALĪN ﷺ  
 (Our Leader, ﷺ  
 the Seal of Prophets 'Alaihum-Assalam)

یكون الختم بالرحمة  
 و ارادة الله ان لا  
 يطول مكث امته  
 تحت الارض اكراما  
 له و ان لا يفسخ  
 شريعته بل من شرفه  
 نسخها لجميع الشرائع  
 و لهذا اذا نزل  
 عيسى انما يحكم بها۔  
 (شرح المراسل للفتاوى للزقاق ج ۳ ص ۱۲۸)

سلسلہ نبوت کو ختم کرنا رحمت ہے  
 اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ آپ کی  
 امت قبروں میں تھوڑا عرصہ رہے  
 یہ آپ کی عورت کے لیے ہے  
 اور یہ کہ آپ کی شریعت کو کوئی  
 منسوخ نہ کرے۔ بلکہ یہ آپ کا  
 شرف ہے کہ آپ کے آنے پر  
 اگلی تمام شریعتیں منسوخ ہو گئیں  
 اسی واسطے جب حضرت عیسیٰ  
 علیہ السلام آسمان سے دوبارہ

رَبَّنَا اقْبَلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الْكَرِيمُ  
 آمین آمین آمین یا رَحْمَنُ الْعَالَمِینَ ط



نازل ہوں گے تو وہ بھی آپ کی  
 شریعت کیساتھ فیصلے کریں گے۔



Being "the seal" is a blessing. It is the Almighty Allāh's wish that the *Ummah* of His Apostle ﷺ stay the least time inside their graves. This is to honour him and so that no one should abrogate his *Shari'a* (Laws). Indeed, it is to honour him in that his (ﷺ) laws were made to supersede all others (that came before him). Therefore, when Jesus عیسیٰ علیہ السلام descends once again from the Heavens, he will also rule by the Holy Prophet Muhammad 's (ﷺ) *Shari'a*.

-(Sharh Al-Mawāhib Al-Ladunya by Al-Zaraqāni V3, P128)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ لَهُ لَوْ أَنَّ اللَّهَ

سَيِّدُكُمْ مُحَمَّدٌ النَّبِيُّ

دُرُودِ سَلَامِ بَیْحِ اللہ ہے

آفریابی

ہمارے مسرار

*Sayyidunā*

KHĀTAM-UN-NABIYYĪN ﷺ

(Our Leader, the Final Prophet ﷺ)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:

”حضرت محمد ﷺ

مردوں میں سے کسی کے باپ  
نہیں ہیں۔ لیکن اللہ کے رسول ہیں  
اور سب نبیوں کے ختم کرنے  
والے ہیں۔“

إشارة إلى قوله :

” مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ  
مِّنْ تَرْجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ  
اللَّهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ ط ”

(سورة الاحزاب ٣٠)

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Muhammad is not  
The father of any  
of your men,  
But (he is) the Apostle of Allāh,  
And the Seal of the Prophets .....

-(Al-Ahzab 33:40)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
أَمِينَ أَمِينَ أَمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ  
سے روایت ہے کہ حضور اقدس  
ﷺ نے فرمایا میری اور اگلے  
نبیوں کی مثال جو مجھ سے پہلے  
گزرے ہیں اس آدمی کی سی  
ہے جس نے ایک گھر بنایا اور  
اسے نہت حین و جمیل بنایا مگر  
کونے میں ایک اینٹ کی جگہ  
چھوڑ دی تو لوگ اس کے ارد گرد  
چکر لگاتے تھے اور تعجب کرتے  
تھے۔ کہتے تھے کہ یہ ایک اینٹ  
کیوں نہ رکھی گئی آپ فرماتے  
تھے کہ وہ اینٹ میں ہوں اور  
میں نبیوں کے سلسلہ کو ختم کرنا ہوں

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ  
ان رسول اللہ ﷺ  
قال ان مثلی و مثل  
الانبياء من قبلی کمثل  
رجل بنی بیتا فاحسنہ  
واجملہ الاموضع  
لبنة من زاویة فجعل  
الناس یطوفون بہ  
ویتعجبون لہ و یقولون  
ہلا وضعت ہذہ اللبنة  
فانا اللبنة وانا  
خاتم النبیین۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۱)

Hadrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ reported the Almighty  
Allāh's Messenger ﷺ as saying: "My Example in  
comparison with the other Prophets before me is that  
of a man who has built a house nicely and beautifully,  
leaving vacant in a corner a gap for one brick. People  
would go around wondering at its beauty and saying:  
'Would that this brick be put in its place.' I am that  
brick, and I am the Seal of the Prophets."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī VI, P501)

حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور  
اقدس ﷺ کے صلیہ مبارک

عن علی رضی اللہ عنہ فی  
وصف النبی ﷺ

میں روایت کرتے ہیں کہ آپ  
جدھر دیکھتے نظر بھر کر دیکھتے۔ دونوں  
موڑھوں کے درمیان مہرِ نبوت  
تھی اور آپ تو نبیوں کے سلسلہ کو  
ختم کرنے والے تھے۔

إذا التفت التفت معا بين  
كفيه خاتم النبوة وهو خاتم  
النبيين - (الحديث،  
(ترمذی شریف ج ۳ ص ۲۵)

Ḥaḍrat 'Alī ٱ has said in honour of the Almighty  
Allāh's Apostle ﷺ as follows: "When he turned  
his face around he turned the whole of his body. He  
had the Seal of Prophecy between his two shoulders  
(i.e. shoulder blades). And he was indeed the Seal of  
the Prophets of Allāh the Almighty."

-(Tirmidhi Sharif V3, P205)

حضرت ثوبان ٱ سے  
روایت ہے کہ حضور اقدس  
ﷺ نے فرمایا عنقریب  
میری اُمت میں تیس جھوٹے  
ہوں گے۔ سب دعویٰ کریں گے کہ  
وہ نبی ہیں۔ حالانکہ میں نبیوں کے  
سلسلہ کو ختم کرنے والا ہوں۔ میرے  
بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

عن ثوبان ٱ  
قال قال رسول الله  
ﷺ وإنه سيكون  
في أمتي كذابون  
ثلثون كلهم يزعم  
أنه نبي وأنا خاتم  
النبيين لا نبي بعدى -  
(سنن ابی داؤد ج ۲ ص ۲۲۸)

Ḥaḍrat Thaubaan ٱ has reported the Almighty  
Allāh's Apostle ﷺ as saying: "There will be thirty  
imposters in my Ummah all claiming that they are  
Prophets while (the fact of the matter is that) I am the  
Last Prophet and there will be no Prophet after me."

-(Sunan Abū Dā'ūd V2, P228)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ مَنَاقِبُ الْأَنْبِيَاءِ إِلَّا اللَّهُ  
الْمُتَعَالَى وَلَمْ يَكُنْ لَدَيْهِ مَن يَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَكَانَ يُدْعَى بِالْإِسْمِ الْأَعْلَى الْأَمْرُ الْأَكْبَرُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

سَيِّدُكَ الْخَافِزِي

ہمارے سردار      حنا پنہی      درود و سلام بھیجے اللہ پرے

**Sayyidunā AL-KHĀZINU** ﷺ  
(Our Leader, the Treasurer) ﷺ

(Our Leader, the Treasurer صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں اپنی طرف کوئی شے دیتا ہوں اور نہ ہی اپنی طرف سے کچھ روکتا ہوں میں تو صرف خزانچی ہوں۔ میں ویسے ہی کرتا ہوں جیسے مجھے حکم دیا جاتا ہے۔

عن ابو هريرة رَوَى عَنْهُ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ مَا أَوْتِيَكُمْ  
مِنْ شَيْءٍ وَمَا أَمْنَعُكُمْ  
إِن أَنَا الْإِخَازُ  
أَضَعُ حَيْثُ أَمَرْتُ.

(سنن ابی داؤد ج ۲ - ص ۵۳)

Haqrat Abū Huraira رضي الله عنه has reported the Almighty Allah's Apostle ﷺ as saying: "I do not give you anything; nor do I withhold anything from you. I am only a treasurer and distribute as I am ordered to."

-(Sunan Abū Dā'ūd V2, P53)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
أَمِينَ أَمِينَ أَمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَوَحْدِهِمْ بِمَا نَحْنُ فِيهِ مِنْ أَوْلِيَاءِ رَحْمَتِكَ وَكَرَمِكَ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ

# النَّشِيْءُ

ﷺ

سَيِّدِنَا

ہمارے سردار خُشوع و خضوع کرنے والے دُرُودِ ملائکہ الہیہ

Sayyidunā AL-KHĀSHI'U (Our Leader, the Humble) ﷺ

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:  
”بیشک ایمان والے کامیاب  
ہو گئے جو اپنی نمازوں میں خُشوع  
کرتے ہیں۔“

اشارہ إلى قوله:  
”قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ  
الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ“  
(سورة المؤمنون ٢٠١)

Reference to the Holy Qur'an:

The Believers must  
(Eventually) win through, -  
Those who humble themselves  
In their prayers.  
-(Al-Mu'minūn 23:1&2)

حضرت علی بن ابی طالب  
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
حضور اقدس ﷺ جب رکوع

عن علی بن ابی طالب  
رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا رکع

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
آمین آمین آمین یا رب العالمین ط

کرتے تو فرماتے اے اللہ میں نے  
 تیرے لیے رکوع کیا اور میں تجھ پر  
 ایمان لایا اور میں تیرا مطیع ہوا میرے  
 کان اور آنکھیں اور ہڈیوں کا گودا  
 اور ہڈیاں اور پٹھے تمام تیرے  
 لیے خشوع میں ہیں۔

قال اللهم لك ركت وبك  
 امنت ولك اسلمت خضع  
 لك سمعي وبصري وحمي  
 وعظامي وعصبى -  
 (المحدث)  
 (مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۹۵)

Hadrat 'Ali Ibn Abū Tālib رضي الله عنه has reported that when the Almighty Allāh's Apostle ﷺ bowed (*in raka'a*) down in prayer, he used to say: "O Allāh the Almighty! I have bowed in front of You only, I have rallied my Faith in You and I have submitted to You alone. My hearing, my sight, my mind, my bones and my muscles all humbly submit to Your Will."

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal VI, P95)





# سَيِّدُ الْخَضَائِعِ

ہمارے سردار اللہ کے خوف کا پنے والے درود ملا بھیجے اللہ آپ

Sayyidunā AL-KHĀDĪ'U ﷺ  
(Our Leader, Fearful of Allāh ﷻ)

حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہ  
سے روایت ہے کہ حضور اقدس  
ﷺ فتح مکہ کے دن جب  
ذی طویٰ مقام پہنچے تو آپ اپنی  
سواری پہ کھڑے ہو گئے اور آپ  
نے اپنے اوپر سرخ رنگ کی چادر  
پیٹی ہوئی تھی۔ اور حضور اقدس  
ﷺ نے اپنا سر مبارک نیچے جھکا دیا تھا۔  
اللہ کی انکساری میں جب آپ  
کو اللہ تعالیٰ نے مکہ کی فتح عطا  
فرمائی تو آپ نے اپنی ٹھوڑی مبارک  
کو شکرانہ کے طور پر اتنا جھکایا کہ

عن عبداللہ بن ابی بکر  
رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ  
ﷺ لما انتہی الی ذی  
طوی وقف علی راحلہ  
معتجرا بشقة برد حبرة  
حمراء ، وان رسول اللہ  
ﷺ لیضع رأسہ تواضعا  
للہ حین رأى ما اکرمہ  
اللہ بہ من الفتح حتی  
ان عشونہ لیکاد یسر  
واسطۃ الرجل۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۳ ص ۲۹۳)

## زین کی اہل کڑی کو چھونے لگی



Ḥaḍrat 'Abdullāh bin Abū Bakr رضی اللہ عنہ has reported that when the Almighty Allah's Apostle ﷺ reached Dhu-Ṭuwa (a place in *Makkah*), he stopped on his steed. He was wearing a red wrap over his body and held his head low in humility before Allāh the Almighty. When Allāh the Almighty graced him with victory, he stooped his head so low in humility and gratitude that his beard almost touched the pommel.

-(*Tārīkh Ibn Kathīr* V4, P293)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا مَالَهُ لِيَأْتِيَ بِالْحَقِّ  
الْمُحْصِلَ وَسَوَاءٌ أَعَدُّ عَلَى سَيْدَا وَهُمَا مَا وَجَّهَا حَقُّهُ لِيَأْتِيَ بِالْحَقِّ  
وَيَعْدُ عَلَيْهِمْ وَهُوَ يُفَكِّرُ وَتَعْمَلُكَ وَهُوَ ذُو الْقُدْرَةِ اسْتَغْنَى اللَّهُ عَنِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْتَ الْغَنِيُّ

سَيِّدُ الْخَافِضِ

ہمارے سردار انکساری کرنے والے دُروُش و مُلحد بھیجے اللہ آپ سے

**Sayyidunā AL-KHĀFIDU** عليه السلام  
(Our Leader, the Most Modest) عليه السلام

اِسْتَارَ اِلٰی قَوْلِهِ  
 "وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ  
 لِلْمُؤْمِنِينَ" (سورۃ النجم ۸۸)  
 اشارہ ہے اِس آیت کی طرف:  
 "اور مومنوں کے لیے جھک  
 جا۔"

Reference to the *Holy Qur'an*:

.... lower thy wings (in gentleness)  
To the believers.  
-(Al-Hijr 15:88)

اور اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کریم ﷺ کو فرمایا۔  
 ”اور ایمان والوں کے لیے جو آپ کے تابعدار ہیں اپنے بازو جھکا دو۔“

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
أَمِينَ أَمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

Allāh the Almighty said to His Prophet (ﷺ):

And lower thy wing  
 To the Believers who  
 Follow you.

-(Al-Shu'arā 26:215)

عن عبد الله بن  
 عمرو رضي الله عنه ان النبي  
 ﷺ تلا قول الله  
 في ابراهيم فمن تبعني  
 فانه مني. وقول  
 عيسى ان تذبهم  
 فانهم عبادك الآية  
 فرفع يديه وقال  
 " اللهم امتي امتي  
 وبكى فقال الله يا  
 جبريل اذهب الى  
 محمد فقل له انا  
 سزضيك في امتك  
 ولا نسووك -

فتح القدیر ج ۵ ص ۳۴

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما  
 سے روایت ہے کہ حضور اقدس  
 ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان  
 حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بارے  
 میں پڑھا فمن تبعني فانه  
 مني۔ (جو میرا تابعدار ہے۔ وہ  
 مجھ سے ہے) اور حضرت عیسیٰ  
 علیہ السلام کا فرمان ان تذبهم  
 فانهم عبادك را اگر تو انہیں  
 عذاب کرے تو وہ تیرے ہی  
 بندے ہیں۔) پڑھا تو دونوں ہاتھ  
 اٹھا کر کہا۔ اے اللہ میری امت  
 کو بخش دے۔ اے اللہ میری امت  
 کو بخش اور ساتھ ہی حضور اقدس  
 رو پڑے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا  
 اے جبریل حضرت محمد ﷺ  
 کے پاس جاؤ اور ان سے کہو  
 کہ ہم آپ کو امت کے بارے  
 میں عنقریب راضی کریں گے اور



کبھی ناراض نہ کریں گے۔

Hadrat 'Abdullāh bin 'Amr رضی اللہ عنہ has reported that the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم recited the following Verse regarding Prophet Ibrahim (Abraham) علیہ السلام: "Whosoever follows me is one of me." And the call of Prophet 'Isā (Jesus) علیہ السلام was: "If You punish them, they are Your servants."

The Almighty Allāh's Prophet Muḥammad صلی اللہ علیہ وسلم raised both his hands in prayer and said: "O Allāh the Almighty! (Forgive) my Ummah, my Ummah"; and with these words he was in tears.

(Upon this) Allāh the Almighty said to Hadrat Gabriel علیہ السلام: "Go to Muḥammad صلی اللہ علیہ وسلم and say to him: 'I will please you regarding your Ummah and will not displease you.'"

-(Fath Al-Qadīr V5, P447)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما  
سے روایت ہے کہ حضور اقدس  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اللہ تعالیٰ  
نے رحمت ہدایت یافتہ بنا کر بھیجا  
ہے اور مجھے کسی اور قوموں کو اونچا  
کرنے کے لیے اور دوسروں کو  
نیچا دکھانے کے لیے بھیجا ہے۔

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما  
قال قال رسول الله  
صلی اللہ علیہ وسلم ان الله  
بثني رحمة مهداة و  
بعثت برفع قوم و خفض  
آخرين - (رواه ابن عساکر منقوب  
کنز العمال الی هامش منہ الامام  
احمد بن حنبل - ج ۴ - ص ۳۰۳)

Hadrat Ibn 'Umar رضی اللہ عنہما has reported that the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم said: "I was sent by Allāh the Almighty as a mercy, rightly guided. I was sent to upgrade some people and to downgrade others."

-(Narrated by Ibn 'Asākar, Muntakhab Kanz Al-'Ummāl, on the Margin of Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V4, P303 )





کہ میں دین کو اس کے لیے  
خالص کروں۔

الَّذِينَ

(سورة الزمر ۱۱)

Reference to the Holy Qur'an:

Say: "Verily, I am commanded  
To serve Allah  
With sincere devotion."  
-(Az-Zumar 39:11)

”آپ فرمادیجئے کہ میں ترا اللہ  
کی عبادت کروں گا۔ اسی کے  
لیے اپنے دین کو خالص کرنے  
والا ہوں۔“

”قُلِ اللَّهُ أَعْبُدُ  
مُخْلِصًا لَهُ دِينِي“

(سورة الزمر ۱۲)

Reference to the Holy Qur'an:

Say: "It is Allāh I serve,  
With my sincere  
(And exclusive) devotion."  
-(Az-Zumar 39:14)







قال قال رسول الله  
 ﷺ اقرأ على  
 فقلت اقرأ عليك  
 وعليك انزل فقال  
 اني احب ان اسمعه  
 من عنبري قال فقرأت  
 سورة النساء حتى  
 اذا بلغت فكيف اذا  
 جئنا من كل امة  
 بشهيد وجئنا بك  
 على هؤلاء شهيدا قال  
 حسبك فالتفت فاذا  
 عيناہ تذرفان۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۱ ص ۵۹)

روایت ہے کہ حضور اقدس  
 ﷺ نے فرمایا مجھے قرآن کریم  
 پڑھ کر سنائیں نے عرض کیا کہ  
 میں آپ کو کیسے سناؤں حالانکہ  
 آپ پر قرآن اُتر رہا ہے۔ آپ  
 نے فرمایا مجھے شوق ہے کہ میں  
 کسی اور سے قرآن سنوں حضرت  
 عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان  
 ہے کہ میں نے سورہ نساء پڑھنی  
 شروع کی حتیٰ کہ جب میں اس  
 آیت پر پہنچا وہ وقت کہ کیا ہو  
 گا جب ہم ہر امت میں سے گواہ  
 لائیں گے اور آپ کو ان پر گواہ  
 لائیں گے۔ آپ نے فرمایا بس  
 کرو میں نے جھانک کر آپ  
 کو دیکھا تو آپ کی دونوں آنکھوں  
 سے آنسو بہ رہے تھے۔

Hadrat 'Abdullāh رضی اللہ عنہ has reported that the  
 Almighty Allāh's Apostle ﷺ asked him to recite  
 the Holy Qur'an to Him. He replied: "O Messenger of  
 Allāh the Almighty ﷺ! Should I recite the Holy  
 Qur'an to you while you are the one to whom it was  
 revealed?"

The Holy Prophet ﷺ said: "I love to hear it  
 from somebody other than myself."

Hadrat 'Abdullah bin Mas'ūd رضی اللہ عنہ has stated: "So, I began reciting Sura *An-Nisā'* until I reached the following Verse: 'We shall bring forth from every *Ummah* a witness and will bring you ﷺ as a witness to all of them' - (*An-Nisā'* 4:41)"

"There the Almighty Allah's Prophet ﷺ told me to stop and I looked up and saw that both his eyes had tears rolling down from them."

-(*Tārikh Ibn Kathīr* V6, P59)

حضرت مطرف بن عبد اللہ بن  
شخیخ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے یہ روایت  
کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ  
میں حضور اقدس ﷺ کی  
خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔  
اور آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ اور  
آپ کے لہجہ مبارک سے ایسی  
آواز آرہی تھی۔ جیسے ہانڈی کے  
جوش کی آواز ہو اور ایک روایت  
میں ہے کہ آپ کے سینہ مبارک  
سے رونے کی وجہ سے ایسی آواز  
آرہی تھی جیسے کہ چکی کے چلنے کی  
آواز ہو۔

عن مطرف بن  
عبد اللہ بن الشخیخ رضی اللہ عنہ  
عن أبيه قال ايت  
رسول الله ﷺ وهو  
يصلّي ويجوف ازيز  
كازيز الرجل و  
في رواية وفي صدره  
ازيز كازيز الرجا  
من البكاء۔

تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۵۹

Hadrat Muṭṭarīf bin 'Abdullah bin As-Shikhkhīr رضی اللہ عنہ has reported his father as saying that he went to the Almighty Allah's Apostle ﷺ when he was busy at his prayers. Because of his weeping, his chest sounded like a bubbling kettle. Another report has it that his chest sounded like the grinding of a mill-stone because



of his weeping.  
-(Tārīkh Ibn Kathīr V6, P59)



# سَيِّدُ خَبِير

ہمارے سردار خبر رکھنے والے دُور و مَدُور پہنچانے والے

Sayyidunā KHABĪRUN ﷺ  
 (Our Leader, the Most Informed)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:  
 ”وہ بڑا مہربان ہے۔ پوچھ  
 اس سے جو اس کی خبر رکھتا  
 ہے۔“

اشارہ الی قولہ  
 ”اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ  
 بِهٖ خَبِيْرًا“  
 (سودۃ القُرآن ۵۹)

Reference to the Holy Qur'an:

.... Allāh most gracious:  
 Ask thou, then, about Him  
 Of any acquainted (with such things).  
 -(Al-Furqān 25:59)

قاضی بکر بن العلاء رحمۃ اللہ علیہ  
 نے کہا ہے جن کو سوال کرنے کا  
 حکم ہوا ہے وہ غیر نبی ہے اور  
 جن سے سوال کیا گیا ہے۔ وہ

قال القاضي بکر بن  
 الملاء رحمۃ اللہ علیہ المامور  
 بالسؤال غیر النبی  
 والنبی ﷺ

وَمَا نَقُصُّ عَلَيْكَ مَا أَنْتَ بِتَبْعٍ لِّلْعَالَمِ  
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط



خبر رکھنے والے حضور اقدس  
ﷺ میں اور حضور شہد  
کائنات دو وجہ سے خیر ہیں،  
۱: کیونکہ آپ کو اللہ کے پوشیدہ علم  
میں سے اور اسکی بڑی معرفت میں  
سے انبیاء کا اونچا علم دیا گیا ہے  
۲: یا یہ کہ آپ نے اپنی امت کو  
ان باتوں سے آگاہ کر دیا ہے جنکا  
حکم اللہ تعالیٰ نے آپ کو دیا تھا۔

خبر بالوجهين  
لانه عالم غايه  
من العلم بما علمه  
الله تعالى من مكنون  
علمه وعظيم معرفته  
ولانه مخبر لامته  
بما اذن الله له  
في اعلامهم به -  
(مسند المديح ۱ ص ۵۶۰، ۵۶۱)

Hadrat Qadi Bakr bin al-'Ulā رحمۃ اللہ علیہ has reported in interpretation of the above Verse that the one commanded to do the asking is not the Prophet ﷺ ut others, who are commanded to question the Prophet ﷺ because he is bestowed with vast knowledge (i.e. ask him the Prophet ﷺ, who is well acquainted). He was knowledgeable in two respects:

- a) He (ﷺ) had ultimate knowledge, due to the secret knowledge and gnosis that Allah the Almighty revealed to him.
- b) Because he conveys to his *Ummah* what knowledge he is permitted by Allāh the Almighty.

-(Subul Al-Hudā VI, P560-561)

حضرت مغیرہ اپنے والد عبد اللہ  
ﷺ سے ایک لمبی حدیث  
میں روایت کرتے ہیں کہ میں نے  
عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ

عن المغيرة بن  
عبد الله رضی اللہ عنہ فی حدیث  
طویل فقلت یا رسول الله  
ﷺ اخبرنی بعمل

مجھے ایسا عمل بتائیں جو مجھے جنت  
کے نزدیک کر دے اور دوزخ  
سے دور کر دے۔ آپ نے فرمایا  
کہ اللہ تعالیٰ کی بندگی کر اس کے  
ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہرا۔  
اور نماز کو قائم کر اور زکوٰۃ ادا کر  
اور رمضان کے دنے رکھ اور بیت  
کالحج کر۔ اور لوگوں کے ساتھ وہ سلوک  
کر جس کی تو ان سے امید کرتا ہے اور  
ان کے لیے وہ سب کچھ برا سمجھ جو تو  
اپنے لیے برا تصور کرتا ہے۔

يقربنى إلى الجنة ويباعدني  
من النار قال تسبدا لله لا  
تشارك به شيئا وقيم  
الصلوة وتوq الزكوة  
وتصوم رمضان وتحج  
البيت و تاقب إلى  
الناس ما تحب ان  
يوقى اليك وتكره  
للناس ما تكره ان يوقى  
اليك.

(مسند الامام احمد بن حنبل ج 5 ص 343)

Ḥaḍrat Muḡhira bin 'Abdullāh رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ is reported in a long tradition as requesting the Almighty Allāh's Apostle ﷺ: "Please teach me the practice that will bring me closer to Paradise and farther away from Hell."

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ said: "Worship Allāh the Almighty; do not ascribe any partner unto Him; keep up prayer (Ṣalāh); pay the poor due (Zakāh); fast during the Holy Month of Ramaḍān and perform the Hajj to the Holy House of Allāh. Treat people just as you would like to be treated yourself. Dislike for people what you would dislike for yourself."

-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V5, P373)



# سَيِّدُ الْخَبِيرِ

ہمارے سردار خبر دینے والے

Sayyidunā AL-KHABĪRU ﷺ  
(Our Leader, the Informer ﷺ)

و قد علم انه  
لا احد اعلم بالله ولا  
اخبير به من عبده  
ورسوله محمد صلوات  
الله وسلامه عليه  
سيد ولد آدم على  
الاطلاق في الدنيا  
والاحسنة الذي  
لا ينطق عن الهوى  
ان هو الا وحى  
يوحي فما قاله فهو الحق  
وما اخبر به فهو الصدق

اور یہ تو معلوم ہی ہے کہ آپ  
سے بڑھ کر اللہ کو جاننے والا کوئی  
نہیں اور نہ اللہ کی خبریں دینے  
والا۔ اس کے بندے اور رسول  
حضرت محمد ﷺ سے بڑھ کر  
کوئی ہے۔ اللہ کا درود و سلام  
ہو آپ پر حضرت محمد ﷺ  
جو آدم کی اولاد کے مطلق طور پر  
دنیا اور آخرت میں سردار ہیں جو  
اپنی مرضی سے نہیں بولتے۔ وہ  
صرف وحی ہے۔ جو آپ نے فرما  
دیا۔ وہ حق ہے اور جس کی آپ

نے خبر دی وہ سچ ہے۔



(تفسیر ابن کثیر ج ۳ - ص ۳۳۳)

It is well-known that there is none who knows Allāh the Almighty more than the Almighty Allah's Apostle ﷺ; nor is there one who informs about Allāh the Almighty more than Prophet Muhammad ﷺ. May salutations and greetings of Allah the Almighty be on him!

He is undoubtedly the absolute Leader of mankind in this World and the Hereafter. He says nothing from his own wish, and conveys only that which is revealed to him. Whatever he says is the Truth, and whatever he conveys is also the Truth.

-(Tafsīr Ibn Kathīr V3, P323)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَا لَهُ شَاكِرِينَ إِلَّا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ لِهَذَا إِنَّهُ لَكَنُاصِرٌ مُبِينٌ

# سَيِّدُ الْاُمَمِ خَطِيبُ

ہمارے سردار امتوں کے خطیب

Sayyidunā KHATĪB-UL-UMAM ﷺ  
(Our Leader,  
the Spokesman of All Nations ﷺ)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ  
سے روایت ہے کہ حضور اقدس  
ﷺ نے فرمایا قیامت میں  
سب پہلا اٹھنے والا میں ہوں  
گا۔ میں ان کا خطیب ہوں گا۔  
جبکہ لوگ وفد بن کر جائیں گے۔  
اور خوشخبری سنانے والا ہوں گا  
جب کہ وہ مایوس ہوں گے۔  
اس دن حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ  
میں ہوگا اور اپنے رب کے نزدیک  
حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد

عن انس بن مالک  
رضی اللہ عنہ قال قال رسول  
الله ﷺ انا اول  
الناس خروجا اذا  
نشا و انا خطيبهم  
اذا وفدوا و انا  
مبشرهم اذا يسوا  
لواء الحمد يومئذ  
بيدي و انا اكرم  
ولد آدم على رقب  
ولا فخر۔

میں سے میں سب سے عزت والا  
ہوں اور اس پر کوئی فخر نہیں۔

۱ جامع الترمذی ج ۲ ص ۲۰۱

Ḥadrat Anas bin Mālik رضی اللہ عنہ has reported the Almighty Allāh's Prophet Muhammad ﷺ as saying: "I will be the first to rise on the Day of Judgement, and I shall be their spokesman when they appear before Allāh the Almighty in delegations. I shall be the bearer of glad tidings when they are despondent. The banner of the Almighty Allah's praise will be in my hands on that Day. I am the most honoured of mankind in the sight of my Lord, yet I am not proud."

-(Jūm' Al-Tirmudhi V2, P201)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ  
وَعَلِّمْهُمْ لِقَاءَ رَبِّهِمْ يَوْمَ يُنْفَخُ الْأَشْفَادُ وَتُفْتَحُ الْأَبْوَابُ

# سَيِّدُ الْإِنْبِيَاءِ ﷺ

ہمارے سردار      انبیاء کے خطیب      دو دوسلا بھیجی الاریٹ

Sayyidunā KHATĪB-UL-ANBIYĀ'

ﷺ

(Our Leader ﷺ)

the Spokesman of All Prophets)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ  
سے روایت ہے کہ حضور اقدس  
ﷺ نے فرمایا قیامت کے  
دن میں پیغمبروں کا امام اور ان کا  
خطیب اور ان کی شفاعت  
کرنے والا ہوں گا اور اس پر  
فخر نہیں۔

عن ابی بن کعب  
رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ  
قال اذا كان يوم القيمة  
كنت امام النبیین و  
خطیبهم وصاحب شفاعتهم  
عند فخر۔

(جامع الترمذی ج ۱ ص ۱۷۱ و سنن ابن ماجہ ج ۳ ص ۱۷۱)

Ḥaḍrat Ubai bin Ka'b رضی اللہ عنہ has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "On the Day of Judgement, I will be the Imām (Leader) of all the Prophets (peace be upon them), their spokesman and the intercessor, yet I am not proud."

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
أَمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

-(Jāmi' Al-Tirmidhi V2, P201; Sunan Ibn Māja P320)

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے  
 اس حدیث میں حضرت ابی بن کعب  
 رضی اللہ عنہ سے یہ الفاظ زیادہ کئے  
 ہیں کہ حضور قدس ﷺ نے فرمایا  
 اگر ہجرت ہوتی تو میں بھی انصار کا  
 ایک آدمی ہوتا۔ اگر انصار کسی وادی  
 میں تھے تو میں بھی انکے ساتھ ہوں گا۔

وزاد احمد رحمہ اللہ  
 وقال لولا الهجرة  
 لكنت امرا من  
 الانصار ولو سلك الانصار  
 واديا لكنت من  
 الانصار۔  
 اسناد الامام احمد بن حنبل ۱۳۸۰

Imām Aḥmad bin Ḥanbal رحمہ اللہ has added to this tradition (as reported by Ḥaḍrat Ka'b رضي الله عنه) that the Almighty Allāh's Apostle ﷺ said: "If there had been no Hijra (Migration from Makkah to Medina Al-Munawwara), I would have been one of the Ansār of Medina. If they had gone to some other Valley, I would have been among them."

-(Musnad ḥuām Aḥmad bin Ḥanbal V5, P138)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنَا بِمَنْ جَعَلَنَا مِنْ تَحْتِ يَدَيْهِ وَأَعِزَّنَا بِمَنْ جَعَلَنَا مِنْ تَحْتِ يَدَيْهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ تَحْتِ يَدَيْهِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

# سَيِّدُنَا خَطِيبُ الْوَفْدِ

ہمارے سردار وفود کی طرف سے خطیب دُور و دُور سے بھیجے اللہ پر

Sayyidunā KHATĪB-UL WĀFIDĪN  
(Our Leader the Spokesman  
of (All) the Delegates)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ (قیامت کے روز) میں سب سے پہلے قبر سے باہر نکلوں گا۔ اور جب لوگ (اللہ تعالیٰ کے) پاس گروہ بن کر جائیں گے۔ تو میں ان کا قائد ہوں گا اور جب چُپ ہو جائیے تو میں ہی ان کا خطیب ہوں گا اور جب وہ روکے جائیں گے تو میری ہی شفاعت اُنکے حق میں مقبول ہوگی۔ اور جب وہ

عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ أنا أولهم خروجا و أنا فاندھم إذا وفدوا و أنا خطيبهم إذا انصتوا و أنا مشفعهم إذا حُسِّروا و أنا مبشرهم إذا أيسوا الكرامة و المفايح

نا امید ہونگے تو میں ہی اُنکو خوشخبری  
دوں گا۔ بزرگی اور تمام کُنیاں اس  
روز میرے ہی قبضہ میں ہوں گی۔

یومئذ بیدی۔

(الحديث)

(سنن الدارمی ج ۱ ص ۳۰)

Hadrat Anas bin Mālik رضی اللہ عنہ has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "I will be the first to come out of my grave (on the Day of Judgement). I will be the leader when people assemble in delegations, and I will be their spokesman, while they listen. I will be their intercessor when they are barred. I will be the bringer of glad tidings to them when they are despondent. All reverence and the keys (to everything) will be in my hands on that Day."

-(Sunan Al-Dārimī V1, P30)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَآحِبِّهِ وَخَلَّتْ رِجْلَيْهِ وَتَحْتَ يَدَيْهِ  
وَمَنْ دَعَاكَ بِكَ تَجِبَ وَتَوَدَّكَ لَمْ يَكُنْ يَتَوَدَّدُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

# سَيِّدُ الْخَلِيفَةِ

ہمارے سردار نائب درود و سلام بھیجے اللہ کے

Sayyidunā AL-KHALĪFATU ﷺ  
(Our Leader, the Vicegerent ﷺ)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:

"پھر ہم نے ان کے بعد تمہیں ملک  
میں باخستیار بنایا تاکہ دیکھیں کہ تم  
کیا کرتے ہو۔"

اشارہ الی قولہ:

"ثُمَّ جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً  
فِي الْأَرْضِ مِن بَعْدِهِمْ  
لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ"  
(سورۃ یونس ۱۲)

Reference to the Holy Qur'an:

Then we made you heirs  
In the land after them,  
To see how you would behave!  
-(Yunus 10:14)

"اور وہی ہے جس نے بنائے ہیں  
نائب زمین میں۔ اور پسند کر  
دیے تم میں دجے ایک کے ایک

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكَ  
خَلِيفَةَ الْأَرْضِ وَ  
رَفَعَ بَعْضُكُمْ فَوْقَ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
آمین آمین آمین یا رَبِّ الْعَالَمین ط

پر تاکہ آزمائے تمہیں اپنے  
دیے ہوئے حکموں میں۔ تحقیق  
زب آپ کا جلد عذاب کرنے  
والا ہے اور تحقیق وہ البتہ بخشنے  
والا مہربان ہے۔

بَقِضَ دَرَجَاتٍ لِّبَلْوَاكُمْ  
فِي مَا آتَاكُمْ ؕ إِنَّ  
رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ  
وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ

سورة الانعام ۱۶۵

Reference to the Holy Qur'an:

It is He Who hath made  
You (His) agents, inheritors  
Of the earth: He hath raised  
You in ranks, some above  
Others: that He may try you  
In the gifts He hath given you:  
For the Lord is quick  
In punishment: yet He  
Is indeed Oft-Forgiving,  
Most Merciful.

-(Al-An'am 6:165)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے  
روایت ہے کہ حضور اقدس  
ﷺ نے فرمایا پیغمبروں نے  
کہا مبارک ہو۔ اللہ اس بھائی کو  
زندہ رکھے اور خلیفہ ہے۔ اور  
اچھا بھائی ہے اور اچھا خلیفہ  
اور بہت اچھا ہے آنے والا۔

عن أبي هريرة رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
قَالُوا حَيَّاهُ اللَّهُ مِنْ  
اخٍ وَمِنْ خَلِيفَةٍ نَفْسٍ  
الْأَخِ وَنَفْسِ الْخَلِيفَةِ  
وَنَفْسِ الْمَجِيِّ جَاءَ -

ارواہ ابن جریر۔ تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۱۹

Ḥaḍrat Abū Huraira رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ has narrated the Almighty  
Allāh's Apostle ﷺ as saying: "They (the Prophets,



peace be on them) said; May Allāh the Almighty bless the brother and vicegerent. How good a brother, how good a vicegerent, indeed how good he is when he comes'."

-(Tafsīr Ibn Kathīr V3, P19)

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ (مرض وفاقا  
 میں) حضور اقدس ﷺ نے حجرہ  
 مبارک کا دروازہ کھولا جو آپ کے اور لوگوں کے  
 درمیان (مجبوری کا) تھایا فرمایا کہ پردہ  
 ہٹایا تو آپ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کی اقتدار  
 میں لوگوں کو نماز پڑھتے دیکھا۔ آپ نے لوگوں کو  
 اچھے حال میں دیکھ کر نیز اس امید پر کہ جسے  
 لوگوں نے نماز کی اقتدا کیلئے بہتر جانا ہے،  
 (میرے بعد) اللہ تعالیٰ ان میں خلیفہ بنائے،  
 اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی اسکے بعد ارشاد فرمایا  
 اے لوگو، لوگوں میں یا ایمان والوں میں جو  
 شخص کسی مصیبت میں مبتلا ہوئے چاہیے کہ  
 میری (وفاقی) مصیبت کے ذریعہ اس مصیبت  
 جو اسکے بغیر پہنچا تھا حاصل کرے کیونکہ میری  
 امت میں کسی پر میری وفات سے بڑھ کر  
 سخت کوئی مصیبت نہیں۔

عن عائشة ؓ عور الله عنها قالت  
 فتح رسول الله ﷺ بابا بينه  
 وبين الناس او كشف سترا  
 فاذا الناس يصلون وراء  
 ابى بكر فحمد الله على ما رأى  
 من حسن حالهم ورجاء ان  
 يخلفه الله فيهم بالذى  
 راهم فقال يا ايها الناس ايما  
 احد من الناس او من  
 المؤمنين اصاب بمصيبة  
 فليتغز بمصيبة ابى عن  
 المصيبة التى تصيبه بغيري  
 فان احدا من امتى لم  
 يصاب بمصيبة بعدى اشد  
 عليه من مصيبتى۔

اسنن ابن ماجہ مرآۃ مطبوعہ دہلی

Hadrat 'Ā'isha ؓ has reported that (at the time of his last illness), the Almighty Allah's Apostle ﷺ opened the door of his quarter which separated him from the people (in his mosque), or that he removed the curtain that hung there. He saw people praying

behind Ḥadrat Abū Bakr Al-Siddīq رضي الله عنه. He praised Allāh the Almighty on seeing his people in good form and praying behind someone whom they saw fit to be his vicegerent. Then he said: "O people! Whoever among the faithful suffers from grief, let him console himself with the fact that my passing away is the greatest of their griefs, and that they will not suffer any affliction greater than it after me. (That is, those moments spent with me will be the best of their time, and after I am gone these same moments will remain for them a solace to them.)."

-(Sunan Ibn Māja P116, The Delhi Edition)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا سَئَىٰ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

سَيِّدُ خَلِيفَةِ اللَّهِ

عمرائے سداد      اللہ کے خلیفہ      درود و سلام بھیجے اللہ آپ کے

**Sayyidunā KHALĪFAT ULLĀH** (Our Leader  
the Vicegerent of Allāh)

اشارہ الی قولہ ،  
 "وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ  
 لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ  
 فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ۚ"  
 (سورۃ البقرۃ ۳۰)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:  
 "اور اس وقت کو بھی یاد کریں  
 جب آپ کے رب نے فرشتوں  
 کو کہا کہ میں زمین میں اپنا  
 نائب بھیجے والا ہوں۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Behold, thy Lord said to the angels, "I will create  
A vicegerent on earth..... "

-(Al-Baqarah 2:30)

عن ابن ابی ملیکہ  
رضی اللہ عنہ قال قیل لابی بکر  
حضرت ابن ابی ملیکہ  
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت

رَبَّنَا نَقْبَلْهُنَا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
أَمِينَ أَمِينَ أَمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو یا خلیفۃ اللہ  
کہا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں  
تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خلیفہ  
ہوں۔ اور میں اس پر راضی  
ہوں۔ میں اس پر راضی ہوں۔  
اور میں راضی ہوں۔

عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا خَلِيفَةَ اللَّهِ فَقَالَ  
أَنَا خَلِيفَةُ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا رَاضٍ  
بِهِ وَأَنَا رَاضٍ بِهِ  
وَأَنَا رَاضٍ بِهِ  
اسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۱۰۱

Hadrat Ibn Abi Malika رضی اللہ عنہ has reported that when Hadrat Abū Bakr Al-Siddiq رضی اللہ عنہ was addressed as *Khalīfat Ullāh* (Vicegerent of Allah the Almighty), he declared: "I am the *Khalīfat Rasūl Ullāh* (Vicegerent of the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم) and I am happy with that." He repeated: "I am happy with that; I am happy."

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V1, P10)

حضرت سبيع رضی اللہ عنہ کا بیان  
ہے کہ مجھے گھروالوں نے کنویں  
سے کوفہ کو جانور خرید کرنے کے  
لیے بھیجا ہم کوفہ کی منڈی میں آئے  
تو وہاں ایک آدمی کو دیکھا جس  
کے گرد لوگ جمع تھے میرا ساتھی  
تو جانور خریدنے چلا گیا۔ اور میں  
اس آدمی کے پاس آیا تو وہ  
حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ صحابی رسول  
تھے۔ وہ فرما رہے تھے کہ دوسرے

عن سبيع رضی اللہ عنہ  
قال ارسلوني من ماء  
الى الكوفة اشترى  
الدواب فاتينا الكناسة  
فناذ رجل عليه جمع  
قال فاما صاحبي  
فانطلق الى الدواب  
واما انا فانتيت  
فاذا هو حذيفة رضي الله عنه  
فسمته يقول كان



اصحاب رسول اللہ  
 ﷺ یسألونہ  
 عن الحنیر و اسأله  
 عن الشرف قلت  
 یا رسول اللہ (ﷺ)  
 هل بعد هذا الحنیر  
 شرکما کان قبلہ  
 شر قال نعم قلت  
 فما العصاة منه قال  
 السیف قال قلت  
 ثم ماذا قال ثم  
 تكون مدنة علی  
 دخن قال قلت ثم ماذا  
 قال ثم تكون دعاة  
 الضلالة قال فانت  
 رأیت یومئذ خلیفة  
 اللہ فی الارض فالزمہ  
 وان نهک جسمک واخذ  
 مالک - (الحديث)

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۳۳۰)

صحابہ رسول اللہ ﷺ تو آپ سے  
 نیکی کی باتیں دریافت کیا کرتے  
 تھے اور میں آپ سے شرکی باتیں  
 پوچھا کرتا تھا۔ میں نے پوچھا  
 یا رسول اللہ ﷺ کیا خنیر کے  
 بعد کبھی شر کا زمانہ بھی آئے گا۔  
 جیسے پہلے تھا۔ آپ نے فرمایا  
 ہاں۔ میں نے عرض کیا اس سے  
 بچنے کی صورت کیا ہوگی؟ آپ  
 نے فرمایا تلوار پھر میں نے عرض  
 کیا کہ اس کے بعد کیا ہوگا؟ آپ  
 نے فرمایا صلح ہوگی دھوکہ پر نہیں  
 نے عرض کیا کہ اس کے بعد آپ  
 نے فرمایا گمراہی کے داعی ہوں  
 گے۔ آپ نے فرمایا کہ اگر تو  
 زمین میں اللہ کے خلیفہ کو دیکھے  
 تو اس کو لازم پکڑ۔ اگرچہ وہ تیرا  
 جسم مار مار کر ادھیڑ دے اور  
 تیرا مال چھین لے۔

Hadrat Sabī' ﷺ states: "I was sent from the farm-  
 well to Kufa in order to purchase cattle. When we

reached the cattle market at Kufa, we noticed a man surrounded by a crowd of people. My companion went on to purchase the cattle but I went up to this man. He was Hadrat Hudhaifa رضی اللہ عنہ, a Companion of the Almighty Allah's Apostle ﷺ. He was saying thus: 'The other Companions used to ask the Almighty Allāh's Apostle ﷺ about good, and I used to ask him about evil.' Once I asked if this good would be followed by evil just as there had been evil before it."

The Almighty Allah's Apostle ﷺ replied: "Yes" Then I asked: "How may one protect oneself from that evil?"

He replied: "By the sword." I then asked what would happen after that. He replied that there would be a truce on the basis of deceit. I then asked what would take place next. The Almighty Allāh's Apostle ﷺ replied that then there would be those who would preach so as to mislead, and added: "If on those days you see the Vicegerent of Allāh the Almighty on Earth, stick by him, even if the struggle exhausts your body and takes all your wealth."

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V5, P403)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا  
سے روایت ہے کہ حضرت  
ابو سلمہ رضی اللہ عنہ نے انہیں حدیث  
بیان کی کہ حضور اقدس ﷺ  
نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی  
کو کوئی تکلیف پہنچے تو وہ یہ پڑھے  
انا للہ وانا الیہ راجعون  
رحم اللہ کیلئے میں اور ہم اسی کی  
طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ  
میں تیرے ہاں اپنی مصیبت کا ثواب

عن ام سلمة رضی اللہ عنہا  
ان ابی سلمة حدثم  
ان رسول الله ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم  
قال اذا اصابك  
احدکم مصیبة فلیقل  
انا للہ وانا الیہ راجعون  
اللهم عندك احتسب  
مصیبتی فواجرف  
فیہا وابدلنی بها  
خیراً منها فلما قبض



طلب کرتا ہوں مجھے اس مصیبت کا  
ثواب عطا کر اور مجھے اس سے بہتر بدلہ  
دے جب حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فوت  
ہو گئے اللہ تعالیٰ نے مجھے اس سے بہتر  
خُصْرَ اَوْس رضی اللہ عنہ خلیفہ عطا فرمایا

ابو سلمۃ رضی اللہ عنہ خلفی  
اللہ عز وجل فی  
امل خیراً منہ۔

(مسند امام احمد بن حنبل ج ۴ - ص ۲۷۰)

Ḥadrat Umm Salma رضی اللہ عنہا has reported that Ḥadrat Abū Salma رضی اللہ عنہ narrated to them a *Hadīth* of the Almighty Allāh's Apostle ﷺ in which he said: "When any one of you meets with a problem he should recite: "From Allāh we are and to Him we shall return - (*Al-Baqarah* 2:156), O Allāh the Almighty! I entrust my sufferings unto You that You may take them into account and reward me duly for them (in the Hereafter). Compensate me in return for it with something far better." So when Abū Salma رضی اللہ عنہ passed away, Allāh the Almighty gave me a *Khalīfa* (in the person of the Holy Prophet ﷺ) better than him.

-(*Musnad Imām Ahmad bin Hanbal* V5, P27)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا تَأْتِيهِمْ إِلَّا خَشْيَةُ اللَّهِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَارْحَمْ وَسَلِّمْ  
 وَارْحَمْ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ وَسَلِّمْ

# سَيِّدُ الْخَلِيلِ

ہمارے سردار جانی دُودِ سلا مہدی اللہ آپ

Sayyidunā AL-KHALILU ﷺ  
 (Our Leader, the Friend ﷺ)

ہذا حبیبی و هذا  
 خلیلی یا بنات اورشلیم۔  
 (ہابییل پرانے نام سے غزل التزلاباب آیہ ۱۶)

اے یروشلم کی بیٹیو یہ میرا  
 پیارا یہ میرا جانی ہے۔

This is my beloved and  
 This is my friend O Daughters of Jerusalem!  
 -(The Holy Bible, the Old Testament, Song of Solomon 5: 16)

عن ابی العالیۃ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ  
 قال اخر عبید اللہ بن  
 زیاد الصلوۃ فسالت  
 عبد اللہ بن الصامت  
 رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فخر بن فخذی  
 قال سالت خلیلی

حضرت ابو العالیہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ  
 کا بیان ہے کہ ایک دن عبید اللہ  
 بن زیاد نے دیر سے نماز پڑھائی  
 تو میں نے حضرت عبد اللہ بن الصامت  
 رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے پوچھا تو انہوں نے  
 میری زبان پر ہاتھ مار کر فرمایا کہ

وَمَا تَقْتُلْ هَذَا إِنَّكَ تَسْمَعُ الْعِلْمَ  
 آمین آمین یا رب العالمین ط



اباذر رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فضرِب  
فخذی و قال سألت  
خلیلی یعنی النبی  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فقال صل  
الصلوة لیمتا تھا  
فات ادرکت فصل  
معهم ولا تقولن  
انی قد صلیت فلا  
اصلی۔  
(مسند امام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۱۲۰)

یہ مسئلہ میں نے اپنے جانی ابوذر  
غفاری رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے پوچھا تھا تو  
انہوں نے میری ران پر ہاتھ مار  
کر فرمایا کہ میں نے اپنے جانی  
حضور اقدس ﷺ سے پوچھا  
تھا تو آپ نے فرمایا تھا۔ کہ  
وقت پر نماز پڑھ لیا کر اگر پھر  
جماعت پائے تو ان کے ساتھ  
مل جایا کہ اور یہ مت کہہ کہ میں  
تو نماز پڑھ چکا ہوں۔ اب نہیں  
پڑھتا۔

Hadrat Abūl 'Āliya رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ has reported: "One day 'Ubaidullāh bin Zīād delayed his prayer and I asked Abdullah bin Al-Ṣamit رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ the reason why. He patted me on my thigh and said that he had asked the same question from his close friend Abū Dharr رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ, who had patted his knee and told him that he too had asked his close friend (i.e. the Almighty Allah's Apostle ﷺ) the same question. He ﷺ instructed that one should pray at the right time. Then if you encounter the congregation in prayer, do join them. Do not say that you have already offered your prayer and that you do not need to repeat it."

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V5, P127)

عن عبد الله رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
قال قال رسول الله  
ﷺ الا انی ابرا  
حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
سے روایت ہے کہ حضور اقدس  
ﷺ نے فرمایا میں ہر ایک

دوست کی دوستی سے بیزاری  
 کا اظہار کرتا ہوں۔ اگر میں کسی  
 کو دوست بنانا چاہتا تو حضرت  
 ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دوست  
 بناتا۔ لیکن تمہارے ساتھی (نبی)  
 اللہ کے دوست ہیں۔

الم کل خلیل من  
 خلته ولو كنت متخذا  
 خلیلا لاتخذت ابابکر  
 خلیلا ان صاحبکم  
 خلیل الله۔

اسقن ابن ماجہ ص ۱۰۱

Ḥaḍrat 'Abdullāh bin Mas'ūd رضی اللہ عنہ has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "I am no longer taking friends because of my friendship with Allāh the Almighty. Had I taken a friend (at all) it would certainly have been Abū Bakr رضی اللہ عنہ. But, your Companion (i.e. the Holy Prophet ﷺ) is indeed the friend of Allāh (*Khaṭīl Ullāh*)."

-(Sunan Ibn Māja P10)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِينِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ  
وَبَعْدَهُمْ عَلَى كُلِّ لَظْفٍ وَأَمْرٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ آمِينَ

# سَيِّدِنَا خَلِيلُ الرَّحْمَنِ

ہمارے سردار رحمن کے جانی دودو سلام بھیجے الہی

Sayyidunā KHALĪL-UR-RAHMĀN ﷺ  
(Our Leader  
the Friend of the Merciful ﷺ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ  
حضور اقدس ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ اگر میں اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کو اپنا خلیل بنانا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خلیل بنانا لیکن وہ میرے بھائی اور میرے صاحب ہیں۔ اور تمہارے صاحب کو تو اللہ تعالیٰ نے اپنا خلیل بنا لیا ہے۔

عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه يحدث عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال لو كنت متخذًا خليلاً لا تتخذت ابابكر خليلاً ولكنه اخي وصاحبي وقد اتخذ الله عز وجل صاحبكم خليلاً (الصحيح لمسلم ج ٢ ص ٢٤٣)

Ḥaḍrat 'Abdullāh bin Mas'ūd رضي الله عنه has reported the Almighty Allah's Apostle ﷺ as saying: "Had I

taken a friend it would have been Abū Bakr رضي الله عنه. But he is my brother and my Companion. And Allāh the Almighty has taken your Companion (i.e. me) as His friend - *Khalīl*."

-(*Ṣaḥīḥ Muslim V2, P273*)

اور آپ کا اسم گرامی خلیل الرحمن  
 ہے۔ مسلم شریف کی حدیث میں  
 آیا ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے اپنا  
 خلیل بنالیا ہے۔

وخليل الرحمن لحديث  
 مسلم وقد اتخذ الله  
 صاحبكم خليلا يعني  
 نفسه -

اشرح الشفلا على القاري المكي حاشية في  
 ج ٢ - ص ١٠٤

He is *Khalīl-ur Raḥmān* (the Friend of the Merciful)- as it is according to the *Ḥaḍīth* narrated by Muslim: "Allāh the Almighty has taken your Companion as His friend." Companion here means the Holy Prophet ﷺ himself.

-(*Sharḥ Al-Shifā by Mulla 'Alī Qāri Al-Makki, on the Margin of Nasuḥ Al-Riyāḍ V2, P402*)







taken a friend it would have been Abū Bakr رضي الله عنه. But he is my brother and my Companion. And Allāh the Almighty has taken your Companion (i.e. me) as His friend - *Khalīl*."

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal VI, P463)

اور ام ابی اسلم رضی اللہ عنہا نے معراج  
کے بیان میں حدیث ذکر کی ہے  
کہ اللہ تعالیٰ نے حضور اقدس  
ﷺ کو فرمایا میں نے تجھے  
اپنا جانی بنا لیا ہے۔

و روی ابویلی فی  
حدیث المعراج أن الله  
قال له ﷺ وانی  
أخذتك خلیلاً۔

(شرح المواجه للنبیة للزرقانی ج ۳ - ص ۱۲۸)

Imām Abū Lailā رضي الله عنه has narrated from a *Hadīth* regarding the event of (*Mi'raj*) the Night Ascension in which Allāh the Almighty told His Apostle ﷺ: "I have taken you as my Close Friend (*Khalīl*)."

-(Sharḥ al-Mawāhib al-Ladunya by Al-Zarqāni V3, P128)







کہتے ہیں کہ اگر یہ (دین) کچھ بہتر ہو  
 تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے  
 پہلے نہ دوڑ پڑتے۔

لِّلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ  
 خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ  
 (سورة الاحقاف ۱۱)

Reference to the Holy Qur'an:

The unbelievers say  
 Of those who believe:  
 "If (this message) were  
 A good thing, (such men)  
 Would not have gone  
 To it first, before us!"  
 -(Al-Ahqaf 46:11)

اور سنو اور فرمانبرداری کرو اور  
 فرج کرو بہتر ہو گا واسطے جانوں  
 تمہاری کے۔

وَأَسْمِعُوا وَأَطِيعُوا وَ  
 انْفِقُوا خَيْرًا لِّأَنفُسِكُمْ  
 (سورة التائب ۱۶)

Reference to the Holy Qur'an:

Listen and obey;  
 And spend in charity  
 For the benefit of  
 Your own souls .....  
 -(Al-Taghābun 64:16)

کیونکہ آپ کے وجود سے آپ  
 کی امت کو خیر کثیر حاصل ہوئی۔

لانہ حصل بوجودہ لامتہ  
 خیر کثیر - اسبلہد ج. ص ۵۳

The Almighty Allah's Apostle ﷺ was the  
 embodiment of goodness, and it was because of him  
 that his Ummah received profuse goodness.

-(Subul Al-Hudā V1, P563)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ • مَا قَانَ لَہٗ لَاحَظٌ رَّحَبًا لِّلّٰہِ  
 اللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سُبْحَانَہٗ وَبِحَمْدِہٖ مَا یُجِیۡدُ مَا یُخِیۡرُ مَا یُجِیۡدُ مَا یُخِیۡرُ  
 وَیَعْلَمُ مَا یُخِیۡرُ وَیَعْلَمُ مَا یُخِیۡرُ وَیَعْلَمُ مَا یُخِیۡرُ وَیَعْلَمُ مَا یُخِیۡرُ

# سَيِّدُكَ خَيْرُ الْاَنَامِ

ہمارے سردار جہان سے بہتر دُرُودِ ساجدِ الہی

Sayyidunā KHAIR-UL-ANĀM صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
 (Our Leader, the Best of All People صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)

حضرت کعب بن مالک رَضِیَ اللہُ عَنْہُ  
 کا شعر ہے جس میں وہ حضور اقدس  
 صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مشیر بیان کرتے ہیں:  
 بلند مرتبہ بزرگ سردار جہان سے بہتر  
 اور جہان سے زیادہ سخاوت کرنے والے  
 آپ کا حسبِ نسب تمام جہان سے  
 اُونچا ہے۔ آپ ہاشمی خاندان  
 سے ہیں جن پر تکیہ کیا گیا ہے۔

قال کعب بن  
 مالک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ میرٹھ  
 رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:  
 عَلٰی سَیِّدِ مَا جِدَّ بِحَمَلٍ  
 وَخَيْرِ الْاَنَامِ وَخَيْرِ الْاَنَامِ  
 لَہٗ حَسَبٌ فَوْقَ کُلِّ الْاَنَامِ  
 مِنْ هَاشِمٍ ذٰلِکَ الْمَرْجٰی  
 (طبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ ص ۲۱۲)

Hadrat Ka'b bin Malik رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ composed the following  
 elegy in praise of the Almighty Allāh's Apostle صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:  
 "To our Master, the exalted, the glorious  
 The best of all mankind, most benevolent!  
 He is of noble descent, superior to all

انام ہمزہ کی فتح کے ساتھ مخلوقات  
 کو کہتے ہیں جس میں جن اور انسان  
 شامل ہیں۔  
 اور انام مد کے ساتھ بھی آیا ہے

انام بہنج مبنی غنوقات  
 از جن و انس۔  
 و انام بالذنیذ آن  
 غیث اوقات مہم،

The Arabic word *Anām* with short vowel *fatha* (a) on the *Hamza* is used to mean "creatures", including both Jinn and humankind.

*Ānām* is also spelt with (*madda*) vowel (a) meaning, of course, the same (as above).

-(*Ghiyath ul-Lughāt* P47)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • صَلَّيْ اللَّهُ وَسَلَامُهُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَوَحْدِهِمْ وَفِي صَلَواتِهِمْ  
وَبَرَكَاتِهِمْ وَفِي صَلَواتِهِمْ وَبَرَكَاتِهِمْ وَفِي صَلَواتِهِمْ وَبَرَكَاتِهِمْ وَفِي صَلَواتِهِمْ وَبَرَكَاتِهِمْ وَفِي صَلَواتِهِمْ وَبَرَكَاتِهِمْ

# سَيِّدُنَا خَيْرُ الْأَنْبِيَاءِ

ہمارے سردار نبیوں کے بہترین درویش و سادہ بیچے اللہ آپ

Sayyidunā KHAIR-UL ANBIYĀ' (Our Leader, the Best of (All) Prophets)

یعنی ان (نبیوں) سے افضل  
علامہ جوہری لغوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے  
ہیں کہ کہا جاتا ہے رَجُلٌ خَيْرٌ  
یعنی فاضل انسان اور رَجُلٌ اخير  
کہنا ناجائز ہے۔ کیونکہ لفظ خیر  
میں اسم تفضیل پایا جاتا ہے۔

ای افضلہم قال  
الجوہری رحمۃ اللہ علیہ  
یقال رَجُلٌ خَيْرٌ  
ای فاضل ولا یقال اخير  
لان فیہ معنی التفضیل۔  
سبل الہدی ج ۱ ص ۶۴

"Indeed he was the best". So has 'Allāma Jawhari, the etymologist, remarked. He adds: "It is said 'Rajul Khair' which means 'the best'. It cannot be said 'Akhyar' since khair itself has the meaning of a superlative".

-(Subul Al-Hudā V1, P564)

حضرت عبداللہ بن مسعود

عن عبد اللہ بن مسعود

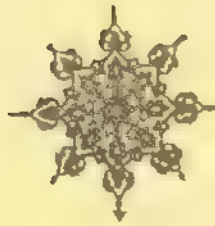
رَبَّنَا قَبَّلْ هَذَا أَلْفًا نَسْتَغْفِرُكَ بِهَا  
أَمِينَ آمِينَ رَبِّمَنَ يَرْبِي الْعَالَمِينَ ط

سے روایت ہے کہ حضور اقدس  
ﷺ کو تمام بھلائیاں اور اس  
کے آخری تھے دیے گئے تھے۔  
یا فرمایا کہ خیر کے فتوح دیے گئے  
تھے۔

ﷺ قال اوتى  
رسول الله ﷺ  
جوامع الخير وخواتمه  
او قال فواتح الخير (للخير)  
(ابن ماجه ص ۱۳۶)

Ḥaḍrat 'Abdullāh bin Mas'ūd رضي الله عنه has said the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as having been blessed with absolute and infinite goodness, or, as he said: "the principles of goodness".

-(Sunan Ibn Māja P136)





سَيِّدُكَ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ  
 ﷺ

ہمارے سردار جہان سے افضل درود و سلام مجھے اللہ آپ کے

Sayyidunā KHAIR-UL-BARIYYATU

ﷺ

(Our Leader

the Best of All Creation ﷺ)

اشارہ الی قولہ :  
 "إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ" سورة البقرة ،  
 اشارہ ہے اس آیت کی طرف :  
 "بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہ لوگ بہترین خلائق ہیں۔"

Reference to the Holy Qur'an:

Those who have faith  
 And do righteous deeds,-  
 They are best  
 Of creatures.

-(Al-Bayyina 98:7)

حضرت حسان بن ثابت

رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

قال حسان بن

ثابت رضي الله عنه :

رَبَّنَا نَقْبَلُ مَا آتَاكَ رَبُّكَ مِنَ الْبَرِّ ط  
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

اے جہاں افضل آپ کے ہوتے  
ہوئے میں ایک بتے دریا میں تھا اور  
اب ایک تنہا پیاسے کی طرح رہ گیا ہوں

خَيْرَ الدُّنْيَا اِنْ كُنْتُ فِي نَهْرٍ  
جَارٍ فَاصْبَحْتُ مِثْلَ الْمَفْرَدِ الصَّامِتِ  
(طبقات الكبرى لابن سعد ج ۲ ص ۳۲۲)

Hadrat Hassān bin Thābir رضي الله عنه said: "O best of all the World! I was in the running river and now I became like an isolated and severely dry."

-(Tabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V2, P322)

حضرت عائشہ رضي الله عنها سے  
روایت ہے کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم  
سے میرا نکاح ہوا اور انصار کی عورتوں  
نے مجھے دُعا کیا تو انہوں نے کہا تو خیر  
اور برکت پر جا رہی ہے۔

عن عائشة رضي الله عنها  
تزوجني النبي صلی اللہ علیہ وسلم  
فقلن على الخير  
والبركة - (الحديث)  
المجمع البحار ج ۲ ص ۷۷

Narrated Hadrat 'Ā'isha رضي الله عنها: "When the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم married me, the women of the Ansar saw me off saying: 'Upon you be blessings and goodness.'"

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V2, P775)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا قَالَهُ اللَّهُ لَعَنَةُ الْآلِ الْكَافِرِ  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ وَخَلِّصْنَا مِنْ أَسْرِهِمْ  
وَمَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ لَمْ يَكُنْ مِنْهُمْ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

# سَيِّدُكَ خَيْرُ الْبَشَرِ

ہمارے سردار بہترین انسان دُودِ سلام بھیجے اللہ آپ کے

Sayyidunā KHAIR-UL-BASHAR صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
(Our Leader, the Best of Men صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)

حضرت شیماء بنت حلیمہ آپ  
کی دُودھ کی بہن آپ حضور اقدس  
ﷺ کو لوری دیتی تھی۔

حضرت محمد ﷺ بہترین  
انسان ہیں۔ ان سب جو پہلے  
گزے اور جو بعد میں آئیں گے اگرچہ  
وہ حج کرنے آئیں یا عمرہ۔ چاند کے  
چہرے سے بھی حسین۔ ہر مرد اور ہر  
عورت سے بلکہ ہر حسین سے بڑھ کر  
حسین۔ اللہ آپ کے بارے میں مجھے  
زبانے کی گردشوں سے بچائے (یعنی میں  
آپ کو کبھی گزند پہنچنے نہ دیکھوں اور

ان الشیماء بنت حلیمہ  
كانت ترقص رسول الله  
ﷺ وتقول :

محمد خير البشر  
من مضى ومن غبر  
من حج منهم او اعتمر  
أحسن من وجه القمر  
من كل أنثى وذكر  
من كل مشبوب أغر  
جنبني الله العنير  
فيه وارضع لي الأثئر

(سبل المديح احوال)

## مجھے آپ کی شان دیکھنا نصیب ہو



Hadrat Shaima' bint Halima رضی اللہ عنہا (who was foster-sister of the Prophet ﷺ) used to sing the following lullaby to him:

"Muhammad ﷺ is the best of all mankind,  
Of those who have passed away and those to come,  
Of all those who performed the *Hajj* or '*Umra*.  
More beautiful is he than the face of the Moon,  
Indeed, of all the male and female,  
Whether they be glittering or magnanimous.  
May Allāh the Almighty protect me from third party!  
And bless me with honour of observing his grandeur!"  
-(*Subul Al-Hudā VI, P464*)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي آتَانَا هَذَا  
الْحَرَمَ وَمَا كَانَ عَلَى بَيْتِهِ تَحَرُّجٌ مِنَ الْبَيْتِ الْأَقْبَى وَعَلَى الْبَيْتِ الْأَقْبَى وَهُوَ بَيْتُ اللَّهِ  
وَعَلَى الْبَيْتِ الْأَقْبَى وَهُوَ بَيْتُ اللَّهِ وَهُوَ بَيْتُ اللَّهِ وَهُوَ بَيْتُ اللَّهِ وَهُوَ بَيْتُ اللَّهِ

سَيِّدُ خَيْرِ الْعَالَمِينَ

ہمارے شہر دار اللہ کے پسند فرمائے ہوئے درود و سلام بھیجے اللہ آپ سے

**Sayyidunā KHAIRAT-ULLĀH** (Our Leader, the Favourite of Allāh the Almighty)

کہا جاتا ہے۔ اللہ کی مخلوق میں  
سے حضرت محمد ﷺ کو سب سے  
فرمائے ہوئے ہیں

يقال محمد <sup>عليه السلام</sup> خيرة الله من خلقه -  
(شرح المواهب اللدنية للرفاعي ج ١ ص ١٢٩)

It is said that the Holy Prophet Muḥammad ﷺ is the favourite of Allāh the Almighty among (the whole of) His creation.

-(Sharh Al-Mawāhib Al-Laduniya by Al-Zarqāni V3, P129)

حضرت عباس رضی اللہ عنہ حضور  
قدس ﷺ کی خدمت اقدس  
میں حاضر ہوئے۔ لگتا تھا کہ انہوں نے  
لوگوں سے کچھ ناروا باتیں سنی  
تھیں تو آپ نے منہ پر تشریف

عن العباس رضي الله عنه انه  
جاء الى النبي صلوات الله عليه وسلم  
فكانه سمع شيئا فقام  
النبي صلوات الله عليه وسلم على المنبر  
فقال **من** انا فقالوا

رَبَّنَا ثَقِیلُ مَنَا أَنْتَ السَّمِیعُ الْعَلِیمُ  
 آمِینَ آمِینَ آمِینَ یَا رَبَّ الْعَالَمِینَ ط

مِنْ أَمِينَ أَمِينَ يَارَبِّ الْعَالَمِينَ ط

فرما ہو کر فرمایا لوگو! میں کون ہوں؟  
صحابہؓ نے کہا کہ آپ اللہ کے  
رُسل ہیں۔ آپؐ نے فرمایا میں  
محمدؐ بیٹا عبد اللہ بن عبد المطلب  
کا ہوں۔ اللہ نے مخلوق کو پیدا  
فرمایا تو مجھے بہترین مخلوق (انسان)  
میں پیدا کیا۔ پھر اللہ نے دو گروہ بنائے  
تو مجھے بہترین گروہ میں پیدا فرمایا۔  
پھر اللہ تعالیٰ نے قبیلے بنائے تو  
مجھے بہترین قبیلے میں پیدا فرمایا۔  
پھر اللہ تعالیٰ نے گھرانے بنائے تو  
مجھے بہترین گھرانے میں پیدا فرمایا  
تو میں لوگوں سے فضول میں بہتر ہوں۔

انت رسول الله قال  
انا محمد بن عبد الله  
ابن عبد المطلب انت  
الله خلق الخلق فجعلني  
في خيرهم ثم جعلهم  
فرقتين فجعلني في  
خيرهم فرقة ثم جعلهم  
قبائل فجعلني في خير  
قبيلة ثم جعلهم بيوتا  
فجعلني في خيرهم بيتا  
وحيرهم نفسا۔

(جامع الترمذی ج ۲ ص ۲۰۱)

Hadrat 'Abbās ؓ has reported that he came to the Almighty Allāh's Apostle ﷺ. It appeared as though he had heard some remarks from some people. The Almighty Allāh's Apostle ﷺ stood up on the pulpit (minbar) and said: "Who am I?" His companions replied: "You are the Almighty Allāh's Apostle ﷺ."

The Almighty Allah's Apostle ﷺ continued: "I am Muhammad (ﷺ), son of 'Abdullāh, and grandson of 'Abdul Muṭṭalib. Allāh the Almighty (has) created me among the best of his creation (mankind). Then Allāh the Almighty divided them into two groups, and raised me among the best of the two. Then Allāh the Almighty created tribes and raised me from among the best tribe. Then Allāh the Almighty created



families, and raised me among the best family. And among them I am the best of individuals."

-(Jāmi' Al-Tirmidhi V2, P201)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا  
 سے روایت ہے کہ میں سنا کرتی  
 تھی کہ کوئی نبی اس وقت تک  
 نہیں فوت ہوتا جب تک اسے  
 دنیا اور آخرت میں سے انتخاب ائمہ  
 قیام یا دنیا سے کوچ کا اختیار نہ دیا  
 گیا ہو۔ جب میں نے آپ سے  
 اُس بیماری میں جس میں آپ نے  
 وفات پائی یسنا۔ اور تب آپ  
 کو کھانسی آئی۔ مَعَ الَّذِیْنَ ... الم  
 (یعنی اُن لوگوں کیساتھ جن پر اللہ نے  
 انعام فرمایا۔ الن آیت ۶۹ آخر تک) تو  
 میں نے جان لیا کہ آپ کو اختیار دیا  
 گیا ہے (یعنی آپ پر وہی حق پر ہے)

عن عائشة رضی اللہ عنہا  
 قالت كنت اسمع انه  
 لا يموت نبى حتى  
 يخير بين الدنيا  
 والآخرة سمعت النبي  
 ﷺ يقول في  
 مرضه الذي مات  
 فيه واحذته بحجة  
 يقول مع الذين  
 انعم الله عليهم  
 الآية فظننت انه  
 خير -

اصحح الجارح ج ۲ ص ۶۳۸

Narrated Hadrat 'A'isha رضی اللہ عنہا: "I used to hear from the Holy Prophet ﷺ that no Prophet dies until he is given the choice of living both the worldly life and the life of the Hereafter. I heard the Holy Prophet ﷺ, during the time of his fatal disease, coughing and saying: 'In the company of those on whom is the grace of Allāh the Almighty .....' (to the end of the Verse - Al-Nisa' 4:69). Thereupon I thought that the Holy Prophet ﷺ had been given the choice."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V2, P638)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ  
 وَمِنْ بَيْنِ صَلَاتِكَ وَسَلَامِكَ وَمِنْ بَيْنِ صَلَاتِكَ وَسَلَامِكَ وَمِنْ بَيْنِ صَلَاتِكَ وَسَلَامِكَ

# سَيِّدُ الْخَلْقِ

ہمارے سردار تمام مخلوق سے بہتر درود سلام بھیجے لا رہے ہیں

Sayyidunā KHAIR-UL-KHALQ ﷺ  
 (Our Leader,  
 the Best of All Creation ﷺ)

ذکرہ ابن دحیہ ؓ  
 اسے ابن دحیہ نے ذکر کیا ہے۔  
 شرح المواہب اللدنیۃ للرزقانی ج ۱ ص ۱۲۹

Ibn Dihya ؓ has quoted this name.  
 -(Sharh Al-Mawāhib al-Laduniya by Al-Zarqani V3 P129)

عن ابن عباس ؓ قال قال رسول الله ص: "سَلَّمَ" ان الله قسم الخلق قسمين فجعلني من خيرهم قسما.  
 حضرت عبد اللہ بن عباس ؓ فرمایا حضور اقدس ﷺ نے اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا تو اس کو دو حصوں میں تقسیم کیا پھر مجھے ان میں سے بہتر میں تقسیم فرمایا۔  
 شرح لسان الملاح علی الفارسی کو ج ۱ ص ۱۹۹

رَبِّمَا أَتَقَبَّلُ مَقَالًا أَنْتَ تَبِيعُ الْعَالَمِ  
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط



Hadrat 'Abdullāh bin 'Abbās رضی اللہ عنہ has reported the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم as saying: "When Allāh the Almighty created mankind, He divided them into two groups and created me among the better of the two."

-(Sharh Al-Shifā by Mullah 'Ali Al-Qāri Al-Makki V2, P198-99)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا۔ تو ان میں سے آدم علیہ السلام کی اولاد کو پسند فرمایا پھر آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے عربوں کو پسند فرمایا۔ پھر عربوں میں مضر (قبیلہ) کو پسند فرمایا۔ اور مضر میں سے قریش کو پسند فرمایا اور قریش میں سے بنی ہاشم کو پسند فرمایا۔ اور بنی ہاشم میں سے مجھ کو پسند فرمایا۔ پس میں بہترین ہوں بہترین سے بہترین اُمت کی طرف۔ جس نے عربوں سے محبت کی اُس نے میری ہی محبت کی سبب اُن کی محبت کی اور جس نے اُن سے بغض رکھا سو مجھ سے بغض کے باعث اُن سے بغض رکھا۔

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول الله صفة عند خلقه خلق الله الخلق فاختار من الخلق بنى آدم عليه السلام واختار من بنى آدم العرب. واختار من العرب مضر، واختار من مضر قریشاً، واختار من قریش بنى هاشم، واختار من بنى هاشم، فأنا خيار من خيار إلى خيار، فمن أحب العرب فبحبتي أحبهم ومن ابغض العرب فببغضي ابغضهم رواه الطبرانی والبيهقي وأبو نعیم، سبل المحدث ج ۱ ص ۲۶۹.

Hadrat 'Abdullah bin 'Umar رضی اللہ عنہ has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "When Allāh the Almighty created the Universe, He favoured the progeny of Adam over all creation; and of all mankind He preferred the Arabs; and of all the Arabs He favoured the Muḍar Tribe; and of the Muḍar Tribe He favoured the Quraish; and of all the Quraish He chose Banu Hashim; and of Banu Hāshim He chose me. So I am the select of the select and so on. So, whosoever loves the Arabs should do so because of me, and whoever hates them should hate them for my sake."

-(Subul Al-Hudā V1, P269)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا تو حضرت جبریل علیہ السلام کو بھیجا انہوں نے لوگوں کو دو حصوں میں تقسیم فرمایا۔ ایک حصہ عرب ایک حصہ عجم۔ اللہ کی پسند عربیوں میں تھی۔ پھر عربیوں کو دو حصوں میں تقسیم کیا۔ ایک قسم مین اور ایک قسم مضر اور قریش اور اللہ تعالیٰ کی پسند قریش میں بنو ہریرہ مجھے بہتر میں سے نکالا جس سے میں ہوں یعنی قریش سے۔

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ ان الله حين خلق الخلق بث جبریل فقم الناس قسمين ، فقم العرب قما وقم العجم قما ، وكانت خيرة الله في العرب ، ثم قم العرب قسمين ، فقم اليمن قما ، وقسم مضر قما و قريشا قما ، وكانت خيرة الله في قريش ، ثم اخرجني من خير من ائمنه۔

۱۔ رواہ الطہرانی وحسن الحفاظ ابوالمصل  
 العراقی استاذہ۔ سبل الہدی ج ۱ ص ۲۶۹

Hadrat Abū Huraira رضی اللہ عنہ has narrated the Almighty



Allāh's Apostle ﷺ as saying: "When Allah the Almighty created the Universe, He sent Ḥaḍrat Jibra'il (Gabriel) عليه السلام, who divided mankind into two groups, the Arab and 'Ajam (Non-Arab). The Almighty Allāh's favourite were the Arabs. Then Allah the Almighty divided the Arabs into two groups; Muḍar and the Quraish as one group and the Yamanites as the other group. And Allāh the Almighty favoured the Quraish. Then Allah the Almighty raised me from among the best of mankind, that is the Quraish."

-(Al-Tabarāni and Subul Al-Huda V1, P269-70)

حضرت شعبی رحمہ اللہ سے  
روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضرت  
ابراہیم علیہ السلام کے صحیفہ میں  
لکھا ہوا تھا کہ تیری نسل سے  
خاندان پر خاندان آتے جائیگے یہاں تک  
کہ نبی اُمّی ﷺ مبعوث ہوں  
گے جو سلسلہ نبوت کو ختم کریں گے۔

عن الشعبي رحمه الله قال  
في مجلة ابراهيم عليه السلام  
انه كان من ولدك شعوب  
وشعوب حتى ياتي النبي  
الامم الذي يكون  
خاتم الانبياء .

طبعات الكري لابن سعد ج ١ ص ١٦٣

Ḥaḍrat Sha'bi رحمه الله has reported that it is stated in the Abrahamic scripture in which he (ﷺ) is foretold: "There will spring from your progeny nation after nation until the Unlettered Prophet ﷺ is born. He will be the Seal of Prophets (peace be upon them)."

-(Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P163)

حضرت واثلہ بن اسقع  
رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے  
حضور اقدس ﷺ سے سنا  
آپ فرمائیے تھے کہ اللہ تعالیٰ

عن واثلة بن اسقع  
رضي الله عنه يقول سمعت رسول  
الله ﷺ يقول ان الله  
عز وجل اصطفى كنانة من

عزوجل نے حضرت اسماعیل  
ﷺ کی اولاد میں سے کنانہ  
کو چنا اور قریش کو کنانہ میں سے  
پہچنا اور قریش میں سے بنی ہاشم کو  
انتخاب فرمایا اور پھر بنی ہاشم میں  
سے میرا انتخاب فرمایا ہے۔

ولد اسمعیل ﷺ و صطفی  
قریشا من کنانہ واصطفی  
من قریش بنی ہاشم  
واصفانی من بنی  
ہاشم۔  
(المصیح لمسلم ج ۲ ص ۱۲۵)

Hadrat Wāthila bin al-Asqa' رضی اللہ عنہ has reported  
having heard the Almighty Allāh's Messenger ﷺ  
saying: "Verily, Allāh the Almighty granted eminence  
to *Kinana*, from among the descendents of *Ismā'il*  
ﷺ, to *Quraish* from among the *Kinana*, and from  
among the *Quraish* He granted eminence to *Banu*  
*Hashim*, and chose me from the *Banu Hāshim*."

-(*Ṣaḥīḥ Muslim V2, P245*)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ آيَةُ الْإِيمَانِ إِلَّا اللَّهُ  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَيَّ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَجِئْتَنِي بِهَذَا الْكَلِمَةِ الْإِيمَانِ وَهِيَ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْإِيمَانُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْإِيمَانُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

سَيِّدِنَا خَيْرُ الْإِيمَانِ  
ﷺ

ہمارے سرکار مخلوق میں سے افضل دُودِ مِلّٰتِ مَحْبُوبِ اَللّٰہِ

Sayyidunā  
KHAIR-U-KHALQ ILLĀH ﷺ  
(Our Leader, the Best of  
the Almighty Allāh's Creation ﷺ)

اس اسم گرامی کو امام ابن دھیہ  
نے ذکر کیا ہے۔ اور یہ مضمون  
حدیثوں اور مشہور آثار میں پایا جاتا ہے

ذکرہ ابن وحیہ علیہ السلام  
و ذلك من الاحادیث والاناہر  
المشہورہ -  
اسج المواہب للادبیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۹

This name has been mentioned by Imam Ibn Dihya  
رحمہ اللہ and appears in many famous traditions and  
records.

-( Sharh Al-Mawāhib Al-Ladūniya by Al-Zurqānī V3, P129)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے  
روایت ہے کہ حضور اقدس  
ﷺ نے فرمایا: مجھے

عن ابی ہریرۃ  
عن نبیہ ابن رسول  
اللہ ﷺ قال

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
آمین آمین یا رب العالمین ط

حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد  
کے بہترین زمانہ میں مبعوث فرمایا  
گیا ہے۔ اُس زمانہ کے بعد زمانہ  
آیا حتیٰ کہ میں اس زمانہ میں پیدا ہوا

بشت من خیر قرون  
بنی آدم قرناً ففترنا  
حتى كنت من القرن  
الذي كنت منه .

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۰۵)

Ḥaḍrat Abū Huraira رضی اللہ عنہ reported the Almighty Allāh's Messenger ﷺ as saying: "I have been sent as a Messenger from among the best of all the generations of Ḥaḍrat Adam's (عليه السلام) offspring since their creation."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P503)







فَلَيْتَ أَمَاتَ لَنَا كُلُّنَا  
وَكُنَّا جَمِيعًا مَعَ الْمُتَمَدِّدِ  
الطُّقَاتِ الْكَدْرِ لَا بِنِ سَدْعٍ مَرۡۢۙ

مجموعوں کی زینت ہی نہ رہی ہو  
کاش ہم سب جاتے اور ہم سب  
ہدایت والے ﷺ کیساتھ تہل جاتے

Hadrat Abu Bakr رضی اللہ عنہ recited the following elegy in  
praise of the Almighty Allāh's Apostle ﷺ :

"O eye! Weep and do not tire,  
It is apt to weep for the leader.  
The best (grandson) of Khindif is he  
But for us tis a time of calamity .....  
That he will be laid in his grave this evening.  
O Allah the Almighty, bless Prophet Muḥammad  
ﷺ  
O Lord of the Worlds! send blessings upon Ahmad  
ﷺ  
How will life be without the beloved?  
When the adornment of assemblies is no more.  
If only death could strike us all on the spot,  
That we may join the Guide ﷺ"  
-(Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'ad V2, P319)

فولد الیاس بن مضر  
ثلاثة نفر مدرکة وطابخه  
وقعة و امهم خندف  
بنت حلوان بن عمران  
بن الحاف بن قضاة  
واسمها لیلی و اسم  
مدرکة عامر و اسم  
طابخه عمرو و اسم  
قعة عمیر و انما حالت

الیاس بن مضر (جو حضور اقدس  
ﷺ کے جد اعلیٰ ہیں) کے  
تین فرزند تھے۔ مدرکہ۔ طابخہ۔  
قعة اور ان کی والدہ خندف بنت  
حلوان بن عمران بن الحاف بن  
قضاة تھی جس کا نام یلی تھا اور  
مدرکہ کا نام عامر اور طابخہ کا نام عمرو  
اور قعة کا نام عمیر تھا ان کے نام  
اس لیے بدل گئے جیسا کہ توضیح



اسماؤہم الی الذی ذکرناہ  
اولا عنہم فیما ذکرنا ان  
ارنبا انفرت ابل  
الیاس بن مضر فصاح  
ببنیہ ہولاء ان  
یطلبوا الابل والارنب  
فاما عمیر فاطلع من  
المظلة ثم قع فسمی  
قمة وخرج عامر  
وعمر و فی آثار الابل  
وخرجت امہ لیلی  
تسمی خلفہم فقال  
لہا زوجہا الیاس  
این تخنفین امی  
تسمین فسمیت خندف  
ومر عامر وعمر و  
بظبی فمر ماہ عمرو  
فقتلہ ویقال بل  
رمی الارنب التی  
نفرت الابل فقال  
لہ عامر اطبخ صیدک  
وانا اکفیک الابل

نے بیان کیا ہے کہ الیاس بن مضر  
کے اونٹ جنگل میں چر رہے تھے  
اچانک ایک خرگوش نکلا جس  
سے وہ اونٹ بدگ گئے اور  
ادھر ادھر بھاگ گئے۔ الیاس  
نے اپنے بیٹوں کو آواز دی۔  
اس پر عمیر نے اپنے نیچے سے جھانکا  
پھر لیٹ گیا اسی واسطے اس کا  
نام قمعہ پڑ گیا۔ عامر اور عمرو اونٹوں  
کے کھوج پر چل پڑے اور  
ان کی ماں لیلیٰ بھی ان کے پیچھے  
ہوئی اور وہ ان کے پیچھے بھاگتی  
تھی۔ تو پیچھے سے اس کے خاوند  
الیاس نے آواز دی کہ تو کہاں بھاگ  
رہی ہے۔ اس لیے اس کا نام  
خندف پڑ گیا اور عامر اور عمرو  
ایک ہرنی کے پاس سے گزرے  
تو عمرو نے اس کو تیر مارا اور وہیں  
اس کو ڈھیر کر دیا اور یہ بھی کہا جاتا  
ہے کہ عمرو نے اسی خرگوش کو  
تیر مارا جس نے اونٹوں کو بھاگایا  
تھا۔ عامر نے عمرو کو کہا کہ تو تیر مار

شکار کو بھون اور میں اونٹوں  
کو تلاش کرتا ہوں۔ عمرو نے  
اس شکار کو پکایا اس لیے اس  
کا نام طابخہ پڑ گیا۔ اور عام اونٹوں  
کو گھیر کر لایا اس لیے اس کا  
نام مدرکہ پڑ گیا اور یہ تینوں بھائی  
اپنی ماں کی طرف سے مشہور  
ہوتے۔ جو ان کے بھاگنے کے  
ساتھ شامل تھی۔

فطیخ عمرو فسمی  
طابخة وادرك الابل  
عامر فسمی مدركة  
واشتهر بنوخندف  
هولاء بأمهم خندف  
للذى سار من فطها  
فی الناس۔

تاریخ الخمیس ج ۱۔ ص ۱۵۰

Ḥaḍrat Ilyās bin Muḍar رضی اللہ عنہ who is one of the elders of the Holy Prophet Muḥammad ﷺ, had three sons: Mudrika, Ṭābikha and Qum'a, and their mother was Khindif, daughter of Ḥalwan, son of 'Imrān, son of Ilḥaf, son of Quḍā'a, and her real name was Laila.

"The names *Mudrika*, *Ṭābikha* and *Qum'a* were 'Āmir, 'Amr and 'Umair respectively. Their names were so changed because the camels of Ilyās bin Muḍar were grazing in the desert when suddenly a hare appeared and the camels became scared and ran. Ilyās called for his sons. At this 'Umair looked out from under the shade of his tent and then laid back again. That is why he was called *Qum'a*. 'Āmir and 'Umīr set out in search of the camels, followed by their mother Laila. As she ran after them, her husband Ilyās called out: "Where are you running to?" And that is why she was called *Khindif* (being an Arabic word for running). As 'Āmir and 'Amr passed by a deer, 'Amr shot an arrow and killed her. It is also said he aimed his arrow at the hare, which had made the camels run away. 'Āmir asked 'Amr to roast his kill while he went to search for the camels. 'Amr roasted the animal and that



is why he was called Tābikha. As 'Āmir brought the camels back home, he was called Mudrika. All three brothers became famous because of their mother as she ran after them."

-(Tārīkh Al-Khamīs VI, P150)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَعَنْهُمْ بِمَدَدِ كُلِّ مُسْلِمٍ أَلَيْكَ  
وَعِزَّةً وَسُلْطَانًا وَجْهٌ مُبَارَكٌ يَدُكَ بَيْنَ يَدَيْهِمْ وَبَيْنَ يَدَيْكَ أَسْتَعِيزُ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْغَنِيُّ الرَّحِيمُ

# سَيِّدُ خَيْرِ رَشِيدٍ

ہمارے سردار بہترین بھلا چاہنے والے درود ملا بھیجے اللہ آپ

ﷺ Sayyidunā KHAIR-U-RASHĪD  
(Our Leader,  
the Best of the Rightly-Guided ﷺ)

حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب  
رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔

میری آنکھ خوب رو اور آنسو بہا  
اور بہترین وفات پانے والے  
مفقود پرندہ بر (اوصاف) پڑھ۔  
اور مصطفیٰ پر شدید غم کے ساتھ آنسو  
بہا۔ دل سے آہ نکال کر رو۔  
قرب تھا کہ میری زندگی ختم ہو جائے  
جب آپ کو اس تقدیر نے آلیسا جو  
ایک برگزیدہ نوشتے میں بھی باکی تھی۔  
آپ ﷺ مخلوق خدا کے

قالَت صفیة بنت  
عبد المطلب رضی اللہ عنہا

عین جودی بدمعہ و سہو  
واند بخیر ہالک مفقود  
واند بالمصطفیٰ بخیر شدید  
خالط القلب فهو کالمعود  
کدت اقضی الحیاة لما اتاہ  
قد رُخِط فی کتاب مجید  
فلقد کان بالعباد رؤوفاً  
ولہم رحمة وخیر رشید  
(طبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ ص ۲۲)



ساتھ شفقت برتنے والے تھے  
 اور ان کے لیے سراپا رحمت  
 اور بہترین بھلا چاہنے والے تھے

Hadrat Safiya bint 'Abdul Mutṭalib رضی اللہ عنہا recited (in praise of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم) the following elegy:

"O my eyes! weep and shed ample tears!  
 And call out praise for the best of the deceased!  
 Praise Muṣṭafā صلی اللہ علیہ وسلم with deep grief for his loss!  
 Bewail from the depths of your heart.  
 I was almost expiring when he came across  
 The words about his decree in Glorious writing!  
 Indeed he was the kindest to all people.  
 He was a blessing for them and the best in guidance.  
 (Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V2, P330)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَخَلِّصْنَا مِنْ كُلِّ آفَةٍ وَنَجِّنَا مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ

# سَيِّدُنَا خَيْرُ طِفْلِ

ہمارے سردار بہترین طفل دُودِ ملا بھیجے اللہ آپ

Sayyidunā KHAIR-U-TIFL  
(Our Leader, the Best Child)

حضرت زہیر ابو صرد  
قبیلہ حمیر میں سے ہیں۔ فرماتے ہیں،  
جب جہانوں میں انسانوں کا  
مقابلہ ہوتا ہے تو آپ بہترین طفل  
اور منتخب مولود (بچے) ہیں۔  
اے ہر آزمائش میں سب سے بڑھ کر  
بڑبار ہستی! اگر آپ کی وسیع نعمتوں نے  
ان (اسیرانِ بوسعد) کی دشگیری نہ کی تو  
یہ کس سے امید لگائیں؟۔ ان غوثوں  
پر احسان فرمائیے جن کا آپ نے دودھ پیا  
ہے۔ آپ کا منہ ان کے جاری دودھ  
سے بھر جاتا تھا، جب آپ بچے تھے

قال زہیر ابو صرد  
من قبیلۃ حمیرۃ  
یا خیر طفل و مولود منتخب  
فی العالمین اذا ما حصل البشر  
ان لم تدارکم نعماء تنشرھا  
یا ارحم الناس حلما حین یختبر  
امن علی نسوة قد کنت ترضعھا  
اذ فوک تملأه من محضھا الدرر  
اذ کنت طفلاً صغیراً کنت ترضعھا  
واذ یرینک ماتا تاتی و ماتذر  
الروص الا نفع ح ۳۔ ص ۱۶۶

رَبَّنَا اقْبَلْ هَذَا إِلَيْكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ



اور ان کا دودھ پیا کرتے تھے اور  
آپؐ تو بچپن ہی میں خوش سلیقہ تھے

Haḍrat Zuhair Abū Surad رضی اللہ عنہ from the tribe of Sayyida Ḥalima رضی اللہ عنہا recited the following ode (in praise of the Holy Prophet ﷺ):

"O the best of infants to be born and selected  
In the worlds, when the merits of humans are considered,  
Nay, your favours on them with all your protection  
O the most forbearing of people when tested!  
Bestow blessings upon the women who suckled you,  
Who filled your mouth with their copious flow  
When you were but a tiny babe in their care  
Befitting were your actions and what you ruled-out!"  
-(Al-Rawḍ Al-Unṣ V4, P166)

حضرت عمرو بن سعید رضی اللہ عنہ  
سے روایت ہے کہ ابوطالب  
کے لیے تمکید لگایا جاتا وہ اس پر  
بیٹھ جاتے۔ حضور اقدس ﷺ  
را ابوطالب کے پاس آئے جب کہ  
آپؐ بچے تھے اور آ کر کیے پر بیٹھ  
گئے۔ ابوطالب بولے مجھے ربیعہ  
کے اللہ کی قسم میرا بھتیجا واقعی ان  
نعمتوں کے لائق ہے۔

عن عمرو بن سعید  
رضی اللہ عنہ قال کان ابو  
طالب تلقی له و سادة  
لقعد علیها، فجاء النبی  
ﷺ وهو عنلام  
فقمعد علیها فقال ابوطالب  
واله ربیعة ان ابن اخی  
لیحسن بنعیم۔

الطقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۱۲۰

Haḍrat 'Amr bin Sa'īd رضی اللہ عنہ has reported that a cushion used to be laid for Abū Ṭālib to sit on. Once, when he was a child, the Almighty Allāh's Apostle ﷺ came to Abu Ṭālib and sat on the cushion. At this Abū Ṭālib said: "By Rabī'a's God! my nephew indeed is worthy of all blessings."

-(Tabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P120)

حضرت عبد اللہ بن عباس  
 رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ  
 عبد المطلب کی اولاد جب صبح  
 بیدار ہوتی تو ان کی آنکھوں پر  
 میل ہوتی اور ان کے چہرے  
 پر گندہ ہوتے اور حضور اقدس  
 ﷺ جب بیدار ہوتے تو  
 آپ کا چہرہ مبارک صاف ستھرا  
 اور بال مبارک تیل لگے ہوئے ہوتے۔

عن ابن عباس  
 رضی اللہ عنہما قال کان  
 بنو عبد المطلب یصبحون  
 عمصار مصا ویصبح  
 محمد ﷺ صفیلا  
 دھینا۔

منتخب کسز العمال علی ہامش  
 مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲۳۸

Hadrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہما has reported that when the sons of 'Abdul Muṭṭalib woke up they would have rheum in their eyes. But, when Prophet Muḥammad ﷺ used to wake up, his eyes would always be shiny and his face smooth and clear as if anointed.

-(Muntakhab Kanz Al-'Ummāl on the Margin of Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V4, P238)







عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ يَا مُحَمَّد  
وَعَلَيْهِ السَّلَامُ إِنَّ اللَّهَ بَعَثَنِي  
فَطَفْتُ شَرَفَ الْأَرْضِ  
وَعَرَبَهَا وَسَهْلَهَا وَجَبَلَهَا  
فَلَمْ أَجِدْ حَيًّا خَيْرًا مِنْ  
مُضَرٍّ ثُمَّ أَمَرَنِي فَطَفْتُ  
فِي مُضَرٍّ فَلَمْ أَجِدْ حَيًّا  
خَيْرًا مِنْ كِنَانَةَ، ثُمَّ  
أَمَرَنِي فَطَفْتُ فِي كِنَانَةَ  
فَلَمْ أَجِدْ حَيًّا خَيْرًا مِنْ  
قُرَيْشٍ ثُمَّ أَمَرَنِي فَطَفْتُ  
فِي قُرَيْشٍ فَلَمْ أَجِدْ حَيًّا  
خَيْرًا مِنْ بَنِي هَاشِمٍ  
ثُمَّ أَمَرَنِي أَنْ أُخْتَارَ  
فِي أَنْفُسِهِمْ فَلَمْ أَجِدْ  
نَافِحًا خَيْرًا مِنْ نَفْسِكَ.

(رواه الحکیم الرمذی)

اسنبل المذی ج ۱ ص ۲۵۶

میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام  
آئے تو انہوں نے عرض کیا کہ اے  
محمد ﷺ مجھ کو اللہ تعالیٰ نے  
بھیجا اور میں زمین کے مشرق و مغرب  
اس کے میدان اور پہاڑوں میں  
پھرا۔ تو میں نے مضر (قبیلہ) سے  
بہتر قبیلہ نہ پایا۔ پھر مجھ کو حکم دیا تو  
میں مضر قبیلہ میں پھرا تو میں نے کنانہ  
سے بہتر خاندان نہیں پایا۔ پھر مجھے  
حکم دیا میں کنانہ میں گیا۔ میں نے  
قریش قبیلہ سے بہتر قبیلہ نہ پایا پھر  
مجھے حکم دیا۔ میں قریش میں پھرا۔ تو  
میں نے بنی ہاشم سے بہتر کسی کو  
نہیں پایا پھر مجھے حکم دیا۔ کہ میں انیس  
میں سے نفیس ترین شخصیت کو  
پسند کروں تو میں نے آپ  
ﷺ سے افضل کسی شخصیت  
کو نہیں پایا۔

Hadrat Ja'far bin Muhammad رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ has reported on the authority of his father Muhammad رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ that the Almighty Allāh's Apostle ﷺ said: "Hadrat Gabriel (The Archangel Gabriel) عَلَيْهِ السَّلَامُ came to me and said: 'O Muhammad ﷺ! Allāh the Almighty has sent me down. I have looked in the East and the



West, over mountains and planes, but have not found a tribe better than *Muḍar*, and when I looked further, I found no tribe better than *Kināna*, (an off shoot of *Muḍar*). Then I was told to look around the *Kinana* Tribe and could not find any clan better than the *Quraishites*. When I examined the *Quraishites*, I found no family better than *Banu Hāshim*. Then I was told to find the best person among them, and I found no-one better than you (O the Prophet of Allāh the Almighty ﷺ)."

-(*Al-Hakīm Al-Tirmidhi & Subul Al-Hudā VI, P276*)

حضرت ابن عباس

رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

کہ حضور اقدس ﷺ نے

فرمایا کہ ہمیشہ مجھے اللہ تعالیٰ اچھی

پشتوں سے پاک رحموں میں منتقل

کرتا رہا ہے۔ پاکیزہ، ہدایت یافتہ

ان میں سے جو بھی دو نسلیں چلیں

میں ان میں سے بہترین میں تھا۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما

قال قال رسول الله

ﷺ لم يزل الله ينقلني

من الاصلاب الحسنة الى

الارحام الطاهرة صفي

مهدى لا يتشعب شعبتان

الا كنت في خيرهما المقدس

منتخب كثر العمل على هامش

مسند الامام احمد بن حنبل ج ٣ ص ٢٢٣

Ḥaḍrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہما has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "Allah the Alnughry has always transferred me (in essence) from chaste loins to pure wombs (i.e. of my ancestors), from generation to generation. I am, therefore, pure and blessed. Whenever a tribe (of mine) has divided into two, I have always remained in the best line (of descent)."

-(*Muntakhab Kanz al-'Ummāl, on the Margin of Musnad Imām Aḥmad bin Hanbal V4, P234*)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَآحِبِّهِمَا خَيْرَ النَّاسِ الْأَجْمَعِينَ وَهَذَا مِنْ عَمَلِ مَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ

سَيِّدِنَا خَيْرُ أَهْلِ بَيْتِهِ  
 ﷺ

ہمارے سردار اپنے گھر والوں کیلئے بہتر درود سلام بھیجی اللہ آپ

Sayyidunā KHAIRUN-LI-AHLIHI  
 (Our Leader,  
 the Best to his Family ﷺ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما  
 سے روایت ہے کہ حضور اقدس  
 ﷺ نے فرمایا تم سے بہتر وہ  
 ہے جو اپنے گھر والوں کیساتھ بہتر ہے  
 اور میں اپنے گھر والوں کے لیے  
 تم سے بہتر ہوں۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما  
 عن النبی ﷺ قال خیرکم خیرکم  
 لأہله وانا خیرکم  
 لأہلی۔

(سنن ابن ماجہ ص ۱۴۲)

Ḥaḍrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہما has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "The best of you is the one who is best to his family, and I am the best of you to my family."

-(Sunan Ibn Māja P142)

حضرت ایاس بن عبد اللہ بن

عن ایاس بن عبد اللہ

وَمَا تَقْبَلُ مِنَّا إِلَّا أَنْتَ يَا سَيِّدَ الْعَالَمِينَ  
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط



ابن ابی ذباب رضی اللہ عنہ قال  
قال رسول الله  
ﷺ لا تضربوا  
اماء الله فجااء عمر  
رضی اللہ عنہ الى رسول الله  
ﷺ فقال ذنن  
النساء على ازوجهن  
فرخص في ضربهن  
فاطاف بال رسول الله  
ﷺ كثير  
يشكون ازواجهن فقال  
النبي ﷺ لمتد  
طاف بال محمد ﷺ  
نساء كثير يشكون  
ازواجهن ليس اولئك  
بخياركم۔

(سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۲۹۱)

ابو ذباب رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ اللہ کی بندوں کو مت  
مارو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضور اقدس  
ﷺ کی خدمت اقدس میں  
حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ عورتیں  
مردوں پر دلیہ ہو گئی ہیں۔ آپ نے  
انہیں مارنے کی رخصت دے دی۔  
پھر بے شمار عورتیں حضور اقدس  
ﷺ کے ہاں حاضر ہوئیں جو  
اپنے خاندنوں کی شکایت کرتی  
تھیں تو اس پر نبی کریم ﷺ  
نے فرمایا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے گھروں میں عورتوں نے اگر  
اپنے خاندنوں کی شکایت کی ہے  
رک وہ ان کو مارتے ہیں (یہ عورتوں  
کو مارنے والے تم میں اچھے آدمی  
نہیں ہیں۔

Hadrat Iyās bin ‘Abdullāh bin Abū Dhubāb رضی اللہ عنہ has reported the Almighty Allah's Apostle ﷺ as saying: "Do not beat your women, who are the servants of Allāh the Almighty."

Hadrat ‘Umar رضی اللہ عنہ came to the Almighty Allāh's Apostle ﷺ and said: "O the Almighty Allāh's

Prophet ﷺ! The women folk have become aggressive towards their husbands."

So, the Almighty Allāh's Apostle ﷺ permitted beating them (within the bounds of the *Holy Qur'anic* injunctions).

At this many women came to the household of the Almighty Allāh's Apostle ﷺ, complaining about their husbands' high-handedness.

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ proclaimed: "A number of women have come to the Almighty Allāh's Apostle's (ﷺ) home and complained about their husband's cruelty to them. Indeed, such men are not the best of men amongst you."

-(Sunan Abū Dā'ūd VI, P292)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا  
سے روایت ہے کہ حضور اقدس  
ﷺ روزانہ عصر کی نماز کے  
بعد فارغ ہو کر اپنی بیویوں کے  
گھروں میں تشریف لے جاتے۔

عن عائشة رضي الله عنها  
كان رسول الله ﷺ  
إذا انصرف من العصر  
دخل على نسائه (الحديث،  
صحیح البخاری ج ۲ ص ۸۵)

Ḥadrat 'Āisha رضي الله عنها narrated: "Whenever the Almighty Allāh's Messenger ﷺ finished his 'Asr prayer, he would enter upon his wives (and stay with one of them)."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V2, P785)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا  
سے روایت ہے کہ حضور اقدس  
ﷺ نے فرمایا تم سے بہتر وہ  
ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ بہتر  
ہے اور میں اپنے گھر والوں کے  
لیے تم سے بہتر ہوں۔

عن عائشة رضي الله عنها  
قالت قال رسول الله  
ﷺ خيركم خيركم  
لا ماله وانا خيركم  
لا هلى - رواه ن حار  
الترغيب والترهيب ج ۳ ص ۸۸



Hadrat 'Aisha رضي الله عنها has stated the Almighty Allah's Apostle ﷺ as saying: "The best among you are those who are good to their families, and I am the best of you to my family."

-(Ibn Hibān, *Al-Tarḡīb Wal-Tarḥīb* V3, P49)



[illegible]

سَيِّدُ الْوَالِدِينَ  
حَمْدُ اللَّهِ

ہمارے شمار بہترین سخی دے دوسلا بھیجے اللہ آپ

**Sayyidunā KHAIR-UL-LUHĀ** ﷺ  
(Our Leader the Most Generous) ﷺ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ  
 حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا مرثیہ  
 یوں پڑھتے ہیں۔

میرا مشیہ اس بہترین شخصیت پر ہے جس کو کسی اونٹنی نے اپنے اوپر سوار کیا اور جو پرہیز گاری میں تمام جہان سے زیادہ پرہیز گار ہے۔ ایسے بزرگ سردار پر اور مخلوق میں سے بہترین اور سخیوں میں بہترین جن کا خاندان ہاشمی خاندان ہے جو اونچا ہے اور جن پر امید کی جاسکتی ہے۔

قال كعب بن مالك  
 في أبيه، يرضى رسول الله  
 صلياً عليه وسلم :

عَلَى حَيْرٍ مِّنْ حَمَلَتْ نَاقَةً  
وَأَنقَى السَّرِيَّةَ عِنْدَ النَّقَى  
عَلَى سَيِّدٍ مَّاجِدٍ جَحْفَلٍ  
وَحَيْرِ الْأَنَامِ وَحَيْرِ اللَّهَامَا  
لَهُ حَسَبٌ فَوْقَ كُلِّ الْأَنَامِ  
مِنْ هَاشِمٍ ذَلِكَ الْمَرْبِيُّ

الطبقات الكبرى لابن سعد  
ج ٢ ص ٢٢٢ / ٢٢٥

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
أَمِينَ أَمِينَ أَمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط



Ḥaḍrat Ka'ab bin Mālīk رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ used to recite the following elegy in praise of the Holy Prophet ﷺ:

"My lament is for ....

The best one that a she-camel has ever carried,  
The most Pious of all creatures, most God-fearing.  
(I lament) him, the leader, the exalted and noble one,  
The best of creation and the most generous of all!  
The one of noble descent, superior to all others,  
From the family of Hāshim, the dependable."

-(Ṭabaqat Al-Kubrā by Ibn Sa'd V2, P324-325)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ • صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

سَيِّدُ الْاَوَّلِیْنَ وَآخِرِیْنَ  
خَيْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ

ہمارے سرکار بہترین امین درود سلام بھیجے اللہ تعالیٰ سے

Sayyidunā KHAIRU-MU'TAMAN صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
(Our Leader the Most Trustworthy صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)

حضرت حسان بن ثابت  
رضی اللہ عنہ نے فرمایا:  
اے انصار! حضور اقدس  
صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں جاؤ اور جا کر  
عرض کرو کہ اے ایمان والوں  
کے بہترین امین جب کبھی انسانیت  
کا شمار ہو۔

قال حسان  
بن ثابت رضی اللہ عنہ  
وات الرسول فقل يا خير مؤمن  
للمؤمنين اذا ما عُد البشر  
الروض الانف السهيل ج ۲ ص ۱۵۶

Ḥaḍrat Ḥassān bin Thabit رَضِيَ اللّٰهُ عَنْہُ said: "(O Anṣār!)  
Go to the Apostle صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
And say: 'O the most trustworthy  
For the Believers,  
Whenever humanity is counted!'  
-( Al-Rawḍ Al-'Unf by Al-Suhaili V4, P156)

امام علی رضی اللہ عنہ فان حضور اقدس صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے

وَبِنَا قَبِلْنَا مَنَّا الْاَوَّلَ اَنْتَ السَّيِّدُ الْعَلِيمُ  
امین امین امین یا رب العالمین ط





ﷺ نے فرمایا تم مجھے امین  
کیوں نہیں سمجھتے ہو۔ حالانکہ میں  
تو آسمان والے کا امین ہوں۔  
میرے پاس صبح و شام آسمان  
سے خبر آتی ہے۔

اللہ ﷻ الا تمنون  
وانا امین من فی السماء  
یا ستینی خبر من السماء  
صباحا و مساء۔

مسند امام احمد بن حنبل ج ۳ - ص ۲۰۱

Ḥaḍrat Abū Sa'īd Al-Khudrī رضی اللہ عنہ has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "Why do you not put your trust in me, for I am the trustee of the one in Heavens (i.e. Allāh the Almighty). News comes to me from the Heavens day and night."

-(Musnad Imām Ahmad bin Ḥanbal V3, P4)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُتْرِكَ الْإِسْلَامَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَتَحِيَّاتُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَالْأَرْضِ وَالْمَاءِ وَالْهَوَاءِ وَالْجِبَالِ وَالْوُجُوهِ وَالْأَنْفِ وَالْأُذُنِ وَالْأَعْيُنِ وَالْأَفْئِدَةِ وَالْأَرْوَاحِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَالْأَرْضِ وَالْمَاءِ وَالْهَوَاءِ وَالْجِبَالِ وَالْوُجُوهِ وَالْأَنْفِ وَالْأُذُنِ وَالْأَعْيُنِ وَالْأَفْئِدَةِ وَالْأَرْوَاحِ

# سَيِّدُ الْبَشَرِ خَيْرُ مَوْلَايَ

ہمارے سردار بہترین بچہ درود سلام بھیجنا اللہ پر

Sayyidunā KHAIR-UL-MAWLŪD ﷺ  
 (Our Leader the Best Born ﷺ)

آمنہ دختر وہب حضور اقدس  
 ﷺ کی والدہ کا بیان ہے  
 وہ بیان کرتی تھیں کہ جب حضور  
 اقدس ﷺ میرے پیٹ  
 میں تھے تو مجھے خواب میں آواز  
 آئی کہ تو نے جہان کے سردار کو حمل  
 میں اٹھایا ہے جب آپ پیدا  
 ہوں تو یہ کہنا کہ میں تجھے ایک اللہ  
 کی پناہ میں دیتی ہوں ہر حد کرنے  
 والے کے خد سے پھر آپ کا نام  
 محمد ﷺ رکھنا۔ اور جب وہ  
 حاملہ تھیں تو ان سے ایک روشنی

ان آمنۃ ابنۃ وہب  
 ام رسول اللہ ﷺ  
 كانت تحدث : انہا اتیت  
 حین حملت برسول اللہ  
 ﷺ فقیل لها انک  
 قد حملت بسید ہذہ  
 الامۃ ، فاذا وقع الی الارض  
 فقولی : اعیزہ بالواحد ،  
 من شر کل حاسد ، ثم  
 سمیہ : محمداً (ﷺ) وراۃ  
 حین حملت بہ اَنّہ خرج  
 منها نور رأت بہ قصور

نکل جس سے اس نے بصری کے عمل  
دیکھے جو شام کے علاقے میں تھے

بُصْرَىٰ مِنْ أَرْضِ الشَّامِ -

الروضة الأندلسية ج ١ - ص ١٨٠

Hadrat Āmina bint Wahab رضی اللہ عنہا, the mother of the Holy Prophet Muhammad ﷺ, has narrated that when she was expecting the Holy Prophet (ﷺ), she had a dream in which she heard a voice saying: "O Amina! You are pregnant with the master of this *Ummah*. When he is born, say that you entrust him to the care of the supreme one, Allāh the Almighty, against the malice of every jealous person, and name him Muḥammad ﷺ." She narrates that when she was pregnant with him a light shone from her that enabled her to see the palaces of Buṣra in Syria.

-(*Al-Rawḍ Al-Uṣf* by *Al-Suhaili* V1, P180)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَخَيْرِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْحَمْ سَائِرَ الْمُرْسَلِينَ وَارْحَمْ سَائِرَ الْبَشَرِ الْمَخْلُوقِينَ

# سَيِّدُكَ يَا بَشَرُ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سرساز لوگوں سے افضل درود ملا مجھے اللہ پر

Sayyidunā KHAIR-UN-NĀS ﷺ  
 (Our Leader, the Best of All Men ﷺ)

امام زہری رحمہ اللہ کا بیان ہے کہ مجھے حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ مسلمانوں نے حنین کی جنگ میں چوبہزار قیدی بنائے۔ اس کے بعد وہ مسلمان ہو کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں حاضر ہوئے۔ اور انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ، آپ تو مقام جہانوں سے بتر ہیں۔ اور آپ نے ہمارے بیٹوں عزتوں اور مالوں کو لے لیا ہے، تو آپ نے فرمایا۔ جو میرے پاس ہے

قال الزہری رحمہ اللہ  
 واخبرني ابن المسيب رضي الله عنه  
 انهم اصابوا يومئذ ستة  
 الاف من السبي فجاؤوا  
 مسلمين بعد ذلك فقالوا  
 يا نبي الله ﷺ انت  
 خير الناس وقد اخذت  
 ابنا منا ونساءنا و  
 اموالنا فقال ان  
 عندي من تروك و  
 ان خير القول  
 اصدقه فاختاروا مني

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

امّا ذراریتکم و نساء کم  
و اما اموالکم قالوا  
ما کنا لنفعل بالاحسان  
شیئا فقام النبی ﷺ  
خطیباً فقال ان  
هؤلاء قد جاؤوا مسلمین  
وانا قد حنیتنا هم  
بین الذراری و الاموال  
فلم یفعلوا بالاحساب  
شیئا فمن کانت  
عنده منهم شیء  
فطابت نفسه ان  
یرده فسیل ذلك  
ومن لا فلیعطنا ولیکن  
فرضاً علینا حتی  
نصیب شیئا فنعطیه  
مکانه؟ قالوا  
یا نبی الله ﷺ قد  
رضینا و سلمنا، قال  
اف لا ادری لعل  
فیکم من لا یرضی  
فمروا عرفاءکم

وہ تو تم ویکھ رہے ہو۔ اور بہتر  
باتوں سے بہت سچی بات ہی بہتر  
ہے۔ تم دو باتوں میں سے ایک  
کو پسند کر لو۔ یا تو تم اپنے بچوں اور  
عورتوں کو واپس لے لو۔ یا اپنے  
مالوں کو لے لو۔ انہوں نے عرض  
کیا۔ کہ ہم کسی چیز کو اپنی اولاد سے  
بہتر نہیں سمجھتے۔ اس پر حضور اقدس  
ﷺ نے کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد  
فرمایا کہ یہ لوگ مسلمان ہو کر آئے ہیں۔  
اور ہم نے ان کو اختیار دیا ہے۔  
کہ خواہ اپنے بچے لے لو یا مال لے  
لو۔ تو انہوں نے اولاد کے مقابلے  
میں ہر چیز کو بیچ سمجھا۔ تو جس کے پاس  
ان کی اولاد ہو۔ وہ خوش ہو کر ان کو  
واپس کر دے۔ اور جو ایسے نہ کرے وہ  
ہمیں دے دے۔ اور اس کا قرضہ  
ہمارے فتنے ہے جب ہمارے پاس  
غنیمت کا مال آئے گا۔ تو واپس کر  
دیجئے۔ تب تمام صحابہ کرام بیگ  
زبان ہو کر بولے۔ یا رسول الله ﷺ  
ہم راضی ہو گئے۔ اور ہم نے تسلیم



کر لیا۔ آپؐ نے فرمایا میں نہیں  
جانتا شاید تم میں سے بعض راضی  
نہ ہوں تو تم اپنے سرکردہ افراد سے  
کہو کہ وہ ہم سے پاس آئیں۔ پس  
انہوں نے آپؐ کی خدمت میں حاضر  
ہو کر عرض کیا کہ وہ سب آپؐ کے  
فیصلے پر راضی ہیں اور انہوں نے  
آپؐ کا حکم تسلیم کر لیا ہے۔

سِرْفَعُونَ ذَلِكَ  
الْيَا فَرَفَعْتَ إِلَيْهِ  
الْعُرْفَاءُ أَنْ قَدْ رَضُوا  
وَسَلَّمُوا -

الصقات الكبرى لابن سعد  
ج ٢ ص ١٥٥ - ١٥٦

Hadrat Imām Al-Zuhri رحمۃ اللہ علیہ has narrated that Hadrat Sa'id bin Musayyib رحمۃ اللہ علیہ informed him thus: "The Muslims captured six thousand prisoners of war in the Battle of Hunain. They all embraced Islam and appeared before the Almighty Allah's Apostle ﷺ and said: 'O the Almighty Allah's Apostle ﷺ! Indeed, you are the best of all people, and yet you have taken possession of all our women, children and belongings!'

"The Almighty Allah's Apostle ﷺ replied: 'What I possess is all in front of you. Indeed the best of all speech is that which is most truthful. So you have a choice, either take your women and children or your belongings.'

"They replied: 'O the Almighty Allah's Prophet ﷺ! We do not prefer anything over our women and children.'

"The Almighty Allah's Apostle ﷺ stood up to deliver a sermon and said: These people have come to us as Muslims and we gave them the choice either to take back their families or their belongings; they would not exchange anything for their families. So whosoever holds their families should willingly return them, and whosoever does not want to do that should hand them over to us as a loan, so that when we have the finances,

we shall repay their loan.'

"At this all the Companions spoke at once: 'O the Almighty Allāh's Apostle ﷺ! We agree and accept your proposal.'

"The Almighty Allāh's Apostle ﷺ said: 'I do not know whether there are still those among you who disagree. So ask the prominent among you to come to us and confirm this.'

"So the leaders confirmed this and assured the Almighty Allāh's Apostle ﷺ that they had all agreed and accepted the proposal."

-(Al-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn S'ad V2, P155-156)

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ  
سے روایت ہے کہ میں حضور اقدس  
ﷺ کے پاس تھا کہ ایک  
دیہاتی نے کہا کہ میرا اونٹ دیجئے۔  
آپ نے اُسے بڑا اونٹ دیا۔  
دیہاتی بولا یا رسول اللہ ﷺ  
یہ میرے اونٹ سے بڑا ہے۔  
تو حضور اقدس ﷺ نے  
فرمایا لوگوں میں بہتر وہ آدمی ہے  
جو قرضہ اچھے طور پر واپس کرے۔

عن العرباض بن ساریة  
رضي الله عنه يقول كنت عند  
النبي ﷺ فقال  
اعرابي اقضني بکری  
فاعطاه بیدراً مسناً فقال  
الاعرابي يا رسول الله  
اصبر ذاك وستن هذا اسن  
من بمیری فقال رسول  
الله ﷺ خیر الناس  
خیرهم قضاء اسن ان ماجة ص ۱۶۵

Ḥaḍrat 'Irbād bin Sāriya رضی اللہ عنہ has reported that he was once with the Holy Prophet ﷺ when a Bedouin came and said: 'Please return my young camel.' The Almighty Allāh's Apostle ﷺ gave him an older camel. The Bedouin said: "O the Almighty Allāh's Apostle ﷺ! This camel is bigger than mine." The Almighty Allah's Apostle ﷺ replied: "The best of men is he who repays his debts with better terms."

-(Sunan Ibn Māja P165)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ  
 وَعَنْهُمْ وَعَلَى كُلِّ نَبِيٍّ كَانَ مِنْهُمْ وَأَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ أَسْمَاءَ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ

سَيِّدِنَا  
 خَيْرِ الْأُمَمِ

عمارے مزار اس اُمم کے افضل درود و سلام بھیجیے اللہ تعالیٰ سے

Sayyidunā  
 KHAIRA HĀDHIHIL-UMMA ﷺ  
 (Our Leader,  
 the Best of This Ummah ﷺ)

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ  
 کا بیان ہے کہ مجھے حضرت ابن  
 عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کیا تو  
 نے نکاح کیا ہے؟ میں نے عرض  
 کیا نہیں تو انہوں نے فرمایا نکاح  
 کر کیونکہ امت کے بہترین فرد  
 کی زیادہ بیویاں تھیں۔ یعنی  
 حضور اقدس ﷺ

عن سعید بن جبیر  
 قال قال ابن  
 عباس رضی اللہ عنہما هل  
 تزوجت قلت لا  
 قال تزوج فخير هذه  
 الامة اكثرها نساء يعني  
 النبي ﷺ  
 ۱ شرح لمواهب اللبنة للربيعاني ج ۳ ص ۱۲۹

Hadrat Sa'id bin Jubair رضی اللہ عنہ has reported that  
 Hadrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہما asked him if he was married,  
 and he replied that he was not. So he said: "Get  
 married, because the best of this Ummah had also the

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْكَ رِجَالًا وَنِسَاءً  
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ آمِينَ آمِينَ آمِينَ

most wives. i.e. the Holy Prophet Muhammad  
(who married several times)."

-(Sharh Al-Mawāhib Al-Laduniya by Al-Zarqāni V3, P129)

حضرت سواد بن قاربؓ نے ہاتھ  
کی آواز سنی اور حضور اقدس  
ﷺ کے پاس حاضر ہوا اور  
یہ شعر پڑھے۔ میں گواہی دیتا  
ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی رب  
نہیں اور آپؐ غائب امین ہیں۔  
اور آپؐ کی شفاعت تمام پیغمبروں  
سے نزدیک تر ہے۔ اے پاک  
ماں باپ کی اولاد اے زمین پر  
چلنے والوں سے بہتر آپؐ ہمیں حکم  
دیجئے۔ آپؐ کے حکم کی تعمیل کرتے  
رہیں گے حتیٰ کہ ہمارے بال سید  
ہو جائیں۔

آپؐ ہمارے واسطے شفیع ہوں۔  
جس دن کوئی شفاعتی (سفارش)ی  
نہ ہوگا۔ جو آپؐ کے سوا سواد بن  
قارب کی سفارش کرے۔ تو  
حضور اقدس ﷺ ہنسے حتیٰ کہ  
آپؐ کی کچلیاں ظاہر ہوئیں اور  
آپؐ نے فرمایا، اے سواد! تو

سمع سواد بن قارب  
ہاتفاً يقول فأتى  
صوتاً عليه وسلم فقال :

فاشهد ان الله لا ربي غيره  
وانك مأمون على كل غلب  
وانك ادنى المرسلين شفاعة  
الى الله يا ابن الاكرمين الاطهار  
فرنا بما ياتيك ياخير من مشي  
وان كان فيما جاء شيب الذنوب  
فكن لي شفيعاً يوم لا ذو شفاعة  
سوالك بمعنى عن سواد بن قارب  
قال فضحد السجى  
صوتاً عليه وسلم حتى بدت  
نواجذه وقال  
افلحمت يا سواد -

استرح الشفاء، ملأه على الفارسي المكي  
ج ۳ ص ۲۰۳



## کامیاب ہو گیا۔

Hadrat Sawād bin Qārib رضی اللہ عنہ heard a loud voice hailing the Almighty Allāh's Apostle ﷺ with the following Verses:

"I bear witness that there is no god but Allāh  
 And that you (O Prophet ﷺ) are the trustee  
 Of all things hidden from the naked eye.  
 You are the closest in intercession to Allāh  
 Of all the Prophets - O son of the noblest parents!  
 O the best to walk on the face of the Earth  
 Deliver to us what has been revealed to you,  
 That we may follow it even when our hair turns grey.  
 Intercede for me on the Day, when none will (intercede)  
 For the benefit of Sawād bin Qārib except you."

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ smiled (so much) that his teeth showed and said: "O Sawād! Indeed, you have succeeded."

-(Sharh Al-Shifā by Mulla 'Alī Al-Qāri Al-Makki V3, P274)

حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ  
 سے روایت ہے کہ میں نے  
 حضور اقدس ﷺ سے سنا  
 آپ فرماتے ہیں کہ اس  
 اُمت کا بہترین زمانہ وہ ہے  
 جس میں میں مبعوث کیا گیا ہوں۔

عن بریدۃ الاسلمی  
رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول  
 اللہ ﷺ یقول خیر هذه  
 الامة القرن الذین بعثت  
 انافیہم۔ (الحديث)  
 (مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۳۵)

Hadrat Buraida Al-Aslami رضی اللہ عنہ has narrated that he heard the Almighty Allāh's Prophet ﷺ saying: "The best of this Ummah are those people among whom I was sent as a messenger."

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V5, P357)



- |     |  |     |
|-----|--|-----|
| 184 | سَيِّدُنَا الْجَوَادُ ﷺ<br><i>Sayyidunā Al-Jawwādu</i> ﷺ<br>(Our Leader, the Most Generous ﷺ)                | 521 |
| 185 | سَيِّدُنَا الْجَوَادُ ﷺ<br><i>Sayyidunā Al-Jawwādu</i> ﷺ<br>(Our Leader, the Generous ﷺ)                     | 523 |
| 186 | سَيِّدُنَا الْجَدَامُ ﷺ<br><i>Sayyidunā Al-Jahdāmu</i> ﷺ<br>(Our Leader, the Man of Dignity ﷺ)               | 525 |
| 187 | سَيِّدُنَا الْحَاسِمُ ﷺ<br><i>Sayyidunā Al-Hātinu</i> ﷺ<br>(Our Leader, Who Decrees, the Most Handsome ﷺ)    | 527 |
| 188 | سَيِّدُنَا الْحَاجُّ ﷺ<br><i>Sayyidunā Al-Hājjū</i> ﷺ<br>(Our Leader, the Pilgrim ﷺ)                         | 529 |
| 189 | سَيِّدُنَا الْحَاشِرُ ﷺ<br><i>Sayyidunā Al-Hāshiru</i> ﷺ<br>(Our Leader the Gatherer ﷺ)                      | 532 |
| 190 | سَيِّدُنَا حَاطُ حَاطِ ﷺ<br><i>Sayyidunā Hāṭ-Hāṭ</i> ﷺ<br>(Our Leader, the Grand Personality ﷺ)              | 534 |
| 191 | سَيِّدُنَا الْحَافِظُ ﷺ<br><i>Sayyidunā Al-Hāfiḍu</i> ﷺ<br>(Our Leader, the Custodian ﷺ)                     | 537 |
| 192 | سَيِّدُنَا الْحَاكِمُ ﷺ<br><i>Sayyidunā Al-Hākimu</i> ﷺ<br>(Our Leader, the True Judge ﷺ)                    | 539 |
| 193 | سَيِّدُنَا الْحَامِدُ ﷺ<br><i>Sayyidunā Al-Hānidu</i> ﷺ<br>(Our Leader, the Praiser of Allāh the Almighty ﷺ) | 541 |
| 194 | سَيِّدُنَا حَامِلُ الْكَلِّ ﷺ<br><i>Sayyidunā Hāmīl-ul-Kallī</i> ﷺ   | 546 |



(Our Leader, Bearer of the Burdens of the Weak صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ)

- |     |  |     |
|-----|--|-----|
| 195 | سَيِّدُنَا حَامِلُ لَوَاءِ الْحَمْدِ صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ<br><i>Sayyidunā Hāmīl-Liwā' Al-Hamd صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ</i><br>(Our Leader the Holder of the Banner of<br>(the Almighty Allāh's) Praise صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ) | 548 |
| 196 | سَيِّدُنَا حَامِلُ الْوَحْيِ صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ<br><i>Sayyidunā Hāmīl-ul-Wahy صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ</i><br>(Our Leader the Bearer of Revelation صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ)   | 550 |
| 197 | سَيِّدُنَا أَمْنَاهُ صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ<br><i>Sayyidunā Al-Hāmīyū صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ</i><br>(Our Leader, the Defender (of His <i>Ummah</i> ) صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ)   | 553 |
| 198 | سَيِّدُنَا الْخَائِدُ صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ<br><i>Sayyidunā Al-Hā'idu صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ</i><br>(Our Leader, the Saviour from Hell-Fire صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ)   | 558 |
| 199 | سَيِّدُنَا حَسْبُكَ صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ<br><i>Sayyidunā Habanā صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ</i><br>(Our Leader, the Custodian of the Holy Ka'bah صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ)  | 560 |
| 200 | سَيِّدُنَا الْحَبِيبُ صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ<br><i>Sayyidunā Al-Habību صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ</i><br>(Our Leader, the Beloved صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ)  | 565 |
| 201 | سَيِّدُنَا حَبِيبُ الرَّحْمَنِ صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ<br><i>Sayyidunā Habīb-ur-Rahmān صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ</i><br>(Our Leader, the Beloved of the Most Gracious صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ)                                      | 568 |
| 202 | سَيِّدُنَا حَبِيبُ اللَّهِ صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ<br><i>Sayyidunā Habīb-Ullāh صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ</i><br>(Our Leader, the Beloved of Allāh the Almighty صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ)   | 570 |
| 203 | سَيِّدُنَا أَحْمَدُ صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ<br><i>Sayyidunā Al-Hijāziyyu صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ</i><br>(Our Leader from the Hijāz صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ)   | 572 |
| 204 | سَيِّدُنَا الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ<br><i>Sayyidunā Al-Hujjat Al-Bāligha صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ</i><br>(Our Leader of the Far-Reaching Argument صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ)                                  | 524 |

- |     |   |     |
|-----|---|-----|
| 205 | سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ عَلَى الْخَلَائِقِ ﷺ<br><i>Sayyidunā Hujjatullāhi 'Alal-Khalā'iq</i> ﷺ<br>(Our Leader, the Almighty Allāh's Evidence for Creation) ﷺ | 578 |
| 206 | سَيِّدُنَا حِرْزُ الْأُمِّيِّينَ ﷺ<br><i>Sayyidunā Hirz ul-Ummiyyīn</i> ﷺ<br>(Our Leader, the Refuge for the Unlettered) ﷺ                                | 580 |
| 207 | سَيِّدُنَا الْحَرَمِيُّ ﷺ<br><i>Sayyidunā Al-Hirriyyu</i> ﷺ<br>(Our Leader the Custodian of the Holy Haram) ﷺ   | 282 |
| 208 | سَيِّدُنَا حَرِيسٌ ﷺ<br><i>Sayyidunā Harīṣun</i> ﷺ<br>(Our Leader, Ardently Anxious for his Ummah) ﷺ  | 584 |
| 209 | سَيِّدُنَا الْحَرِيسُ عَلَى الْإِيمَانِ ﷺ<br><i>Sayyidunā Al-Harīṣu 'Al-al-Imāni</i> ﷺ<br>(Our Leader, Most Anxious for (his Peoples') Faith) ﷺ           | 587 |
| 210 | سَيِّدُنَا حِزْبُ اللَّهِ ﷺ<br><i>Sayyidunā Hizbullāh</i> ﷺ<br>(Our Leader the Party of Allāh) ﷺ  | 589 |
| 211 | سَيِّدُنَا حَسَنُ الصَّوْتِ ﷺ<br><i>Sayyidunā Hasan-us-Sawt</i> ﷺ<br>(Our Leader Sweet in Speech) ﷺ   | 593 |
| 212 | سَيِّدُنَا حَسَنُ الْعَيْنَيْنِ ﷺ<br><i>Sayyidunā Hasan ul-'Ainayn</i> ﷺ<br>(Our Leader of the Beautiful Eyes) ﷺ  | 595 |
| 213 | سَيِّدُنَا حَسَنُ الْفَمِ ﷺ<br><i>Sayyidunā Hasanul-Fam</i> ﷺ<br>(Our Leader of the Beautiful Mouth) ﷺ  | 597 |
| 214 | سَيِّدُنَا حَسَنُ الْبَيْتِ ﷺ<br><i>Sayyidunā Hasan ul-Lihya</i> ﷺ<br>(Our Leader with the Beautiful Beard) ﷺ   | 599 |
| 215 | سَيِّدُنَا الْحَسِيبُ ﷺ   | 601 |



- Sayyidunā Al-Hasibu* ﷺ  
 (Our Leader of the Noble Descent) ﷺ
- 216 *سَيِّدُنَا أَحْفَنُ الْوُجُوهِ* 603  
*Sayyidunā Al-Hafyru* ﷺ  
 (Our Leader the Most Hospitable) ﷺ
- 217 *سَيِّدُنَا أَحْفِظُ الْوُجُوهِ* 605  
*Sayyidunā Al-Hafizu* ﷺ  
 (Our Leader, the Protected One) ﷺ
- 218 *سَيِّدُنَا أَحَقُّ الْوُجُوهِ* 607  
*Sayyidunā Al-Haqqu* ﷺ  
 (Our Leader, the Truth) ﷺ
- 219 *سَيِّدُنَا الْحَكَمُ الْوُجُوهِ* 611  
*Sayyidunā Al-Hakamu* ﷺ  
 (Our Leader, the Arbiter/Judge) ﷺ
- 220 *سَيِّدُنَا الْحَكِيمُ الْوُجُوهِ* 613  
*Sayyidunā Al-Hakimu* ﷺ  
 (Our Leader, the Most Wise) ﷺ
- 221 *سَيِّدُنَا الْحُلَاهِلُ الْوُجُوهِ* 615  
*Sayyidunā Al-Hulāhili* ﷺ  
 (Our Leader, the Brave Chief) ﷺ
- 222 *سَيِّدُنَا الْحَلِيمُ الْوُجُوهِ* 617  
*Sayyidunā Al-Halimu* ﷺ  
 (Our Leader, the Tolerant) ﷺ
- 223 *سَيِّدُنَا حَمَادُ الْوُجُوهِ* 619  
*Sayyidunā Hamnādun* ﷺ  
 (Our Leader, the Most Praising One) ﷺ
- 224 *سَيِّدُنَا حَمَاطَا الْوُجُوهِ* 623  
*Sayyidunā Hamṭāya* ﷺ  
 (Our Leader, the Custodian of the Haram) ﷺ
- 225 *سَيِّدُنَا حَمَاطَا الْوُجُوهِ* 626  
*Sayyidunā Hamnāṭayā* ﷺ  
 (Our Leader, the Cleanser of the Haram (Ka'bah)) ﷺ

from Polytheism (ﷺ)

- |     |   |     |
|-----|---|-----|
| 226 | سَيِّدَا حَمْدُكَ ﷺ<br>Sayyidunā Hā-Mīm-‘Ain-Sin-Qāf<br>(Our Leader, Hā-Mīm-‘Ain-Sin-Qāf (ﷺ))                             | 628 |
| 227 | سَيِّدَا الْحَمْدُ ﷺ<br>Sayyidunā Al-Hamidu<br>(Our Leader, the Praised One (ﷺ))  | 632 |
| 228 | سَيِّدَا الْحَنَانُ ﷺ<br>Sayyidunā Al-Hanānu<br>(Our Leader, the Most Gentle (ﷺ))   | 634 |
| 229 | سَيِّدَا الْحَنِيفُ ﷺ<br>Sayyidunā Al-Hanīfu<br>(Our Leader, the Most Sincere in his Belief (ﷺ))                          | 637 |
| 230 | سَيِّدَا الْحَيُّ ﷺ<br>Sayyidunā Al-Hayyru<br>(Our Leader the Most Modest (ﷺ))  | 640 |
| 231 | سَيِّدَا الْحَيُّ ﷺ<br>Sayyidunā Al-Hayyu<br>(Our Leader, the Living (ﷺ))   | 642 |
| 232 | سَيِّدَا الْخَاتَمُ ﷺ<br>Sayyidunā Al-Khātinu<br>(Our Leader, the Final Prophet (ﷺ))                                      | 645 |
| 233 | سَيِّدَا الْخَاتَمُ ﷺ<br>Sayyidunā Al-Khātānu<br>(Our Leader, the Seal (of Prophets) (ﷺ))                                 | 647 |
| 234 | سَيِّدَا خَاتَمُ الرِّسَالِ ﷺ<br>Sayyidunā Khātām-ul-Mursalīn<br>(Our Leader, the Seal of Prophets ‘Alaihim-<br>us-salām) | 649 |
| 235 | سَيِّدَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ<br>Sayyidunā Khātām-un-Nabiyyīn<br>(Our Leader, the Final Prophet (ﷺ))                   | 651 |



- |     |   |     |
|-----|---|-----|
| 236 | سَيِّدُ الْخَازِنِ ﷺ<br><i>Sayyidunā Al-Khāzinu</i> ﷺ<br>(Our Leader, the Treasurer ﷺ)                                    | 654 |
| 237 | سَيِّدُ الْخَاشِعِ ﷺ<br><i>Sayyidunā Al-Khāshī'u</i> ﷺ<br>(Our Leader, the Humble ﷺ)                                      | 656 |
| 238 | سَيِّدُ الْخَافِعِ ﷺ<br><i>Sayyidunā Al-Khāfi'u</i> ﷺ<br>(Our Leader, Fearful of Allāh ﷺ)                                 | 658 |
| 239 | سَيِّدُ الْخَافِضِ ﷺ<br><i>Sayyidunā Al-Khāfiḍu</i> ﷺ<br>(Our Leader, the Most Modest ﷺ)                                  | 660 |
| 240 | سَيِّدُ الْخَالِصِ ﷺ<br><i>Sayyidunā Al-Khāliṣu</i> ﷺ<br>(Our Leader, the Sincere ﷺ)                                      | 663 |
| 241 | سَيِّدُ الْخَائِفِ ﷺ<br><i>Sayyidunā Al-Khā'ifu</i> ﷺ<br>(Our Leader, the God Fearing ﷺ)                                  | 665 |
| 242 | سَيِّدُ الْخَبِيرِ ﷺ<br><i>Sayyidunā Khabīrun</i> ﷺ<br>(Our Leader, the Most Informed ﷺ)                                  | 669 |
| 243 | سَيِّدُ الْخَبِيرِ ﷺ<br><i>Sayyidunā Al-Khabīru</i> ﷺ<br>(Our Leader, the Informer ﷺ)                                     | 672 |
| 244 | سَيِّدُ خَطِيبِ الْأُمَمِ ﷺ<br><i>Sayyidunā Khatīb-ul Ummam</i> ﷺ<br>(Our Leader, the Spokesman of All Nations ﷺ)         | 674 |
| 245 | سَيِّدُ خَطِيبِ الْأَنْبِيَاءِ ﷺ<br><i>Sayyidunā Khatīb-ul Anbiyā'</i> ﷺ<br>(Our Leader, the Spokesman of All Prophets ﷺ) | 676 |
| 246 | سَيِّدُ خَطِيبِ الْوَفْدِ ﷺ<br><i>Sayyidunā Khatīb-ul Wafidīn</i> ﷺ   | 678 |

(Our Leader the Spokesman of the Delegates ﷺ)

- |     |   |     |
|-----|---|-----|
| 247 | سَيِّدَا الْخَلِيفَةِ ﷺ<br><i>Sayyidunā Al-Khalīfatū</i> ﷺ<br>(Our Leader, the Vicegerent ﷺ)                            | 680 |
| 248 | سَيِّدَا خَلِيفَةِ اللَّهِ ﷺ<br><i>Sayyidunā Khalīfat Ullāh</i> ﷺ<br>(Our Leader the Vicegerent of Allāh ﷺ)             | 684 |
| 249 | سَيِّدَا الْخَلِيلِ ﷺ<br><i>Sayyidunā Al-Khāḥilū</i> ﷺ<br>(Our Leader, the Friend ﷺ)                                    | 689 |
| 250 | سَيِّدَا خَلِيلِ الرَّحْمَنِ ﷺ<br><i>Sayyidunā Khāḥil-ur-Raḥmān</i> ﷺ<br>(Our Leader the Friend of the Merciful ﷺ)      | 692 |
| 251 | سَيِّدَا خَلِيلِ اللَّهِ ﷺ<br><i>Sayyidunā Khāḥil-Ullāh</i> ﷺ<br>(Our Leader, the Close Friend of Allāh the Almighty ﷺ) | 694 |
| 252 | سَيِّدَا الْخَيْرِ ﷺ<br><i>Sayyidunā Al-Khairū</i> ﷺ<br>(Our Leader, the Embodiment of Goodness ﷺ)                      | 696 |
| 253 | سَيِّدَا خَيْرِ الْأَنَامِ ﷺ<br><i>Sayyidunā Khair ul-Anām</i> ﷺ<br>(Our Leader, the Best of All People ﷺ)              | 698 |
| 254 | سَيِّدَا خَيْرِ الْأَنْبِيَاءِ ﷺ<br><i>Sayyidunā Khair-ul Anbiyā'</i> ﷺ<br>(Our Leader, the Best of (All) Prophets ﷺ)   | 700 |
| 255 | سَيِّدَا خَيْرِ الْبَرِيَّةِ ﷺ<br><i>Sayyidunā Khair-ul-Bariyyah</i> ﷺ<br>(Our Leader the Best of All Creation ﷺ)       | 702 |
| 256 | سَيِّدَا خَيْرِ الْبَشَرِ ﷺ<br><i>Sayyidunā Khair-ul-Bashar</i> ﷺ<br>(Our Leader, the Best of Men ﷺ)                    | 704 |



- 257 سَيِّدُنَا خَيْرُهُ اللَّهُ ﷺ 706  
 Sayyidunā Khairat-Ullāh ﷺ  
 (Our Leader, the Favourite of Allāh the Almighty ﷻ)
- 258 سَيِّدُنَا خَيْرُ الْخَلْقِ ﷺ 709  
 Sayyidunā Khair-ul-Khalq ﷺ  
 (Our Leader, the Best of All Creation ﷻ)
- 259 سَيِّدُنَا خَيْرُ خَلْقِ اللَّهِ ﷺ 714  
 Sayyidunā Khairu-Khalqillāh ﷺ  
 (Our Leader, the Best of the Almighty Allāh's  
 Creation ﷻ)
- 260 سَيِّدُنَا خَيْرُ الْخَنْدِيفِ ﷺ 716  
 Sayyidunā Khair-ul Khindif ﷺ  
 (Our Leader the Best Grandson (of the  
 Grandmother) ﷻ)
- 261 سَيِّدُنَا خَيْرُ رُشْدٍ ﷺ 721  
 Sayyidunā Khair-ur-Rashād ﷺ  
 (Our Leader, the Best of the Rightly-Guided ﷻ)
- 262 سَيِّدُنَا خَيْرُ طِفْلِ ﷺ 723  
 Sayyidunā Khair-ut-Tifl ﷺ  
 (Our Leader, the Best Child ﷻ)
- 263 سَيِّدُنَا خَيْرُ الْعَالَمِينَ طَرَا ﷺ 726  
 Sayyidunā Khair-ul 'Ālamīna Turran ﷺ  
 (Our Leader, Absolutely the Best ﷻ)
- 264 سَيِّدُنَا خَيْرٌ لِأَهْلِهِ ﷺ 729  
 Sayyidunā Khairun-Li-Ahlihī ﷺ  
 (Our Leader, the Best to his Family ﷻ)
- 265 سَيِّدُنَا خَيْرُ الْكَفَا ﷺ 733  
 Sayyidunā Khair-ul-Luhā ﷺ  
 (Our Leader the Most Generous ﷻ)
- 266 سَيِّدُنَا خَيْرُ مَنْ مَنَ ﷺ 735  
 Sayyidunā Khairu-Mu'tanan ﷺ  
 (Our Leader the Most Trustworthy ﷻ)

- 267 سَيِّدُنَا خَيْرُ مَوْلُودٍ ﷺ 738  
Sayyidunā Khair-ul-Mawlūd ﷺ  
(Our Leader the Best Born ﷺ)
- 268 سَيِّدُنَا خَيْرُ النَّاسِ ﷺ 740  
Sayyidunā Khair-un-Nās ﷺ  
(Our Leader, the Best of All Men ﷺ)
- 269 سَيِّدُنَا خَيْرُهُدَى الْأُمَّةِ ﷺ 744  
Sayyidunā Khaira Hādhihil-Ummah ﷺ  
(Our Leader, the Best of This Ummah ﷺ)





## Appendix

### Transliteration of Arabic Words

In transliteration of the Arabic alphabet we have followed the following system:

| Arabic letter | Trans-<br>literation | Arabic letter | Trans-literation           |
|---------------|----------------------|---------------|----------------------------|
| ا             | a                    | ع             | ' (inverted<br>apostrophe) |
| ء             | ' apostrophe         | غ             | gh                         |
| ب             | b                    | ف             | f                          |
| ت             | t                    | ق             | q                          |
| ث             | th                   | ك             | k                          |
| ج             | j                    | ل             | l                          |
| ح             | h                    | م             | m                          |
| خ             | kh                   | ن             | n                          |
| د             | d                    | ه هـ          | h                          |
| ذ             | dh                   | و             | w                          |
| ر             | r                    | ي             | y                          |
| ز             | z                    | Vowels        |                            |
| س             | s                    | ا long vowel  | ā                          |
| ش             | sh                   | و long vowel  | ū                          |
| ص             | s                    | ي long vowel  | ī                          |
| ض             | d                    | َ (fatha)     | a                          |
| ط             | t                    | َ (kasra)     | i                          |
| ظ             | z                    | ُ (damma)     | u                          |



## What is Dār-ul-Ehsān?

*Dār-ul-Ehsān*, literally meaning 'the House of Blessing', is a voluntary Islamic Institute situated in the district of Faisalabad, Pakistan. It has been defined as 'an abode of benefactors who worships Allāh the Almighty as if they are seeing Him. If it is not the case, it (certainly) is true that He is seeing them'.

The Institute is busy fulfilling its aim of translating the sacred work of *Da'wah-o-Tabligh al-Islām* (invitation to and spread of Islam) in many and various ways. Here it is humbly desired to demonstrate practically the teaching of the *Holy Qur'ān* and the *Sunnah* (Tradition) of the Holy Prophet Muḥammad ﷺ, the fountain-head of Islam.

People throughout the world from all walks of life, those who practise a little to those who practise their religion profusely, visit the Institute. In this way they satisfy their religious aspirations.

Sessions of *Dhikrullāh* (remembrance of Allāh the Almighty) are held, missionary parties of those with religious and spiritual zeal are sent to all parts, a spacious mosque and a repository for the worn out copies of the *Holy Qur'ān* have been built, a school for destitutes and orphans and a well-staffed hospital have been established, administering their services free of charge.

*Abu Anees Muhammad Barkat 'Alī*, a retired army officer, the founder and chief organiser of *Dār-ul-Ehsān*, has written, published and distributed free of charge much literature on Islam in *Urdu*. This is now being translated in part in *Arabic*, *Persian*, *Chinese* and *English*. *Kitāb Al-'Amal Bis-Sunnah Al-Ma'rūf Tartīb Sharīf* (Holy Succession), *Makshūfāt Manāzal-i-Ehsān* (Manifestations of the Stages of Blessing) and *Asmā' al-Nabi al-Karīm* (the Bounteous Names of the Holy Prophet ﷺ) are three voluminous works of unique religious importance. A monthly magazine, *The Dār-ul-Ehsān*, is published for the benefit of the Muslim Community. It includes



research articles, translations and commentaries on the *Holy Qur'ān* and the *Hadīth*, medical cures prescribed by the Holy Prophet Muḥammad ﷺ and Abu Anees Muḥammad Barkat Ali's own words of guidance and insight.

- Muḥammad Iqbal



DĀR-UL-EHSĀN PUBLICATIONS

Al-Maqān-un-Najf As-Sahhaf Al-Maqbūl-ul-Mustafīn  
Camp Dār-ul-Ehsān Samindri Rd Faizalabād Pakistan

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
أَمِينَ أَمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط